

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
شروع اللہ کے نام سے ہے جس سے ہمارا یہ لکچر شروع ہوا ہے

# اُردو

جماعت پنجم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔  
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

حنانوید عرفانی

مصنفہ

ناصر محمود اعوان

ایڈٹر

ڈاکٹر جمیل الرحمان، سرفراز احمد فقیانہ، ظہیر کاشروٹو

نگران

ڈاکٹر عبداللہ فیصل

ڈائریکٹر مسودات

آیت اللہ

الشریف

عائشہ وحید

ڈپٹی ڈائریکٹر گرافکس

محمد جمیل کنیرا

کپوزنگ

کامران افضل

لے آؤٹ ڈیزائننگ

تجرباتی ایڈیشن

تعداد اشاعت

تاریخ اشاعت

طباعت

اول



# فہرست

پہلی سہ ماہی

صفحہ ۱	نظم (نظم)	سبق ۲	صفحہ ۷
پہلے کیا سمجھا؟	معمروں کی تکمیل، سوال جواب	آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، خالی جگہ پُر کرنا، سوال جواب
لی کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا، پسندیدہ شعر سنانا	مل کر کریں بات	پسندیدہ شعر کا مفہوم سنانا، دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	حروف الگ الگ کرنا، آخری حرف سے نیا لفظ بنانا	لفظوں کا کھیل	ہم آواز الفاظ کا تصور
قواعد سیکھیں	ختم اور سکتہ کا تصور	قواعد سیکھیں	الف بائی ترتیب، اسم نکرہ، اسم معرفہ کا تصور
پڑھیں	عبارت روانی سے پڑھنا	پڑھیں	عبارت پڑھ کر جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	اشعار کا مفہوم، پیرا گراف لکھنا	کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر جملے لکھنا
آؤ کریں کام	کتابچہ تیار کرنا	آؤ کریں کام	چارٹ تیار کرنا، نظم یاد کرنا
صفحہ ۱۳	رحمتِ عالم	سبق ۴	صفحہ ۲۱
پہلے کیا سمجھا؟	الفاظ سے متعلقہ جملے لکھنا، خالی جگہ پُر کرنا، سوال جواب	آپ نے کیا سمجھا؟	لفظ اور درست جواب کی نشان دہی کرنا، سوال جواب
لی کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا	مل کر کریں بات	پسندیدہ ہنسی تراشہ سنانا، تصویروں کے متعلق بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	معنی سے الفاظ تلاش کرنا، الف بائی ترتیب سے لکھنا	لفظوں کا کھیل	معنی سے شہروں کے نام تلاش کر کے لکھنا
قواعد سیکھیں	ادق کا تصور، درست جواب کی نشان دہی کرنا	قواعد سیکھیں	واحد جمع کا تصور، حروف جار کا تصور
پڑھیں	عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا	پڑھیں	عبارت پڑھ کر اس میں دی ہوئی معلومات بتانا
کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر پیرا گراف لکھنا	کچھ نیا لکھیں	پیرا گراف لکھنا، کسی سفر کے بارے میں لکھنا
آؤ کریں کام	نہرت بنانا	آؤ کریں کام	سیاحتی کتابچہ تیار کرنا، ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلنا

جائزہ - ۱





سبق ۵	جو وعدہ کرو سو پورا کرو	صفحہ ۳۲	سبق ۶	قومی تہوار (برائے مطالعہ)
آپ نے کیا سمجھا؟	حروف کی ترتیب درست کر کے خالی جگہ پُر کرنا، کردار شناخت کرنا، سوال جواب		سمجھیں اور بتائیں	پڑھ کر سوالات کے زبانی جواب دیجئے
مل کر کریں بات	برقی میڈیا سے کہانی سن کر ساتھیوں کو سنانا			
لفظوں کا مکمل	حروف الگ الگ کر کے انھیں حروف سے مزید الفاظ بنانا			
قواعد سیکھیں	واوین کا تصور، اسم معرفہ، اسم نکرہ کی شناخت			
پڑھیں	عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا			
کچھ نیا لکھیں	اخلاقی کہانی لکھنا			
آؤ کریں کام	پسندیدہ عبارات، ناپسندیدہ عبارات پر مبنی چارٹ بنانا			

### دوسری سہ ماہی

سبق ۷	ہوا پل (قلم)	صفحہ ۳۲	سبق ۸	میری پہچان ہے تو
آپ نے کیا سمجھا؟	معروف کی تکمیل، حروف جوڑ کر الفاظ بنانا، ان سے متعلقہ معرے تلاش کرنا، سوال جواب		آپ نے کیا سمجھا؟	الفاظ سے متعلقہ معلومات لکھنا، درست جواب
مل کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا		مل کر کریں بات	قومی ترانے کا مفہوم سنانا
لفظوں کا مکمل	گروہی الفاظ کا تصور		لفظوں کا مکمل	لفظ سازی، لغت کا استعمال
قواعد سیکھیں	سابقہ، لاحقہ کا تصور		قواعد سیکھیں	اعراب کا استعمال، علامتِ فاعل اور علامتِ مفعول
پڑھیں	اشعار پڑھ کر ان کا مرکزی خیال بتانا		پڑھیں	پہیلیاں پڑھنا، جوڑنا
کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر پیرا لکھنا		کچھ نیا لکھیں	درخواست لکھنا
آؤ کریں کام	اعتراف کا استعمال کرتے ہوئے معلومات اکٹھی کرنا اور ساتھیوں کو بتانا		آؤ کریں کام	قومی ترانے سے متعلق چارٹ تیار کرنا

سبق ۹	ہمارے بچے	صفحہ ۵۸
آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، درست جواب کی نشان دہی کرنا، سوال جواب	
مل کر کریں بات	تصویروں کے متعلق بات چیت کرنا	
لفظوں کا مکمل	الفاظ سازی، الف بائی ترتیب	
قواعد سیکھیں	فعل سے فاعل بنانا، تذکیر و تانیث کو مد نظر رکھتے ہوئے فعل کا استعمال کرنا	
پڑھیں	جبر اکراف پڑھ کر اس کے بارے میں سوالوں کے جواب دینا	
کچھ نیا لکھیں	تصویریں دیکھ کر کہانی لکھنا	
آؤ کریں کام	مختلف چیزوں سے وابستہ افراد کے بارے میں بات چیت کرنا	



سبق ۱۱ حضرت مخدوم غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال ۷۶

آپ نے کیا سمجھا؟

غلطی جگہ نہ کرنا اور سب سے زیادہ جواب کا انتخاب کرنا، سوال جواب

مل کر کریں بات

واقعہ سنا یا دیکھا، خیال کرنا

لفظوں کا کھیل

اعراب لگانا، لفظ کا استعمال، جملے بنانا

قواعد سیکھیں

فعل ماضی، حال اور مستقبل کے جملوں کی شناخت اور تبدیلی

پڑھیں

الفاظ متضاد کا تصور، غلطی جگہ نہ کرنا

کچھ نیا لکھیں

مہارت پڑھ کر غلطی سے بچنا

آؤ کریں کام

غلط لکھتے، غلطی جگہ نہ کرنا، غلطی جگہ نہ کرنا

معاشرتی مسئلے کی نشان دہی کرنا، اس کا حل جمع کرنا اور

کتنے کے ذہن سے لکھنا

سبق ۱۰ ایک گائے اور بکری (نظم)

سوال ۶۹

آپ نے کیا سمجھا؟

کالم پڑھنا، درست جواب کی نشان دہی کرنا، سوال جواب

مل کر کریں بات

گروہوں کے بارے میں بات چیت کرنا

لفظوں کا کھیل

دھن کی ترتیب درست کر کے الفاظ پڑھنا اور ان کے بارے میں گفت

قواعد سیکھیں

واحد جمع کا استعمال کرنا، غلطی جگہ نہ کرنا، غلط فقرات کی درستی کرنا

پڑھیں

اشعار پڑھ کر ان کے بارے میں بتانا

کچھ نیا لکھیں

شعر کا مفہوم لکھنا

آؤ کریں کام

نظم کو دردی مکانے کی صورت میں پیش کرنا

سبق ۱۳ ہم پھول لاک چمن کے (نظم)

سوال ۹۱

آپ نے کیا سمجھا؟

مضمون کی تکمیل کرنا، الفاظ کی ترتیب درست کر کے مضمون

مل کر کریں بات

لکھنا، سوال جواب

لفظوں کا کھیل

اپنا پسندیدہ شعر سنانا، دیکھتے ہوئے موضوع پر چھوڑنا

قواعد سیکھیں

حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنانا، ہم آواز الفاظ کا تصور

پڑھیں

قوسین کا تصور

کچھ نیا لکھیں

اشعار پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا

آؤ کریں کام

مجاورات کا جملوں میں استعمال کرنا، ہندی لکھی کو عددی ترتیب

میں بدل کر غلطی جگہ نہ کرنا

دعوت نامہ تیار کرنا

سبق ۱۲ ذہن آپ کی فطرت میں

سوال ۸۰

آپ نے کیا سمجھا؟

غلطی جگہ نہ کرنا، غلطی جگہ نہ کرنا، سوال جواب

مل کر کریں بات

انگریز کے فقرے اور قصبات پر بات چیت کرنا

لفظوں کا کھیل

الفاظ کے حروف ایک کرنا اور آخری حرف سے کوئی خوبی لکھنا

قواعد سیکھیں

دھن شریہ، حرفی اور شرطیہ کا تصور

پڑھیں

مہارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا

کچھ نیا لکھیں

کئی پیرا لکھنے کے بارے میں معلومات لکھنا اور دو زبان

آؤ کریں کام

میں لکھنا، لکھنا

لکھنے کی پیرا کا پارت بنانا



سبق  
۱۳

آؤ کچھ! سنو کہانی (برائے مطالعہ)

صفحہ  
۹۸

سمجھیں اور بتائیں پڑھ کر سوالات کے زبانی جواب دیتے۔

جائزہ-۳

سبق  
۱۵

آئیں! مدد کریں

صفحہ  
۱۰۲

سبق  
۱۶

رکھیں میرا خیال

درست، کالم ملانا، سوال جواب دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا

مختلف الفاظ اور ان کا استعمال

استقبالیہ کا تصور اور مضمون کا تصور اور استعمال

عبارت پڑھ کر اس کا مفہوم سمجھنا

تصویروں کی مدد سے کہانی گھڑنا

گوڑے دان، ٹکلی، دان، پتہ، قریب

آپ نے کیا سمجھا؟

مل کر کریں بات

لفظوں کا کھیل

قواعد سیکھیں

پڑھیں

کچھ نیا لکھیں

آؤ کریں کام

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہ پُر کرنا، غلط اور درست بیان کی نشان دہی کرنا، سوال جواب

مل کر کریں بات دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا

لفظوں کا کھیل متضاد الفاظ کا تصور

قواعد سیکھیں حروفِ نداء، تائید اور استعجاب کا تصور اور استعمال

پڑھیں پیرا گراف پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا

کچھ نیا لکھیں خط لکھنا، مضمون لکھنا

آؤ کریں کام چارٹ بنانا

سبق  
۱۷

ٹیک بنو، ٹیکلی پھیلاؤ (نظم)

صفحہ  
۱۱۶

آپ نے کیا سمجھا؟ حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنانا اور ان سے متعلقہ

مل کر کریں بات مصرعے لکھنا، کالم ملانا، سوال جواب دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا

لفظوں کا کھیل مرکب الفاظ کا تصور

قواعد سیکھیں جملوں کی زمانے کے لحاظ سے تبدیلی، علامتِ فاعل اور

پڑھیں علامتِ مفعول کا استعمال

کچھ نیا لکھیں نظم پڑھ کر مرکزی خیال سنانا

آؤ کریں کام نثر بنانا، دیے ہوئے موضوع پر دس جملے لکھنا

فہرست بنانا، داخلہ فارم پُر کرنا





## حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- نئی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتائیں۔
- مافطے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سنائیں۔
- عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔
- شعر پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔
- زمرہ اذوق (ختمہ، مکتبہ) کا استعمال کر سکیں۔
- نظموں میں دیے ہوئے فطری مناظر پر اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ نے یہ حسین دنیا کس کی خاطر تخلیق کی؟
- کن کن چیزوں کی وجہ سے دنیا خوب صورت نظر آتی ہے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- دنیا کا سب سے بڑا صحرا "صحارا" ہے، جو کہ شمالی افریقہ میں واقع ہے۔
- بحر احمر کے کُل رقبے کے برابر ہے۔
- دنیا کی بلند ترین آبشار "آئس فیل آبشار" ہے جو کہ وینزویلا میں واقع ہے۔

خود کی مکمل کنٹرول کرنے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پہلیں پڑھیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "پہلیں پڑھیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع مل کے مطابق دی جائیں۔





تلفظ سیکھیں



شبنم نڈر گل کاریاں خالق دشت کون و مکاں جلوہ گری

خدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں  
فلک، چاند، سورج، یہ روشن ستارے  
(۱) پہاڑ اور دریا، یہ دلکش نظارے  
پہاڑوں سے گرتے ہیں پانی کے دھارے  
کہ شبنم نے پھولوں کے چہرے نکھارے

خدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

ٹھہریں اور ہتھکڑیاں

- اللہ تعالیٰ کی قدرت کی چیزیں
- زمین کا ہر ایک ذرہ کہہ رہا ہے

خدا کی ہر اک سمت جلوہ گری ہے  
(۲) کسی کہ نوری فضاؤں سے دنیا بھری ہے  
ہر اک دشت شاداب، کھیتی ہری ہے  
یہ سب میرے مالک کی کاری گری ہے

خدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

زمین کا ہر اک ذرہ چمکا ہوا ہے  
وہ دیکھو کہ سورج بھی نکلا ہوا ہے  
جدھر دیکھیے نور پھیلا ہوا ہے  
خدا ساری دنیا پہ چھایا ہوا ہے

خدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

ہم نے سیکھا



• اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو انتہائی خوب صورت بنایا۔  
• دنیا کی ہر شے سے اللہ تعالیٰ کی قدرت جھلکتی ہے۔



# مشق

نئے الفاظ

پچھلے نئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی
خوب صورت	دلکش	پیدا کرنے والا
سربر	شاداب	جنگل، غیر آباد علاقہ
دُنیا جہاں	کون و مکاں	پھول بوٹے بنانا
کسی چیز کا نہایت چھوٹا ٹکڑا	ذَرّہ	آسمان

آپ نے کیا سمجھا؟

پچھلے نئے الفاظ کا کالم: ب سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم: ب

○ کھیتی ہری ہے

○ ہے کون و مکاں میں

○ چکا ہوا ہے

○ یہ روشن ستارے

○ جلوہ گری ہے

کالم: الف

○ فلک، چاند، سورج

○ خدا کی ہر اک سمت

○ ہر اک دشت شاداب

○ زمیں کا ہر اک ذرّہ

○ خُدا سب کا خالق

```

graph LR
    B1((○ کھیتی ہری ہے)) --- F1((○ فلک، چاند، سورج))
    B2((○ ہے کون و مکاں میں)) --- F2((○ خدا کی ہر اک سمت))
    B3((○ چکا ہوا ہے)) --- F3((○ ہر اک دشت شاداب))
    B4((○ یہ روشن ستارے)) --- F4((○ زمیں کا ہر اک ذرّہ))
    B5((○ جلوہ گری ہے)) --- F5((○ خُدا سب کا خالق))
    
```

سولہ نمبر لکھ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے پچھلے نئے الفاظ کا مفہوم بہتر طریقے سے جان سکیں۔

۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔  
 پہاڑوں سے کرتے ہیں پانی کے دھارے  
 کہ ٹوری صحافوں کے دنیا بھری ہے  
 دودھ بھوکے لکھنے کے جواب لکھیں۔  
 وہ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

یہ سب میرے صالحہ ساتھی ہیں  
 جو میری کچھ اور عیسیٰ  
 کہ شمس نے کہا ان کے چہرے

پہلے بند میں شاعر نے کن دلکش نظاروں کا ذکر کیا ہے؟

شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کاریگری کے حوالے سے کن چیزوں کا ذکر کیا ہے؟

”ہر اک دشت شاداب بکھتی ہری ہے“ سے کیا مراد ہے اور یہ کس وجہ سے ہے؟

”خدا ساری دنیا پہ چھایا ہوا ہے“ کا مفہوم لکھیں۔  
 حمد میں بیان کی گئی نعمتوں کے علاوہ کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام اور ان سے متعلق ایک ایک بند لکھیں۔

## مل کر کریں بات

۵۔ حمد میں سے اپنا پسندیدہ شعر سنائیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

## لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے لکھیں اور آخری حرف سے اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی سی دو چیزوں کے نام

چیزوں کے نام	حروف	الفاظ
_____	_____	فلک
_____	_____	حر
_____	_____	سمت
_____	_____	مجر
_____	_____	شعب

سوال نمبر ۵ کے لیے بچوں کو اظہار خیال کا موقع دیں نیز ان سے سبق میں دی ہوئی حمد یا بحر کی اور نظم کا پسندیدہ شعر سنانے اور پسندیدگی کی وجہ سے  
 نمبر ۶ کی سرگرمی کروانے سے پہلے تھوڑے عرصے پر مختلف الفاظ کی مدد سے اس سرگرمی کی وضاحت دیں اور مشق کروائیں، جیسے: لفظ ”حسین“ کے حروف  
 ان کتب آخری حرف ”ن“ سے حرید الفاظ بن سکتے ہیں۔ جیسے: ناشپاتی، عری اور ناریل وغیرہ۔



ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔ ہم اس کی مخلوق ہیں۔

اُپر دیے ہوئے جملوں کے آخر میں ختمہ (-) لگایا گیا ہے۔ عبارت / جملے میں جب بات مکمل ہو جائے تو وہاں ”ختمہ“ کی علامت لگائی جائے گی عبارت غور سے پڑھیں اور مناسب جگہ پر ختمہ (-) لگائیں۔

ایک نیک آدمی کے پاس بہت دولت تھی وہ اپنی دولت بھلائی کے کاموں میں خرچ کرتا تھا وہ بہت سادہ کپڑے پہنتا اور سادہ غذا کھاتا ایک ماں مگر بہت چھوٹے سے گھر میں رہتا تھا

ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

نیک آدمی غریبوں، محتاجوں، مفلسوں اور مسکینوں کی مدد کرتا تھا۔  
اُس کے علاقے کے بچے، جوان اور بوڑھے سب اس کی عزت کرتے تھے۔

اُپر دیے ہوئے جملوں میں سکتہ (،) کی علامت لگائی گئی ہے۔ جب کسی جملے میں دو یا دو سے زیادہ ایک طرح کے الفاظ ساتھ ساتھ یا تو ان میں ایک دوسرے سے الگ کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ تین یا تین سے زیادہ الفاظ کی صورت میں آخری لفظ کے ساتھ ”سکتہ“ کے لفظ ”اور“ آئے گا۔

۸۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہوں پر سکتے (،) کا استعمال کرتے ہوئے سامنے دی ہوئی جگہ میں نقطہ وار لکھیں۔

ابا جان بازار سے کیلے انگور امروہ مالے اور سیب لائے۔

جتار اجد شازیہ اور اسامیہ پانچویں جماعت میں پڑھتی ہیں۔

میرے بستے میں کاپی قلم کتاب اور ڈائری موجود ہے۔

باغ میں گلاب موہے سورج بکھی اور زمیں کے پھول کھلے ہیں۔

پڑھیں



۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی مخلوق میں سب سے افضل درجہ دیا۔ اس نے ہماری ہدایت کے لیے انبیاء کرام علیہم السلام بھیجے ہیں۔ ہمیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دیا۔ اس نے الہامی کتابیں نازل کیں تاکہ ہم ان سے راہ نمائی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ کا واحد خالق و مالک ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اس کی نظر میں ہمارے سب کام ہیں۔ وہ روز جزا کا مالک ہے۔ اسے اپنا بے حد محبت ہے۔ ہمیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے اور صرف اسی سے مدد مانگنی چاہیے۔

کچھ نیا لکھیں



۱۰۔ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہمارے والدین ہیں۔ اس موضوع پر ایک پیرا لکھیں۔

آؤ کریں کام



۱۱۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی سی دس چیزوں کی تصویروں پر مشتمل ایک کتابچہ تیار کریں اور جماعت میں ساتھیوں کو دکھائیں۔

پیشے سے پہلے ختمہ اور سکتہ کا تصور سمجھ چکے ہیں۔ تختہ تحریر پر اضافہ کروا کر کتاب پر کام مکمل کروائیں۔

سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ چارٹ کے 6x6 جے کے فلیش کارڈ پر تصویریں چسپاں کر کے انھیں کتابچے کی شکل بنائیں۔  
مدد سے خود تصویریں بنائیں۔ یہ سرگرمی جڑیوں کی صورت میں مکمل کروائیں۔



حاصلات تعلیم

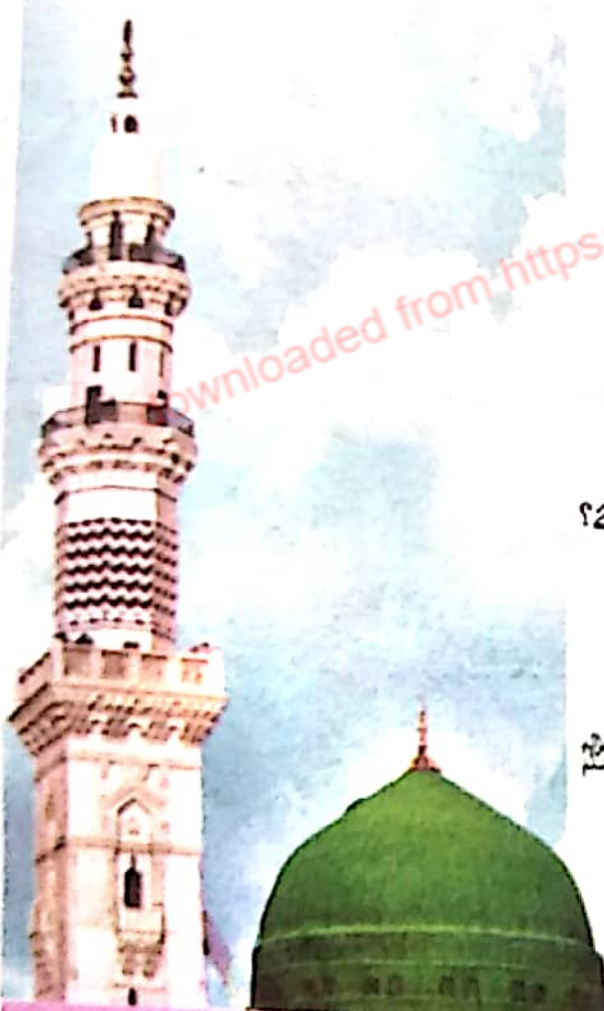
- ۱. سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ۲. روایات کے حوالے سے برقی میڈیا سے اپنی پسند کا مواد سن کر سمجھ اور دہرائیں۔
- ۳. ہفتے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سنائیں۔
- ۴. سن (تم) کو نظم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- ۵. قرآن میں تبدیلی کر کے لکھ سکیں۔
- ۶. فہم میں آتی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔
- ۷. ام صرف اور ام مکرہ کا درست استعمال کر سکیں۔
- ۸. ذرا غلط یاد کیا یہی ذرا غلط سے نظمیں سن کر دوسروں کو سنائیں۔

بچیں اور بتائیں

- ۱. لفظ نبی کے پہلے اور آخری نبی کا نام بتائیں۔
- ۲. حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے دو مبارک صفاتی نام بتائیں۔
- ۳. حضرت محمد رسول اللہ ﷺ عرب کے کس مشہور شہر میں پیدا ہوئے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے دادا حضرت عبدالطلب نے آپ ﷺ کو "محمد" کے معنی میں "بہت زیادہ تعریف کیا گیا۔"



سبق کی تکمیل کے لیے سبق کے "حاصلات تعلیم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل بچوں کو بتائیں کہ سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "پٹھریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع مل کے مطابق دی جائیں۔



# نعت

تلفظ سیکھیں



نعت	مسلم	مژدہ	اُجیارا	قُدَرَت	کِرشہ	رحمت ✓
-----	------	------	---------	---------	-------	--------

اللہ نے اپنی رحمت سے اک چاند عرب میں چمکایا  
کیا خوب کِرشہ قُدَرَت کا دُنیا والوں کو دکھلایا  
اس چاند کا نام مُحَمَّد ہے، کتنا میٹھا کیسا پیارا!  
اس نام سے ہے دُنیا روشن اس نام سے ہے جگ اُجیارا

بندوں کو خُدا کی رحمت کا مژدہ دو سالے  
کس طور سے ہم دُنیا میں رہیں، خود رہ کے بتائے  
نیکی کا پڑھایا ہم کو سَبَقِ دِکھلائی راہ  
جڑ کاٹی ساری بدیوں کی، ڈھا دی دیوار

ٹھہریں اور بتائیں  
• حضرت محمد رسول اللہ ﷺ  
اللہ تعالیٰ کی طرف سے کون سا  
لوگوں کو سنائی؟

مسلم پیارا نام دیا، اور دین ہمیں اسلام دیا  
ایمان کی بھی دولت بخشی اللہ کا بھی پیغام دیا  
فرمایا تم مسلم سارے آپس میں بھائی بھائی ہو  
بل جل کے رہو کھل بل کے رہو منظور جو اپنی بھلائی ہو

فرمایا دُور کرو تکلیفیں تم آفت کے  
معذوروں کی، مجبوروں کی بیماروں کی،  
وہ ماہِ عرب ہی اے نیر اپنا تو جہاں  
ہو جائیں فدا اس نام پہ ہم یہ نام ہی لیا

بچوں کو نعت کا مطلب بتائیں۔ انھیں حمد اور نعت کا فرق بتائیں۔ بچوں کو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس کے بارے میں بتائیں۔  
کے آخری نمبر ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد اب کوئی نئی نہیں آئے گا۔ بچوں کو بتائیں کہ جب بھی نبی کریم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا نام لیں تو جہاں جہاں  
دو شریف پڑھیں۔  
• غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔  
• امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔



ہم نے سیکھا

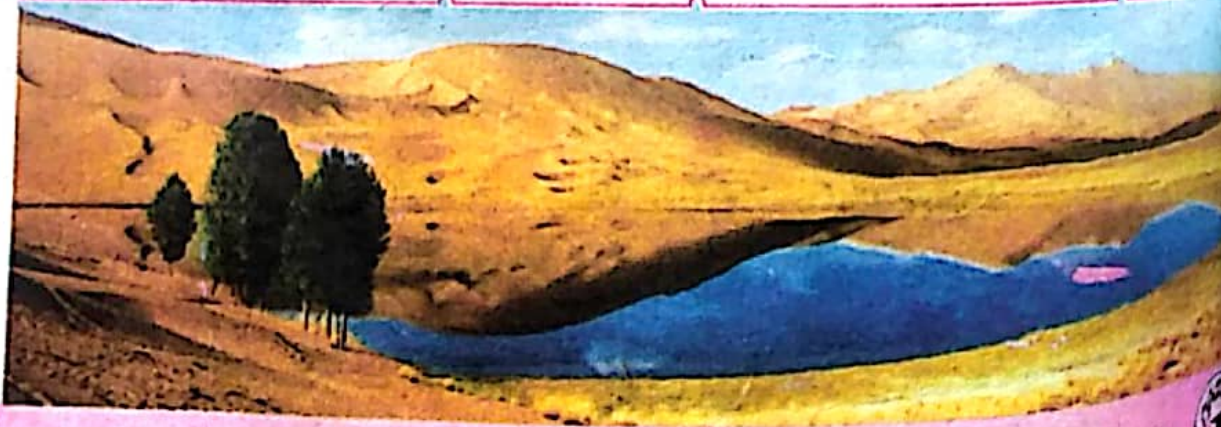
حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ہدایت کا راستہ دکھایا۔  
آپ ﷺ نے مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے کی تعلیم دی۔  
آپ ﷺ نے مسلمانوں کو بھائی چارے کا درس دیا۔

## مشق

ہم نے الفاظ

یہ ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُبھارا	روشن	طور	طریقہ
کُثرہ	انوکھی بات	ما وِ عرب	عرب کے چاند، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ
خُرد	خوش خبری	فدا	قربان



سب کو اُسی دے ہوئے الفاظ کی مدد سے بچوں سے جملے بنوائیں تاکہ وہ ان الفاظ کا مطلب بہتر طریقے سے جان سکیں۔

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم: الف

کالم: ب

کیا	خوب	کرشمہ	قدرت	کا
اس	نام	سے	ہے	دنیا
دنیا	کو	خدا	کی	رحمت
جز	کافی	ساری	بدیوں	کی
فرمایا	تم	مسیلم	سارے	

۳۔ مصرعوں کے سامنے دیے ہوئے حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں اور خالی جگہ پُر کریں۔

(ت۔ ر۔ م۔ ح)

(س۔ ل۔ ا۔ م۔ ا)

(ا۔ ف۔ د)

(و۔ ل۔ ت۔ د)

(ے۔ غ۔ پ۔ ا۔ م)

○ اللہ نے اپنی رحمت سے

○ اور دین ہمیں اسلام دیا

○ ہو جائیں خدا اس نام پہ ہم

○ ایمان کی بھی دھڑکن بخشی

○ اللہ کا بھی پیغام دیا

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) عرب کا چاند سے مراد کون سی مبارک ہستی ہیں؟

(ب) حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام ہمیں کس صورت میں دیا؟

(ج) نبی کریم ﷺ نے کس کی تکلیفیں دور کرنے کا حکم دیا؟

(د) نبی کریم ﷺ نے ہمیں دنیا میں رہنے کا کیا سبق سکھایا؟

(ه) اس نعت کا دوسرا بند کاپی میں خوش خط لکھ کر اس کی نشر بنائیں۔



## پلی کر کریں بات

نعت کے پہلے بند کا ملبوم آسان الفاظ میں بتائیں۔  
حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات مبارک ہم سب کے لیے باعثِ رحمت ہے۔ اپنے الفاظ میں بتائیں۔

## لفظوں کا کھیل

مذہب کے مطابق نعت میں سے ہم آواز الفاظ کی جوڑیاں بنا کر لکھیں۔

بھلائی بھلائی  
ایسا ایسا  
دکھلایا دکھلایا  
سارا سارا  
بھاروں بھاروں  
چکایا چکایا

## قواعد سیکھیں

اے بے سوائے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

زینت کرشمہ مژدہ فدا ناداروں  
پیاروں عرب سبق دولت جہاں

(۱) زینت (۲) کرشمہ (۳) مژدہ (۴) فدا (۵) ناداروں

(۶) پیاروں (۷) عرب (۸) سبق (۹) دولت (۱۰) جہاں

۱۱۔ اے بے سوائے الفاظ نعت میں سے پانچ اسمِ مکرہ اور پانچ اسمِ معرفہ چن کر لکھیں۔

اسمِ مکرہ  
سبق  
اسمِ معرفہ  
عرب

۱۲۔ سالِ ہجری کے لیے جہاں کو وضاحت دیں کہ لکھتے یعنی دشمنی میں الفاظ الف بائی ترتیب سے لکھے ہوتے ہیں۔ جیسے: الفاظِ خدا وین، اسلام اور مکرہ کی الف بائی ترتیب کہاں لکھتے ہوگی: اسلام، خدا وین، مکرہ۔ بعد ازاں ان الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوائیں۔

۱۰۔ دیے ہوئے جملوں میں موجود اسم نکرہ کے گرد (□) اور اسم معرفہ کے گرد (○) بنائیں۔

جنگل میں چنے کے درخت تھے۔

سمندر میں وحیل مچھلی تھی۔

سونے کا ایک قیمتی زحمت ہے۔

یہ میری اردو کی کتاب ہے۔

مجھے پاکستان کا بڑا شہر پسند ہے۔

عائشہ نے پھل خریدے ہیں۔

۱۱۔ دی ہوئی عبارت غور سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ان کے آخری پیغمبر اور دونوں جہانوں کے سردار ہیں۔ آپ ﷺ سے بہت محبت کرتے تھے۔ ان کے نزدیک آپ ﷺ کا درجہ ایک بادشاہ اور حاکم سے کہیں زیادہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ مل جل کر رہتے اور کسی کام میں اپنے لیے امتیاز پسند نہ کرتے تھے۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ عنہم کی طرح ہر کام اپنے دست مبارک سے کرتے اور اس کو عار نہ سمجھتے تھے۔ بازار سے سودا اٹھ لے لیتے یہاں تک کہ بعض اوقات دوسروں کا کام بھی خود کر دیتے۔

سوالات

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نزدیک آپ ﷺ کا درجہ کس سے بڑھ کر تھا؟

آپ ﷺ کس بات کو عار نہ سمجھتے تھے؟

نبی کریم ﷺ اپنے کون سے کام خود کر لیتے تھے؟

کچھ نیا لکھیں



۱۲۔ لائبریری/استاد/انٹرنیٹ کی مدد سے مسجد نبوی کے بارے میں معلومات اکٹھی کر کے دس جملے خوش خط لکھیں۔

آؤ کریں کام



۱۳۔ الیکٹرانک میڈیا کے کسی ذریعے سے کوئی نعت یا اخلاقی نظم یاد کر کے جماعت میں ساتھیوں کو اور گھر میں گھر والوں کو سنائیے۔

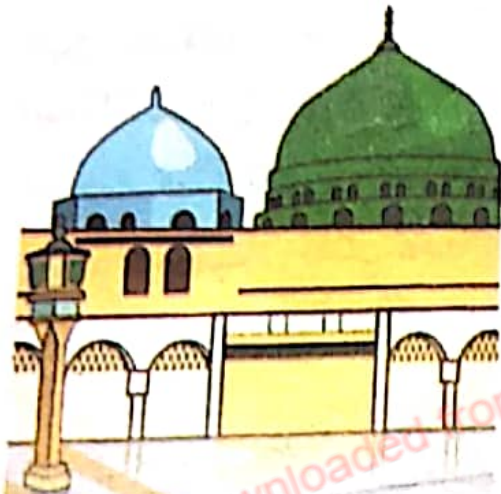
بچے اسم معرفہ، اسم نکرہ کا تصور پہلے سے رکھتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم نکرہ اور کسی بھی خاص شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔ جیسے: چھل اسم نکرہ اور آم اسم معرفہ ہے۔





### حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- مرکب جملے بن کر سمجھیں اور دہرا لیں۔
- مفت ٹو کے دوران میں مرکب جملوں اور محاورات کا استعمال کر سکیں۔
- متن کو تفہیم، درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔
- متن (نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- رموز اوقاف (وقف) کا استعمال کر سکیں۔
- کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- اپنے سکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں اور رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔



### سوچیں اور بتائیں

- انسانوں کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کس کو بھیجا؟
- صادق اور امین کس ہستی کے القاب ہیں؟ یہ القاب انھیں کن اوصاف کی وجہ سے ملے؟

### کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات اخلاق کے اعلیٰ ترین درجے پر فائز ہے۔
- آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:
- ”اور ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔“ (سورۃ الانبیاء: ۱۰۷)
- آپ ﷺ کا وصال ترمسٹھ (۶۳) برس کی عمر میں ہوا۔ آپ ﷺ کا روضہ مبارک
- کربلا (مدینہ منورہ) میں ہے۔

ذہنی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”پہلی اور تہائی“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”نغمہیں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقعِ عمل کے مطابق دی جائیں۔

# رحمتِ عالم ﷺ

تلفظ کیسے کریں



سر لکھر جبر نقصان اُمید مشقت درگزر نوآوری

رمضان کا مقدس مہینہ تھا۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے۔ آپ ﷺ کے ہمراہ تھا۔ مکہ والوں میں اب لڑنے کا حوصلہ نہیں تھا۔ وہ لوگ جو کل تک غلام بنے ہوئے تھے، کرمہ اسلام قبول کرنے والوں کو قلم و ستم کا نشانہ بناتے تھے، آج خوف کے مارے چپتے پھر رہے تھے۔ اُن کے دل مسلمانوں کی قیمت سے لرز رہے تھے۔

مکہ مکرمہ والے اس انتظار میں تھے کہ دیکھیں ان کی قسمت کے بارے میں کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو ارشاد فرمایا: ”جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہوا، اس کے لیے امان ہے۔ جو بیت اللہ میں آگیا، اس کے لیے امان ہے اور جو اپنے گھر کے دروازے بند کر کے بیٹھ گیا، اس کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔“

بیت اللہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر حضور ﷺ نے قریش کے لوگوں سے فرمایا: ”اے قریش والو! جانے ہو یا نہیں؟ کیا سلوک کرنے والا ہوں؟“ (وہ بولے: ”آپ سے بھلائی اور خیر کی امید ہے۔“ آپ رحم و کرم والے بھائی اور رحم و کرم کرنے والے بنے ہیں۔) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ جاؤ تم سب آزاد ہو۔“ (آپ ﷺ کے پیارے بھائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قاتل وحشی اور قتل کروانے والی ہندہ بنت عتبہ آپ ﷺ کے سامنے پیش ہوئے۔ دونوں نے آپ ﷺ انھیں معافی دے دی گئی۔ پوری انسانی تاریخ میں معافی اور درگزر کی ایسی شان دار مثال نہیں ملتی۔ عفو و درگزر کا صرف یہ ایک نمونہ حضور ﷺ کی زندگی اس طرح کے واقعات سے بھری ہوئی ہے۔ آپ ﷺ سرِ پا رحمت تھے۔ آپ ﷺ کی زندگی رحمت عفو و درگزر کا عملی نمونہ تھی۔ جان کے دشمن، آپ ﷺ کے رحم و کرم پر ہوتے تو آپ ﷺ انھیں امان دیتے۔ کسی کو لاچار اور بے گناہ نہ کرتے۔ آپ ﷺ کا دل تسک جاتا۔ آپ ﷺ آگے بڑھ کر اس کی مدد کرتے۔



ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے دیکھا کہ ایک غلام آٹا پیس رہا ہے اور ساتھ ہی درد سے کرا رہا ہے۔ آپ ﷺ اس کے قریب گئے تو چہ چاکر دیکھا کہ وہ اس کا عالم آقا سے چھٹی نہیں دیتا۔ آپ ﷺ نے اسے آرام سے لٹا دیا اور سارا آٹا خود پیس دیا، پھر فرمایا: ”جب تم نے آٹا پیتا ہو مجھے بلا لینا۔“

### ٹھہریں اور بتائیں

- صحابی کسے کہتے ہیں؟
- وحشی کون تھا؟
- جانوروں کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(3) حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ تمہارے غلام اور خادم تمہارے بھائی ہیں۔  
اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارے ماتحت کر دیا ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ جو کھانا خود کھائے، اپنے غلام اور خادم کو بھی وہی کھانا کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے ان کو بھی وہی پہنائے۔ اپنے غلام اور خادم سے ایسی مشق نہ لے جو اس کی طاقت سے بڑھ کر ہو اور اس کی طاقت سے بڑھ کر کام لے تو اس میں اس کی مدد کرے۔

نبی کریم ﷺ انسانوں ہی نہیں بلکہ بے زبان جانوروں پر بھی بہت مہربان تھے اور ان پر کسی قسم کا ظلم یا زیادتی ہوتے نہیں دیکھ سکتے تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنے کی نصیحت کی ہے۔ ایک مرتبہ صحابہؓ نے چڑیا کے گھونسلے سے اس کے بچے اٹالے۔ چڑیا سر پر منڈلانے لگی۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ یہ چڑیا کیوں پریشان ہے؟ صحابہؓ نے جواب دیا: ”یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے اس کے بچے اٹھالے ہیں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جاؤ! بچوں کو گھونسلے میں واپس رکھ دو۔“ یہ سن کر صحابہؓ نے فوراً چڑیا کے بچے گھونسلے میں واپس رکھ دیے۔\*

اسی طرح سے ایک مرتبہ آپ ﷺ کہیں تشریف لے جا رہے تھے۔ راستے میں ایک اونٹ پر نظر پڑی، جو بھوک کی وجہ سے کمزور ہو گیا تھا۔ آپ ﷺ کو بہت دکھ ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”لوگو! ان بے زبانوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔“

\* ”ذلائل الشیوۃ“ از امام بیہقی

جیہے کہ آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

### ہم نے سیکھا

- آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔
- نبی کریم ﷺ حضور و رزق کا بہترین نمونہ ہیں۔
- آپ ﷺ کے دشمن بھی آپ ﷺ کی اعلیٰ خوبیوں کے معترف تھے۔

بچوں کو بتائی کہ آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ آپ ﷺ کی رحمت صرف مومنوں کے لیے نہیں تھی بلکہ غیر مسلموں کے لیے بھی آپ ﷺ کی ذات مبارک شفقت کا باعث تھی۔ اسی طرح آپ ﷺ جانوروں اور پرندوں پر بھی مہربان تھے۔

# مشق

## نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ
بیت	۱ ظلم و ستم، مجبور کرنا	بیز
خیر	خواہش، آرزو	اُتید
ملامت کرنا	معافی	درگزر
منڈلانا	دُکھ، درد	تکلیف

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۲

۲۔ کالم: الف میں دیے ہوئے الفاظ سے متعلقہ جملے سبق میں سے تلاش کر کے کالم: ب میں لکھیں۔

کالم: ب

کالم: الف

ان کے دل میں اتنی ہی بیت  
آپ کی زندگی رحمتِ خدا ہے۔  
اتنا تم یہ کہتی ملامت  
اسی کو تکلیف ہے۔  
اب یہ بھلائی ملے آنا

بیت

شفقت

لامت

تکلیف

خیر

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کے جملے بھی انہوں سے بنائیں۔

سوال نمبر ۲ اور ۳ کا مقصد سبق کے فہم کا جائزہ لینا ہے۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ جو یوں کی صورت میں پہلے ذہانی کروائیں۔ بعد ازاں کتاب پر کام مکمل کروائیں۔





جس کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

نہ راتوں میں اب سُتے کا حوصلہ نہیں تھا۔

جویت اللہ میں آگیا اس کے لیے اصل ہے۔

ایک مرتبہ مجاہد نے چڑیا کے گھونسلے سے اُس کے بچے اٹھالے۔

لڑتے بچوں کی وجہ سے بیچار ہو گیا تھا۔

بازنم آزاد ہو۔

123

لڑنے	مرنے
آسان	امان
بچے	بچے
بیچار	پریشان
آزاد	غلام

اپنے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

- سبق کے آغاز میں کس واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟
- دشمن اور ہندہ کا جرم کیا تھا اور ان کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟
- خادم اور غلام کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟
- اہل قریش نے آپ ﷺ کی بات کے جواب میں کیا کہا؟
- اس سبق میں آپ ﷺ کی کون سی خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

### مل کر کریں بات

اسکال میں سیرت محمد رسول اللہ ﷺ کے موضوع پر منعقد ہونے والی کسی تقریب کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

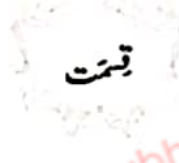
سبیلِ نبوی کی سرگرمی کے لیے بچوں کو آپس میں بات چیت کرنے کا موقع دیں۔ بعد ازاں گروہی انداز میں ہر گروہ کے لیڈر سے اپنے گروہ کی طرف سے اظہار خیال کرنے کا موقع دیں۔ بچوں کو مرکب جملوں کی شناخت کروائیں اور شفقت گو میں مرکب جملے استعمال کرنے کی ہدایت دیں۔

## لفظوں کا کھیل



۶۔ درج ذیل الفاظ کو معنی میں سے تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور الف بائی ترتیب سے نیچے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ل	ط	ا	ب	م
ا	ن	ی	م	ا
م	ب	ا	د	د
م	د	ا	ن	ق
ی	د	ک	ف	غ
د	ت	م	س	ق



آمین (۳)

صادق (۲)

باطل (۱)

صورت (۲)

نہوت (۵)

نیت (۳)

## قواعد سیکھیں



وقفہ (۱)

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

• خلوص، محبت، ہمدردی؛ یہ سب خوبیاں خالد میں موجود ہیں۔

• وادی مری، وادی کاغان، وادی نیلم؛ پاکستان کی خوب صورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں وقفہ (۱) کی علامت لگائی گئی ہے۔ جب کئی لفظوں کے درمیان سکتے کا استعمال ہوتا ہے

سے پہلے وقفے کی طوالت قدرے بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ ایسے مواقع پر وقفہ (۱) کی علامت استعمال کی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی مکمل کروانے کے بعد بچوں سے الفاظ درست لکھنے سے ادا کروائیں اور ان کے فہم کے لیے ان الفاظ کے ذہنی جملے بنائیں۔





معرّفہ: جملوں میں مناسب جگہ پر وقفہ (:) کی علامت لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

نوٹ: نوٹ کی موٹر کار، نوٹ، نوٹ نے کھیر پکائی، نوٹ، نوٹ اک افسر ہے یہ سب صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی مشہور نظمیں ہیں۔

موچک: موچک، گیند، انورنچ، کچھسی باغ میں اپنی بہار دکھا رہے تھے۔

مرد فرہادی، پکڑو ہماری قومی شناخت کا حصہ ہیں۔

بددیانتی ان سب باتوں سے وہ دور بھاگتا ہے۔

نتیجہ: جواب کے گرد دائروں لگائیں۔

یہ جملے میں جب بات مکمل ہو جائے اور ضمیر اور بھرپور ہو تو درج ذیل علامت لگائی جاتی ہے:

ب ختمہ

د داوین

ب اسم مکمل کی

د اسم ضمیر کی

ب وقفہ

د سوالیہ

ب اسم معرفہ

د اسم مکمل کی

ب

د

ب

د

ب

د

ب

د

ب

د



نوٹ: نام جگہ یا شخص کے نام کو کہتے ہیں:

ب

د

نقصات یا قصور: جو کچھ غلط ہو یا غلط ہو کر رہ جائے۔ دو کالم بنا کر ایک میں سکتا اور دوسرے کالم میں وقفہ کی شناخت کروائیں۔  
سوالیہ: اس میں اس کے قصور سے حلقہ پر تھکیل دیے گئے ہیں۔ ہر جگہ کے درست جواب کی نشان دہی مثالوں کے ساتھ ہجوں سے کروائیں۔

پڑھیں



۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

(2)

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی کریم ﷺ کی پیاری زوجہ تھیں۔ نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا زیادہ وقت عبادت میں گزرتا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اخلاق بہترین اور عادات عمدہ تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مہمان نواز تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا غریبوں کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ ایک بار حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھیجے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسی وقت ساری رقم غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کر دی۔ مختلف علاقوں سے لوگ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس دینی مسائل پوچھنے آتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ۱۷ رمضان المبارک میں وفات پائی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں دفن کیا گیا۔

سوالات

- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟
- نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا زیادہ وقت کیسے گزرتا تھا؟
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی دو پیاری عادات کے بارے میں بتائیں۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال کب ہوا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہاں دفنایا گیا؟

کچھ نیا لکھیں



۱۰۔ لائبریری سے سیرت سے متعلق کوئی کتاب لے کر نبی کریم ﷺ کی بچوں پر شفقت کا کوئی واقعہ لکھیں۔

آؤ کریں کام



۱۱۔ نبی کریم ﷺ اپنا کام اپنے دست مبارک سے کرتے تھے۔ آپ اپنے کون کون سے کام اپنے ہاتھوں سے کرتے ہیں؟

سوال نمبر ۱ کے لیے بچوں کو روانہ فرما دیں۔



سوال نمبر ۱ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ہدایت دیں کہ انھوں نے صحیح لکھنا ہے اور اگر وہ اپنے کام خود نہیں کرتے تو آئینہ کو پیش کریں کہ ایسے کام خود نہیں کئے ہیں انھیں کرنے کی کوشش کریں۔



# اے وطن! تو سلامت رہے

سبق  
۴

تعلیم



اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:  
 نئی سنی چیزوں کی تفہیم کر کے بتائیں۔  
 مختلف موجودہ نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سنائیں۔  
 ہدایت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔  
 کسی سنی مختصر احوال لکھ سکیں۔  
 نیا اور واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا لکھ سکیں۔  
 روضہ ہر ادارت استعمال کر سکیں۔  
 کسی پیلے یا نائیل کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے رد عمل کا اظہار کر سکیں۔  
 ذرا بھلا یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں اور گیت وغیرہ سن کر دوسروں کو سنائیں۔

بچیں اور بتائیں

۱۔ کدے کے کتے صوبے ہیں؟  
 ۲۔ قومی زبان اور قومی لباس کون سا ہے؟  
 ۳۔ آپ کس صوبے کے کون سے شہر یا گاؤں میں رہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

۱۔ ان کے کلمات پاکستان دنیا میں پانچویں نمبر پر ہے۔  
 ۲۔ پاکستان کی بلند ترین چوٹی کے ”نو“ ہے، جس کی اونچائی ۸۶۱۱ میٹر ہے۔  
 ۳۔ پاکستان کا مطلب ہے ”پاک لوگوں کے رہنے کی جگہ۔“

ذہنی کمزور بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل  
 ”سبق اور تائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”نظمیں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں  
 بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

# اے وطن! تو سلامت رہے

تلفظ سیکھیں



پہتاوا گھیردار مزین وسائل اہمیت روائی

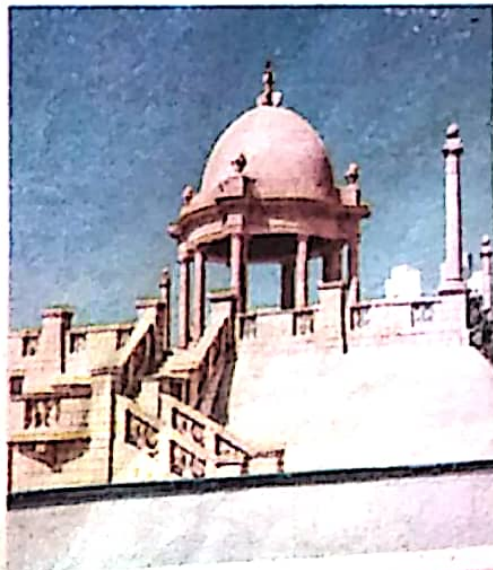
میری پیاری ڈاڑھی! آج میں بہت خوش ہوں۔ سارہ باجی نے آج بچوں کو پاکستان کے مختلف علاقوں اور ان میں سے ایک بارے میں ایک دل چسپ اور معلوماتی دستاویزی فلم دکھائی۔ کیا شان دار فلم تھی! یوں لگا کہ ہم اسلام آباد میں بیٹھے ہیں لیکن یہاں پہلے ایک عمارت کا خوب صورت منظر دکھایا گیا۔ اس عمارت پر پاکستان کا پرچم لہرا رہا تھا۔ یہ ایک شاندار پہلی ہی نظر میں پہچان لیتے ہیں۔ جی ہاں! یہ بلوچستان کی مشہور تاریخی عمارت ”قائد اعظم رینڈی نسی“ کا منظر تھا۔ یہاں پر

سے ہوا۔ (3) بلوچستان رنجے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، کوئٹہ، خضدار، ژوب اور گوادر

اس کے مشہور شہر ہیں۔ کوئٹہ صوبے کا صدر مقام بھی ہے۔ اسے ”پھلوں کی وادی“ کہتے ہیں۔ یہاں کے لوگوں کا پہتاوا شلوار قمیض ہے۔ مردوں کی قمیض شلوار خوب گھیردار ہوتی ہے، جب کہ عورتوں کے کپڑے، شیشوں اور خوب صورت کڑھائی سے مزین ہوتے ہیں۔ ”بجی“ یہاں کا مشہور اور ہر دل عزیز کھانا ہے۔

یہاں کی خوب صورت ”ہنہ جھیل“ کو دیکھنے ہر سال بہت سے سیاح آتے ہیں۔ اس کے شہر ”زیارت“ میں قائد اعظم زندگي کے آخری ایام گزارے۔ صوبہ بلوچستان کی سر زمین قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔

سکرین پر اب ساحل سندھ دکھائی دیا۔ اب صوبہ سندھ کے بارے میں معلومات دی جائیں گی۔ سکھر، لاڑکانہ اور حیدر آباد صوبہ سندھ کے مشہور شہر ہیں۔ کراچی کا مقام بھی ہے۔ آبادی کے لحاظ سے یہ پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ کراچی کو ’عروس البلاذ اور روشنیوں کا شہر بھی کہتے ہیں۔ اس کے بنے ہوئے کپڑے صوبہ سندھ کی منفرد شناخت ہیں۔ حیدر آباد کی ”پلہ مچھلی“ یہاں کے لذیذ پکوان ہیں۔ وادی سندھ کے آثار بھی اس صوبے میں مومن جوڑو کے مقام پر پائے جاتے ہیں۔

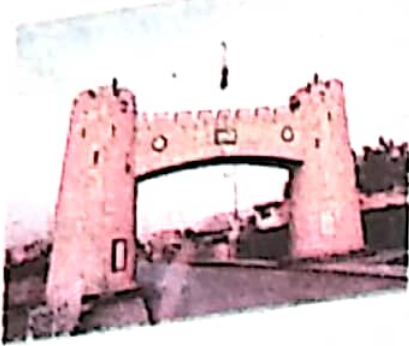


بچوں کو بتائیں کہ ہمارے دیارے وطن میں مختلف مذاہب اور رنگ و نسل کے لوگ ملتے ہیں۔ ہر صوبے میں رہنے والے باشندے اپنی زبان و ادب کے حوالے سے منفرد اور دل چسپ روایات کے امین ہیں۔ بہت سارے عوام مختلف ہونے کے باوجود ہم سب پاکستانی ہیں۔ ہماری اولین عبادت گاہ





یہ وہ منظر ہے جو تو سکرین پر پتھروں سے بنا ہوا بہت بڑا دروازہ صوبہ لاہور اس پر لکھا تھا "بابِ خیبر" یہ دروازہ صوبہ خیبر پختونخوا کا ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے مشہور شہر پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوہاٹ اور ماسہرہ ہیں۔ پشاور شہر یہاں کا مرکزی مقام ہے۔



یہاں کا شہر بھی کہتے ہیں۔ یہاں کا "قصہ خوانی بازار" تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ اسے "پہلوں کا شہر" بھی کہتے ہیں۔ یہاں قصے کہانیاں سنایا کرتے تھے۔ اسی لیے اس بازار کا نام "قصہ خوانی بازار" مشہور ہو گیا۔ خیبر پختونخوا کے مرد روایتی قمیص شلوار جب کہ خواتین کڑھائی والی لباس شلوار یا پھر فرناک پہنتی ہیں۔ یہاں کے "چمپی کباب" اپنے منفرد ذائقے کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ وادی کاغان میں موجود جمیل "سیف الملوک" کو دیکھنے والی کی اور غیر ملکی سیاح جوق در جوق اس صوبے کا رخ کرتے ہیں۔

## شہریں اور بتائیں

- پہلوں کی وادی کس شہر کو کہتے ہیں؟
- قصہ خوانی بازار کی وجہ شہرت کیا ہے؟
- رلی، اجوک، پختے، لنگی، دھوتی بند کہاں کے لباس ہیں؟

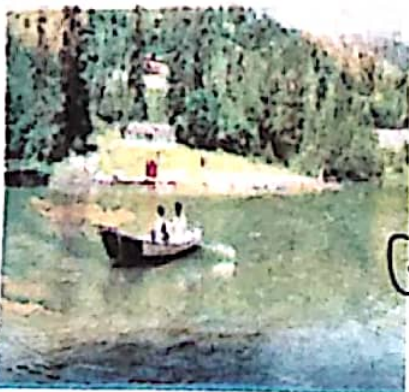
## سکرین پر مینارِ پاکستان دکھائی

دیا تو دل سے آواز آئی: "اے وطن تو سلامت رہے" اور ہونٹوں سے بے اختیار نکلا: "سوہنی دھرتی اللہ رکھے"

قدم قدم آباد تھے۔ ہم سب بچوں نے جوش سے اپنے وطن کے لیے تالیاں بجاگئیں۔ ہم اب صوبہ پنجاب کے حسین مناظر دیکھ رہے تھے۔ اس صوبے کے مشہور شہروں میں لاہور، سیالکوٹ، فیصل آباد، گجرات، ملتان اور راولپنڈی شامل ہیں۔ لاہور صوبے کا مرکزی شہر ہے۔ اسے "کالجنوں اور باغوں کا شہر" بھی کہتے ہیں۔ اس شہر میں بہت سی تاریخی عمارات واقع ہیں، جن میں بادشاہی مسجد، شاہی قلعہ، شالامار باغ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ صوبہ پنجاب کی مشہور سیاحتی وادی، شالامار باغ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ صوبہ پنجاب کی مشہور سیاحتی وادی، شالامار باغ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ صوبہ پنجاب کی مشہور سیاحتی وادی، شالامار باغ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔



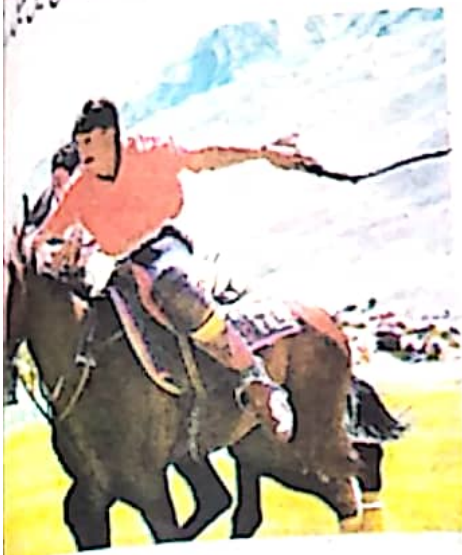
شالامار باغ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ صوبہ پنجاب کی مشہور سیاحتی وادی، شالامار باغ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ صوبہ پنجاب کی مشہور سیاحتی وادی، شالامار باغ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔



اب سکرین پر مظفر آباد کا دلکش منظر تھا۔ مظفر آباد آزاد جموں کشمیر کا صدر مقام ہے۔ آزاد کشمیر کے مشہور شہر مظفر آباد، جھمبر، راولا کوٹ، میرپور، باغ اور کوٹلی ہیں۔ مظفر آباد کا دلکش منظر تھا۔ مظفر آباد آزاد جموں کشمیر کا صدر مقام ہے۔ آزاد کشمیر کے مشہور شہر مظفر آباد، جھمبر، راولا کوٹ، میرپور، باغ اور کوٹلی ہیں۔ مظفر آباد کا دلکش منظر تھا۔ مظفر آباد آزاد جموں کشمیر کا صدر مقام ہے۔ آزاد کشمیر کے مشہور شہر مظفر آباد، جھمبر، راولا کوٹ، میرپور، باغ اور کوٹلی ہیں۔



اور کشمیر یہاں کے روایتی کھانے ہیں۔ غمہ کشمیری کڑھائی والے چنے (پھیرن) اور کشمیری شالیں یہاں کے مشہور پہنوسٹ ہیں۔ فلم کے آخری حصے میں ہم نے ایک حیران کن منظر دیکھا۔ یہاں کچھ لوگ گھوڑوں پر سوار ہو کر ہاکی کی طرز کا کوئی میاں کھیل رہے تھے۔



پتا چلا کہ اس کھیل کو ”پولو“ کہتے ہیں۔ گلگت بلتستان کا صدر مقام گلگت ہے اور پولو گلگت بلتستان کا مشہور کھیل ہے جو کہ چترال اور گلگت کی سرحد پر واقع دنیا کے سب سے بلند پولو گراؤنڈ ”شندور“ میں کھیلا جاتا ہے۔ یہاں ہر سال ایک میلا لگتا ہے، جسے شندور میلا کہتے ہیں۔ اس میلے میں پولو سمیت دیگر علاقائی کھیلوں کے مظاہرے بھی ہوتے ہیں۔ گلگت بلتستان کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار قدرتی وسائل سے نوازا ہے۔ یہاں کے مشہور شہروں میں چلاس، گلگت، سکردو، ہنزہ، گاگوچ، استور اور جگھوٹ ہیں۔ اس کے علاوہ قدرت کے حسین

نقارے اور خوب صورت پہاڑی سلسلے بھی یہاں موجود ہیں، جن میں دتہ بابوسر، فیری میڈوز، استور، دیوسائی، کچورہ، ہنزہ، اور غلجہ اور شکر بہت مشہور سیاحتی علاقے ہیں جہاں ہر سال لاکھوں سیاح خوب صورت مناظر سے لطف اندوز ہونے کے لیے گلگت بلتستان کا رخ کرتے ہیں۔ پیاری ڈائری! مجھے آج اپنے وطن کے بارے میں اتنی اہم اور دل چسپ معلومات جان کر بہت اچھا لگا۔ اللہ تعالیٰ عام سلامت رکھے۔ (آمین)

ہم نے سیکھا

- پاکستان میں رنگارنگ مناظر، تفریحی اور تاریخی مقامات پائے جاتے ہیں۔
- پاکستان کے مختلف علاقوں کے لوگوں کا رہن سہن، ان کے پکوان اور لباس مختلف ہیں۔
- پاکستان کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں اور وطن سے محبت کرتے ہیں۔

بچوں کو ذرائع ابلاغ کے کسی ذریعے کی مدد سے پاکستان کے اہم مقامات، خاص طور پر جو اس سبق میں بیان کیے گئے ہیں، ان کے بارے میں کوئی ویڈیو یا فلم دیکھ کر بہت کریں۔ بچوں میں اپنے وطن سے محبت کرنے کا جذبہ پیدا کریں اور انھیں اس کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دیں۔ ویب سائٹ پاکستان۔ مقامات۔ عالمی۔ ثقافتی۔ ورثہ <https://ur.m.wikipedia.org/wiki/پاکستان> کی مدد سے بچوں کو پاکستان کے مختلف ثقافتی مقامات



ہم نے سیکھا

سائنس اور گرل گائیڈز کو کسی بھی آفت میں دوسروں کی مدد کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔  
 ایک اچھا انسان دوسرے انسان کی مدد اور خدمت کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے۔  
 طب کو سکول ہی کے زمانے سے مختلف مثبت سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے تاکہ وہ معاشرے میں ایک فعال کردار ادا کر سکیں۔  
 سائنس اور گرل گائیڈز کو بہت سے مفید کام سکھائے جاتے ہیں۔  
 سائنس اور گرل گائیڈز کو ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تربیت دی جاتی ہے۔  
 سائنس اور گرل گائیڈز کو تنظیم میں شرکت کرنی چاہیے۔  
 طب و طالبات کو سکاؤٹنگ اور گرل گائیڈ تنظیم میں شرکت کرنی چاہیے۔

## مشق

نئے الفاظ

یہ نئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُجُم	بھڑ	کفایت شعار	سمجھ داری سے خرچ کرنے والا
آفت	مُصِیبت، تکلیف	ناگہانی	اچانک

آپ نے کیا سمجھا؟

حق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- اتنے میں بُجُم میں سے دو \_\_\_\_\_ آگے بڑھیں
- ہم نے \_\_\_\_\_ طبی امداد کی تربیت حاصل کی
- ہمیشہ \_\_\_\_\_ کے کام کریں گے۔
- جتنی جل اٹھی۔ \_\_\_\_\_ بھی آگئی۔
- کبلائی ہے۔ \_\_\_\_\_

۳۔ سبق کے مطابق درست بیانات کے سامنے (✓) اور غلط بیانات کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

☐  
☐  
☐  
☐  
☐

- علی اور شازیہ باغ سے واپس آرہے تھے۔
- لڑکے کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔
- زخمی کو سکوتر پر ہسپتال پہنچا دیا گیا۔
- جونیئر گائیڈ گیارہ سال کی عمر تک کی طالبات کے لیے ہوتی ہے۔
- سکاؤٹ اور گرل گائیڈ مددگار اور خوش اخلاق ہوتے ہیں۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

- (الف) سکاؤٹس کے کتنے درجے ہیں؟
- (ب) سکاؤٹنگ تحریک کے بانی کون تھے اور یہ کب قائم ہوئی؟
- (ج) پاکستان گرل گائیڈ ایسوسی ایشن کب قائم ہوئی؟
- (د) سکاؤٹ اور گرل گائیڈ، تربیتی پروگرام میں کیا سیکھتے ہیں؟
- (ه) کسی بھی ناگہانی صورت حال سے نمٹنے کے لیے سکاؤٹ یا گرل گائیڈ کی تربیت حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

### حل کر کریں بات

۵۔ اپنے ارد گرد موجود مختلف مسائل کے حل میں آپ کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

### لفظوں کا کھیل

۶۔ درج ذیل الفاظ پڑھنے میں ایک جیسے مگر املا اور معانی کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ مثال کے مطابق الفاظ کو ان کے درست معانی کے ساتھ جوڑیں۔

عسل	نظر	نذر	الم	علم	الفاظ
نگاہ	بنیاد، جز	جھنڈا	شہد	تحفہ	معانی

سوال نمبر ۶ میں املا اور معانی کے لحاظ سے مختلف مگر تلفظ کے لحاظ سے ایک جیسے الفاظ دیے گئے ہیں۔ انہیں متشابہ الفاظ کہتے ہیں۔ انہیں کون کی مشق کرنا ہے؟



## قواعد سیکھیں

بولوں کو فور سے پڑھیں۔  
ارے! آپ کہاں جا رہے ہیں؟

آہ! میں دوڑ میں اوّل نہ آسکا۔

سبحان اللہ! کتنا خوب صورت منظر ہے۔

حروفِ ندا کے لیے بولے جائیں، حروفِ ندا کہلاتے ہیں۔ جیسے پہلے جملے میں "ارے" حرفِ ندا ہے۔

حروفِ تاسف کے لیے بولے جائیں، حروفِ تاسف کہلاتے ہیں۔ جیسے دوسرے جملے میں "آہ" حرفِ تاسف ہے۔

حروفِ استعجاب کے لیے بولے جاتے ہیں "حروفِ استعجاب" کہلاتے ہیں۔ جیسے تیسرے جملے میں "سبحان اللہ" حرفِ استعجاب ہے۔

حروفِ استعجاب

حروفِ تاسف

حروفِ ندا

واہ رے، سبحان اللہ وغیرہ

افسوس، ہائے ہائے

اے، واہ، ارے وغیرہ

پڑھیں

یاد رکھیں! اگر صرف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں پوچھے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ایڈمی فاؤنڈیشن ایک فلاحی ادارہ ہے، جو ۱۹۵۱ء میں عبدالستار ایڈمی کی طرف سے کراچی میں قائم کیا گیا تھا۔ ایڈمی فاؤنڈیشن کی خدمات میں ۲۲ گھنٹے کی ایمرجنسی سروس شامل ہے۔ عبدالستار ایڈمی نے صرف ۵۰۰۰ روپے کی مدد سے پہلا فلاح و بہبود کا مرکز بنایا تھا بعد میں ایڈمی ٹرسٹ قائم کیا۔ آج ایڈمی فاؤنڈیشن پاکستان میں فلاح و بہبود کی سب سے بڑی تنظیم ہے۔ اس فاؤنڈیشن کے کل بھرمیں ۳۰۰ سے زائد مراکز ہیں۔ سب سے بڑی رضا کارانہ ایسوسی ایشن سروس ہونے کی وجہ سے ۲۰۰۰ء میں گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈز نے عبدالستار ایڈمی کا نام اپنی کتاب کی زینت بنایا، جس کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی ایسوسی ایشن سروس ایڈمی فاؤنڈیشن کی ہے۔ ابتدا میں ان کی خدمات صرف زخمیوں کو ہسپتال تک پہنچانے تک محدود تھیں مگر بعد میں ان کا دائرہ وسیع تر ہوتا چلا گیا۔ وائٹ لیس کے نظام سے مربوط ۵۰۰ ایسوسی ایشنوں کا یہ نیٹ ورک پاکستان بھر میں پھیلا ہوا ہے۔

سوال نمبر ۱ کے لیے بچوں کو حروفِ ندا، استعجاب اور تاسف کے بارے میں مثالوں کے ذریعے سے وضاحت دیں۔ بعد ازاں زبانی جملے بنائیں اور کام مکمل کروائیں۔

## سوالات

- ایڈجی فاؤنڈیشن کب اور کس نے قائم کی؟
- ایڈجی فاؤنڈیشن کی کوئی سی دو فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں بتائیں۔
- ایڈجی فاؤنڈیشن کا نام گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں کب اور کیوں شامل کیا گیا؟



۹۔ مدد کرنے کے موضوع پر کوئی مضمون پڑھیں اور اپنے الفاظ میں لکھیں۔ (دو پیرا گراف)

downloaded from <https://infocubhrmssissed.com/>

## آؤ کریں کام



۱۰۔ دو چارٹ تیار کریں۔ ایک پریگرل گائیڈ کا عالمی نشان بنائیں اور اس کے قوانین لکھیں، جب کہ دوسرے چارٹ پر بنائیں اور اس کے قوانین لکھیں۔

سوال نمبر ۱۰ کے لیے بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ بچوں کے کسی رسالے یا جریدے وغیرہ سے استفادہ کریں۔ جو بچے خود سے مضمون لکھنا چاہیں۔ ان کی مدد کریں۔ سوال نمبر ۱۱ کے لیے جماعت کے بچوں کے دیگر وہ بنوا کر انھیں سرگرمی مکمل کرنے سے متعلق مختلف ذمہ داریاں سونپیں اور سرگرمی کی تکمیل پر انھیں سہولت کی مدد سے اسکاؤٹنگ کے قوانین تلاش کرنے میں بچوں کی رہنمائی فرمائیں۔





# رکھیں میرا خیال



## حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- خطِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- سبق کی تقسیم کے لیے اسے درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔
- واقعے یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔
- اپنی تقریر کو شعرا کے استعمال سے موثر بنا سکیں۔
- پہلے سے دیے گئے موضوع پر کم از کم دو منٹ تک اظہارِ خیال / تقریر کر سکیں۔
- اثرات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
- روزِ توقف (استہامیہ) کا استعمال کر سکیں۔
- ذوقِ صنف کا درست استعمال کر سکیں۔
- تصاویر کو کرکسی بھی منظر کے بارے میں اپنے خیال کا درست اظہار کر سکیں۔
- سکول کی تقریبات میں میزبانی کے فرائض انجام دے سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- آپ اپنے گھر سے باہر ہیں۔ آپ کے پاس مجوس کا خالی ڈبّا، یا چپس کا پیکٹ ہے اور گورے دان بھی موجود نہیں۔ آپ کیا کریں گے؟
- کوئی ایک ایسا کام بتائیں جس کے کرنے سے ہمارے ارد گرد کا ماحول صاف ستھرا رہ سکتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہمالادھ جون کو ماحولیات کا عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد عوام میں ماحول کو صاف رکھنے اور آلودگی کے خاتمے سے جتنی شعور پیدا کرنا ہوتا ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی میں زمینی، آبی، فضائی اور صوتی آلودگی شامل ہے۔

ذرا سیل کو متروٹھانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پہچانیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "تفہیمیں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں پہلے سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع مل کے مطابق دی جائیں۔



# رکھیں میرا خیال

تلفظ سیکھیں



✓ بے ہنگام دُوبھر آن مول آلودگی پتہ ویش لہریز

صبح سے شام ہو گئی اور اب تو رات بھی ڈھل چکی تھی۔ مَن چلوں کی ٹولیاں سڑکوں پر باجوں کا شور مچاتی جا رہی تھیں۔  
پاں پاں یہ کیسا جشن تھا جو ایک بے ہنگام شور کی صورت میں منایا جا رہا تھا۔ میں تو تھک چکی تھی۔ میرا سر بھی درد سے پھٹا جا رہا تھا۔  
میرا خیال ہی نہیں تھا۔



اب آہستہ آہستہ سڑکوں سے بھیڑ کم ہونا شروع ہو گئی ہے۔ ادھر دیکھیے: اتنا کچرا، اُف خدایا! لوگوں نے میرا کیا حال کر دیا۔ کبھی میں کتنی خوب صورت اور ہری بھری تھی۔ میری فضا میں تر و تازہ اور میری ندیاں / خشدے میٹھے پانی کے گہریز تھیں مگر اب پہلے جیسا کچھ نہیں رہا۔  
میں "زمین" ہوں اس دنیا میں آپ کا ٹھکانا آپ کا گھر۔ میں نے آپ کو رہنے کی جگہ دی اور آپ نے میرے ساتھ کیسا سلوک کیا؟  
کبھی سوچا ہے آپ نے؟ نہیں نا تو اب سوچیں۔ اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے اور زمین، فضا، آبی اور صوتی آلودگی میرا خُسن یاد کرے۔  
آپ کا جینا دُوبھر کر دے۔ بیماریاں، جراثیم اور وبا نیں پھوٹ پڑیں۔ مل کر کوشش کریں اور ایک بار پھر مجھے میرا خُسن یاد دیں۔  
میرے کچھ ساتھیوں کو بھی آپ سے گلے ہیں۔ آئیں اذرا ان کا حال زار بھی ملاحظہ فرمائیں۔

دوستو! میں درخت ہوں۔ زمین پر سبزے کا نشان، شادابی کی علامت اور زمین کی مضبوطی کی ضمانت ہوں۔ میری لکڑی سے تہ بناتے ہیں۔ میری چھال سے کاغذ بنانے کا کام لیا جاتا ہے۔ مَیں گرمیوں میں چھاؤں دیتا ہوں۔ میرے پتے، میرے پھل سب کو تہ پہنچاتے ہیں لیکن آپ نے دھڑا دھڑ مجھے کاٹنا شروع کر دیا۔ جنگلات کے جنگلات آپ کے شوق کی نذر ہوتے چلے گئے۔ نتیجہ کیا نکلا؟  
تازگی کم ہونے لگی اور درجہ حرارت بڑھ گیا۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ آپ مجھے بالکل نہ کاٹیں اگر ضرورت پڑے تو آپ بے شک کاٹ لیں مگر حرج بھی تو کاٹیں۔ اپنے لیے، اپنے وطن کے لیے اور اس زمین کے لیے۔

بچوں کو بتائیں کہ ہمیں ذاتی صفائی کے ساتھ ساتھ ماحول کی صفائی کا خیال بھی رکھنا چاہیے۔ جہاں تک ہو سکے ہم اپنے ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دینے کی کوشش کریں۔





بہار سندھ کی دکھ بھری کہانی بھی سن لیجیے۔ میں قدرت کا آن مول تھو ہوں۔ دریا، جھرنے، چشمے اور آبشاریں میرے ساتھی ہیں۔ کبھی پانی سے محفوظ ہوتے ہیں تو کبھی مزے دار مچھلی سے لطف اٹھاتے ہیں۔ کبھی میری لہروں پر تھوڑی رانی کے ذریعے سے موج ڈرمون آگے بڑھ جاتے ہیں۔ آپ مجھ سے کیا فائدے نہیں اٹھاتے۔ میرے سینے پر بڑے بڑے بحری جہاز چلتے ہیں، جو ایک ملک کا سامان دوسرے ملک پہنچاتے ہیں۔ اس سارے فائدے کے بدلے میں آپ مجھے کیا دیتے ہیں؟ کچرا، گندگی اور آلودگی۔ رہائشی کالونیوں، فیکٹریوں اور آلودہ پانی میرے صاف پانی میں ملا دیتے ہیں۔ بہت سی آبی مخلوق پلاسٹک کی تھیلیاں نکلنے سے یا زہر آلود پانی کی وجہ سے مر جاتی ہے۔ آلودہ پانی میرے بھلا کوئی ایسے بھی کسی اپنے کو نقصان پہنچاتا ہے۔

### ٹھہریں اور بتائیں

- آپ کے نزدیک ماحولیات میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟
- زمین کو کس بات کا دکھ تھا؟
- اپنے گھر کو صاف کر کے کچرا گلی میں کیوں نہیں پھینکتا چاہیے؟

بے غور سے دیکھیں اپنی فضا کو۔ کیا چاند، تارے اتنے ہی روشن نظر آتے ہیں جتنے سال پہلے دکھائی دیتے تھے۔ پوچھیے اپنے بزرگوں سے۔ ان کا جواب انہیں ہوگا۔ انسانوں کی لگائی ہوئی فیکٹریوں کے دھوئیں، کوڑا کرکٹ جلانے والی گاڑیوں، ایئر کنڈیشنر اور ریفریجریٹر سے نکلنے والے خطرناک مادوں کے شبنم اور میری تازگی کو ماند کر دیا ہے۔ میں ہرگز یہ نہیں کہتی کہ

میرے ساتھی کی ترقی سے فائدہ نہ اٹھائیں، بلکہ درخواست کرتی ہوں کہ اس آلودگی کا کوئی حل نکالیں۔

آپ کے بس میں جو ہے کم از کم اس پر تو غور کریں۔ کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگائیں۔ گلیاں، نالیاں صاف رکھیں تاکہ پانی کو بلاوہ نہ آئے۔ پانی کو بلاوہ نہ کھڑا نہ ہونے دیں۔ اسی کھڑے پانی پر پھنسا ہوا پتھر پرورش پاتے ہیں اور ڈینگلی، ملیریا بخار جیسی بیماریاں پھیلنے لگتی ہیں۔ آلودگی کا باعث مت بنیں۔ خوشیاں منائیں مگر شور شرابا کرنے سے گریز کریں۔ شور و غل ذہنی سکون میں کمی اور جڑے پتے پن ڈالتا ہے۔ ساحل سمندر، دریاؤں، جھیلوں اور ندیوں کے کنارے تفریح کی غرض سے جائیں تو کچرا سمیٹ کر کسی مناسب جگہ پھینکیں۔ تیار ہوا دھواں اور پودے لگائیں، خود بھی خوش رہیں اور مجھے بھی آباد رہنے دیں۔ میری تن درستی میں ہی آپ کی تن درستی اور خوش حالی

### میں نے سیکھا

آلودہ پانی آلودگی سے بیماریاں جنم لیتی ہیں۔  
آلودہ پانی آلودگی ہمارے قدرتی حسن کو تباہ کرنے کا باعث ہے۔  
ہم سب مل کر ماحولیات کی آلودگی کو کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔  
چھوٹے صاف ستھرا ماحول پر سکون اور صحت مند زندگی کا ضامن ہے۔

# مشق

## نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
آواز سے متعلق	صوتی	غیر موزوں	بے بنام
بچنا، پرہیز کرنا	گریز کرنا	مشکل	دوبھر
گندگی	آلودگی	بہت قیمتی	آن مول
مدھم پڑ جانا	ماند پڑنا	پالنا	پرورش

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔



- سڑکوں پر \_\_\_\_\_ شور تھا۔
- میں \_\_\_\_\_ ہوں۔ اس دنیا میں آپ کا ٹھکانہ۔
- مل کر کوشش کریں اور مجھے میرا \_\_\_\_\_ لونا دیں۔
- درخت زمین کی \_\_\_\_\_ کا باعث ہیں۔
- شور و غلّ ذہنی \_\_\_\_\_ میں کمی اور چڑچڑے پن میں اضافہ کرتا ہے۔

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنوائیں تاکہ ان کا مفہوم واضح ہو سکے۔





ہفت کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: الف

کالم: ب

- کارخانوں کا آلودہ پانی
- کچرے کو مناسب
- شور وغل دینی سکون میں کمی
- مہری تن درستی میں
- اس سے پہلے کہ
- آپ کی تن درستی اور خوش حالی ہے۔
- میرے صاف پانی میں ملا دیتے ہیں۔
- بہت دیر ہو جائے۔
- طریقے سے ٹھکانے لگائیں۔
- اور چڑچڑے پن میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

ہمے سوالوں کے جواب لکھیں۔

سبق ”رکھیں میرا خیال“ میں کس دن کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ دن کب منایا جاتا ہے؟

زمین ہمارا گھر ہے، لیکن کیسے؟ چند جملے لکھیں۔

پانی اگر زیادہ دیر کھڑا رہے تو کون سی بیماریاں پھیل سکتی ہیں اور کیسے؟

زمین کی پریشانی کی چار وجوہات لکھیں۔

آلودگی کی کسی ایک قسم کے خاتمے یا اس میں کمی کے لیے تجاویز دیں۔

## مل کر کریں بات

بات چیت کریں اور بتائیں کہ ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔

## لفظوں کا کھیل

نام لیں کہ یہ الفاظ کن موقعوں پر کہے جاتے ہیں؟

الفاظ

السلام علیکم

خوش آمدید

معاف کیجیے گا

شکریہ

مواقع

---



---



---



---

سوال نمبر ۱: ملاحظہ ہوئے الفاظ کے بارے میں انفرادی طور پر بچوں سے سوال کریں۔ مختلف صورت حال تشکیل دے کر بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سے الفاظ کب استعمال کرتے ہیں یا کریں گے۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ اپنی گفتگو کو اچھا اور مہذب الفاظ سے مزین کریں۔

## قواعد سیکھیں



۷۔ دیے ہوئے حروف کا استعمال کرتے ہوئے استفہامیہ جملے لکھیں اور علامت استفہام (؟) بھی لکھیں۔



## حروف عطف

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

جاذب اور سارہ دونوں بہن بھائی ہیں۔

نوید ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔

صحت اور صفائی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔

ہمیں اپنے وطن کی ترقی کے لیے شب و روز محنت کرنی چاہیے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں ”اور“ و ”کو“ خط کشیدہ کیا گیا ہے۔ ایسے حروف جو دو سے زیادہ لفظوں یا دو جملوں کو ملانے کا کام کرتے ہیں ان کو ”حروف عطف“ کہتے ہیں۔ ان جملوں میں ”اور“ و ”کو“ بطور حروف عطف استعمال کیے گئے ہیں۔

۸۔ ”اور“ و ”کو“ کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

اس کی شب \_\_\_\_\_ روز کی محنت رنگ لائی۔

اللہ تعالیٰ کی حمد \_\_\_\_\_ ثناء بیان کر۔

زارا \_\_\_\_\_ سارہ پانچویں جماعت میں پڑھتی ہیں۔

لومڑی ہوشیار \_\_\_\_\_ چالاک جانور ہے۔

شمس \_\_\_\_\_ قمر سے مراد سورج اور چاند ہے۔

پرچم ستارہ \_\_\_\_\_ ہلال۔

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے استفہامیہ جملوں کے تصور کی وضاحت تختہ تحریر پر چند جملے لکھ کر کریں۔ بعد ازاں مشق کروائیں۔  
حروف عطف کا تصور اور مشق تختہ تحریر پر کروائیں۔ ”و“، ”اور“ کی مدد سے بچوں سے الفاظ بنوائیں۔



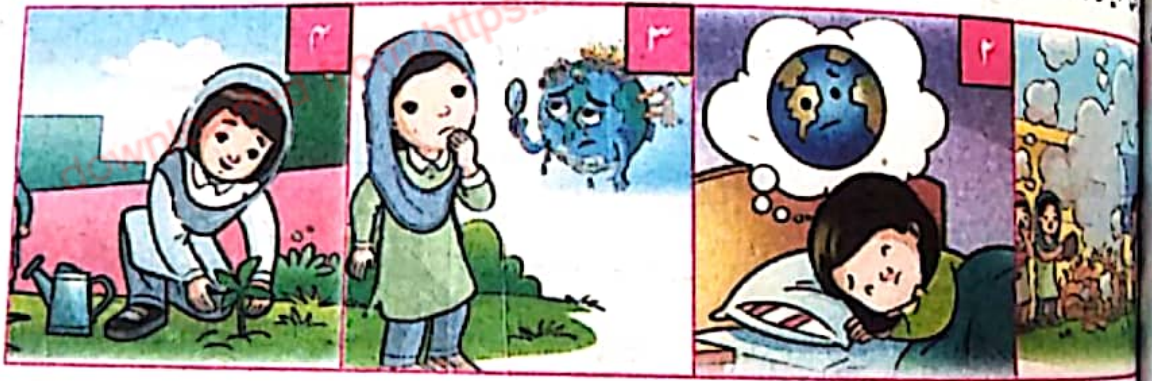


جنت برات درست منتظر اور روانی سے پڑھ کر اس کا مفہوم بتائیں۔

حریٹ پانی چوبند اور صحت مند نظر آتا ہے۔ احمد سے اس کی صحت کا راز پوچھا جائے تو مسکرا کر جواب دیتا ہے: ”صفائی“۔ احمد اچھی صحت کے صفائی اور صحت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ جہاں صفائی کا خیال نہ رکھا جائے وہاں بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ صحت مند رہنے کے لئے ہمیں صفائی کا صاف ستھرا ہونا ضروری ہے۔ احمد اپنی صحت اور صفائی کا خیال کیسے رکھتا ہے؟ آئیے! جانتے ہیں۔ وہ روز نہاتا ہے۔ دھو دھو کر نہاتا ہے۔ وہ صبح وشام دانت صاف کرتا ہے۔ اس وجہ سے اس کے دانتوں میں غذا کے ذرات نہیں چھتے، دانتوں کی بیماریوں سے بھی بچ جاتا ہے۔ اس کے ناخن ہمیشہ تراشے ہوئے نظر آتے ہیں۔ وہ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں دھو کر کھاتا ہے اور ٹکلی بھی کرتا ہے۔ احمد کے گھر کا ہر فرد چست اور تن دُرست ہے کیوں کہ وہ سبھی صفائی کو پسند کرتے ہیں۔

### کچھ نیا لکھیں

تصویروں کی مدد سے ایک کہانی لکھیں۔



### آؤ کریں کام

کے کمال انڈیا کی مدد سے گوڑے دان اور گل دان بنا کر اپنے کمرہ جماعت اور سکول کے برآمدوں میں رکھیں۔  
انڈیا میں ہمارا کردار کے موضوع پر ایک مختصر تقریر تیار کر کے سکول اسمبلی یا جماعت میں پیش کریں۔

سب سے پہلی بات یہ کہ ہمیں خود کو صفائی سے ہمیشہ متعلق رکھنا چاہیے۔ یہ سرگرمی ہڈیوں میں مکمل کروائیں۔  
ہمیں اپنے کمرے کی صفائی کے لیے جماعت کے بچوں کے حصے سے آٹھ گروہ بنا کر رنگین کاغذوں، ڈبوں، پیسوں کو استعمال کرتے ہوئے پراجیکٹ مکمل کروائیں۔  
اس پراجیکٹ کے لیے ہمیں اپنے ہاتھ صابن اور صاف پانی سے دھوئیں۔  
ہمیں اپنے کمرے کی صفائی کے لیے جماعت کے بچوں کے حصے سے آٹھ گروہ بنا کر موضوع کی حمایت یا مخالفت میں انھیں اظہار خیال کا موقع دیں۔ مختصر تقریر تیار کرنے میں ان کی مدد کریں۔ تقریر کو جماعت سے پیش کریں۔ کچھ بچوں کو کیمپریک (میزبانی) اور کچھ بچوں کو تقریر کرنے کا موقع فراہم کریں۔ اساتذہ کرام کسی اور موضوع پر بھی تقریر تیار کروا سکتے ہیں۔



# نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

سبق  
۱۷

## حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر سکیں۔
- متن (نظم) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- نظم کو نثر میں تبدیل کر سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- اسم صفت کی پہچان کر سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- داخلہ فارم پُر کر سکیں۔
- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطہ نظر پیش کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- اچھی عادات کون سی ہوتی ہیں؟ اچھی عادات اپنانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- تن درست اور چاق چو بند رہنے کے لیے کن باتوں پر عمل کرنا چاہیے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- پڑھائی اور کھیل دونوں متوازن زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہیں۔ کھیل کے وقت کھیلنا اور پڑھائی کے وقت پڑھنا چاہیے۔
- تعلیم ہمیں عقل، شعور اور تیز سمجھاتی ہے۔ جب کہ کھیل ہمیں چُست، ہوشیار اور نظم و ضبط کا پابند بناتے ہیں۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھ کر "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھنے کے بعد بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔





# نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

نکات

اپاچ

رغبت

سُتھرائی

ریس

ج بولو، سچے کہلاؤ  
ج کی سب کو ریس دلاؤ  
جب اوروں کو راہ بتاؤ  
خود رستے پر تم آ جاؤ

قوم کو اچھے کام دکھاؤ

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

ہو گی تم میں گر سُتھرائی  
سب سیکھیں گے تم سے صفائی  
مسائے کی دیکھ بھلائی  
چھوڑیں مسائے کی بُرائی

قوم کو اچھے کام دکھاؤ

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

جو پڑھنے میں کرتے ہیں محنت  
سیکھتی ہے شوق ان سے جماعت  
ہوتی ہے جن کو کھیل کی عادت  
دیتے ہیں سب کو کھیل کی رغبت

قوم کو اچھے کام دکھاؤ

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

محنت کر کے جو ہیں کماتے  
سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے  
جو نہیں ہاتھ اور پاؤں ہلاتے  
سب کو اپاچ وہ ہیں بناتے

قوم کو اچھے کام دکھاؤ

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

(خواجہ الطاف حسین حالی)

## ٹھہریں اور بتائیں

- جو سچ نہیں بولتا، اس کی عزت کیوں نہیں کی جاتی؟
- دوسروں کو اچھی باتوں پر عمل کرنے کی نصیحت کرنے سے پہلے ہمیں خود کیا کرنا چاہیے؟

قلم: محسن احمد اور آج سے پڑھو! اشعار کا مفہوم بتائیں۔ اچھی عادات اپنانے کی ترغیب دیں۔

ہم نے سیکھا



ہمیں اچھی عادات اپنانی چاہئیں۔ ہمیں نیکی کے راستے پر چلنا چاہیے۔ نیکی کی بات دوسروں تک پہنچانے کے لیے

## مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ریس	برابری، نقل	سُتھرائی	مضائق
ہمائے	پڑوسی، قریب رہنے والے	رُغبت	خواہش، آرزو
اپانچ	معذور	کمانا	رزق یا روپیہ حاصل کرنا

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ کالم (الف) میں دیے ہوئے حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں اور ان الفاظ سے متعلقہ مصرعے سامنے دی ہوئی جگہ پر لکھیں۔

حروف	الفاظ	مصرعے
س۔ ی۔ ر		
م۔ ن۔ ج۔ ت		
د۔ ک۔ ہ		
ا۔ ج۔ ت۔ م۔ ر		
ا۔ ج۔ پ۔ ا۔ ہ		

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کے مطلب کی وضاحت کے لیے جملوں سے ان الفاظ کے جملے بنوائیں۔ سوال نمبر ۲ میں دیے ہوئے حروف کی ترتیب درست بنوائیں بعد ازاں ان سے متعلقہ مصرعوں کی شناخت کیجئے۔





کلمہ: ب سے ملائیں۔

کلمہ: ب

○ سب کو اپناج وہ ہیں بناتے

○ سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے

○ ٹیک بنو، نیکی پھیلاؤ

○ سیکھتی ہے شوق ان سے جماعت

○ خود رستے پر ہم آ جاؤ

کلمہ: الف

○ اوروں کو راہ بتاؤ

○ اچھے کام دکھاؤ

○ نہیں ہاتھ اور پاؤں ہلاتے

○ تکر کے جو ہیں کھاتے

○ پڑھنے میں کرتے ہیں محنت

سوالوں کے جواب لکھیں۔

نواثرے میں نیکی کیسے پھیلائی جاسکتی ہے؟

ایک مفتی انسان دوسروں کو کس بات کا سبق دیتا ہے؟

اس قلم میں مسایوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کی بات کی گئی ہے؟

ایک طالب علم کیسے دوسروں کے لیے مثال قائم کر سکتا ہے؟

گاہکوں کی اہمیت کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

مل کر کریں بات

نہایت توجہ کریں اور بتائیں کہ اچھی عادات کا معاشرے پر کیا اثر ہوتا ہے؟

سائنس کی ترقی کو ہی انداز میں عمل کروائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ اکٹھا خیال کرتے ہوئے اچھے الفاظ کا استعمال کریں۔ ایسی تجاویز دیں جن کی مدد سے ہم

## لفظوں کا کھیل



۶۔ ”سچا انسان“ ایک مرکب لفظ ہے۔ لفظ ”سچا“ اسم مفت اور لفظ ”انسان“ اسم موصوف ہے۔ ایسے ہی تھے مرکب الفاظ دیے۔

(۱)	_____	(۲)	_____	(۳)	_____
(۳)	_____	(۵)	_____	(۶)	_____

## قواعد سیکھیں



۷۔ دیے ہوئے جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے مطابق تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل مستقبل	فعل ماضی	فعل حال
		بادورچی کھانا پکاتا ہے۔
	ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔	
طوطا چوڑی کھاتا ہے۔		شازیہ جھولا جھولتی ہے۔
بچہ رونے لگا۔		

۸۔ ’نے‘ (علامتِ فاعل) اور ’کو‘ (علامتِ مفعول) کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

- عبداللہ \_\_\_\_\_ احمد \_\_\_\_\_ شہاباش دی۔
- بلی \_\_\_\_\_ چوہے \_\_\_\_\_ پنچہ مارا۔
- بڑے بھائی \_\_\_\_\_ چھوٹے بھائی \_\_\_\_\_ بتایا۔
- یاسر \_\_\_\_\_ حامد \_\_\_\_\_ ہنسایا۔
- اباجان \_\_\_\_\_ باجی \_\_\_\_\_ کتاب دی۔

سوال نمبر ۷ میں فعل ماضی، حال اور مستقبل کے جملوں کی سرگرمی کروانے سے قبل زبانی تینوں زبانوں کے بارے میں بچوں سے پوچھیں۔ خود تحریر فرمیں۔  
ایک مثال لکھیں۔ بعد ازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔

سوال نمبر ۸ میں علامتِ فاعل ’نے‘ اور علامتِ مفعول ’کو‘ کا استعمال کرواتے ہوئے بچوں سے کام مکمل کروائیں۔



ہمارا ایک اور قومی تہوار ”یوم قائد اعظم“ ہے۔ یہ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناحؒ کا یوم پیدائش ہے۔ یہ دن ہر سال ۲۵ دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ اس دن عام تعطیل ہوتی ہے۔ ۶ ستمبر کو ہمارے ملک میں ”یوم دفاع“ منایا جاتا ہے۔ ۱۹۴۷ء کو ہماری بھاری بہادر فوج نے دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا اور انھیں شکست فاش دی تھی۔ اس کے علاوہ ۹ نومبر کو ”یوم اقبال“ ہے۔ یہ ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش کا دن ہے، جنھوں نے علیحدہ ملک پاکستان کا خواب دیکھا تھا۔

اس دن کی اہمیت اور پیغام کیا ہے؟  
 دن ۱۱ اگست ہے، اس دن کوئی عام دن نہیں ہے۔ ہماری تاریخ میں یہ دن بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ایک طویل جدوجہد کے بعد مسلمانوں نے اس روز انگریزوں سے آزادی حاصل کی تھی۔ آج ہی کے دن دنیا کے نقشے پر سب سے بڑی اسلامی ریاست کوئی نئی۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مل جل کر کوشش کرنے سے ہم اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔

پاکستان کے قیام کا مقصد کیا تھا؟  
 پاکستان کے قیام کا مقصد ایک اسلامی فلاحی ریاست کی تشکیل تھا، جہاں ہم اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ مسلمان ہند نے اس مقصد کو ایک نعرے میں سمیٹ دیا تھا کہ ”پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الہ الا اللہ۔“

پاکستان کی خاطر لوگوں نے قربانیاں بھی تو بہت پیش کی تھیں۔  
 ہر جانب (اداجان) تھوڑی دیر کے لیے ماضی کی یادوں میں کھو گئے، پھر کہنے لگے۔  
 پاکستان کی خاطر مسلمانوں نے دن رات ایک کر دیا، اپنی جانوں کا قیمتی نذرانہ پیش کیا۔ کروڑوں کی جائیدادیں اور کئی نسلوں سے آباد گروں کو پاکستان کی خاطر چھوڑ دیا اور خالی ہاتھ سرزمین پاکستان آن پہنچے۔

پاکستان بننے کے بعد اب ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟  
 ہمارے کو ہم نے آزادی حاصل کی تو نشان منزل تک پہنچے۔ اس مقصد اور منزل کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیے۔ ۱۴ اگست کو آزادی کی نہیں ملے ہوئے آزادی کا یہ اصل مقصد کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں یہ بات کبھی نہیں بھولنی چاہیے کہ آزادی حاصل کرنا نشان اور میرا زما مرحلہ ہے، آزادی کو برقرار رکھنا اس سے بھی مشکل ہے۔ اس لیے ہم سب کو عہد کرنا چاہیے کہ پاکستان کو ایک مضبوط اسلامی فلاحی ریاست بنائیں گے۔

## نکٹیں اور بتائیں

- یوم آزادی کا اصل مقصد کیا ہوتا ہے؟
- یوم دفاع کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟
- پاکستان کے قیام کا اصل مقصد کیا تھا؟
- یوم آزادی کا اصل مقصد کیا ہے؟
- یوم دفاع کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟
- پاکستان کے قیام کا اصل مقصد کیا تھا؟

### حاصلاتِ تعلّم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- نئی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتائیں۔
- احتمالی اور تنقیدی گفت کو کر سکیں۔
- متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں۔ (مرکزی خیال)
- سارے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بتائیں۔
- نظم کو شعر میں تبدیل کر سکیں۔
- کسی عنوان پر دس سے پندرہ جملے لکھ سکیں۔
- نظم میں دیے ہوئے فطری مناظر پر اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔

### سوچیں اور بتائیں

- ہم اپنے پیچھے دوسرے کیا کام لیتے ہیں؟ اس کام کے لیے کس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے؟
- پرندوں کو اڑنے کے لیے کن چیزوں کی مدد درکار ہوتی ہے؟

### کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہوا مختلف گیسوں کا مجموعہ ہے۔ زندہ رہنے کے لیے ہمیں ہوا میں موجود آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔
- درخت اور پودے ہوا کو تازہ رکھتے ہیں جب کہ کارخانوں اور گاڑیوں کا دھواں ہوا کو آلودہ کرتا ہے۔



تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے کے بعد "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "فہم کریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے بعد بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔





# ہوا چلی

تفصیل سے

بندگی

چوپایہ

شکوے

مُخلواریاں

خوش ادا

ہونے کو آئی صُبح تو سُٹندی ہوا چلی  
کیا جیسی جیسی چال سے یہ خوش ادا چلی

لہرا دیا ہے کھیت کو، ہلتی ہیں بالیاں  
پودے بھی مٹھوتے ہیں، لپکتی ہیں ڈالیاں

مُخلواریوں میں تازہ شکوے کھلا چلی  
سویا ہوا تھا سبز، اسے تو جگا چلی

سرسبز ہوں درخت نہ باغوں میں ٹچھ بغیر

تیرے ہی دم قدم سے ہے بھاتی چمن کی سیر

پڑ جائے اس جہاں میں ہوا کی اگر کمی  
چوپایہ کوئی زندہ بچے اور نہ آدمی

چڑیوں کو یہ اُڑان کی طاقت کہاں رہے  
پھر کانیں کانیں ہو، نہ غم غموں، نہ چہچہے

بندوں کو چاہیے کہ کریں بندگی ادا

(اسماعیل میرٹھی)

اس کی کہ جس کے حکم سے چلتی ہے یہ سدا

بل اور بتائیں

پہلے کئے جہاں؟  
پہلے تم سے ملتی ہے؟



میں نے ان کی جیت کے بارے میں بتائیں۔ بچوں سے ہوا کے فائدے پوچھیں۔ نظم کو درست سمجھ لے اور آہنگ سے پڑھنے میں مدد اور راہنمائی کریں۔

ہم نے سیکھا



- اللہ تعالیٰ کی بہت ساری نعمتوں میں سے ہوا بھی ایک نعمت ہے۔
- ہوا کی غیر موجودگی میں کوئی جان دار زندہ نہیں رہ سکتا۔
- ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے، جس نے ہمیں اس نعمت سے نوازا۔

## مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
شہنشاہ	ڈالیاں	آہستہ آہستہ	جسمی جسمی
عبادت	بندگی	چار پاؤں والا جانور	چوپایہ
کھیاں	شگوفے	اچھائیوں والا / والی، خوبیوں والا / والی	خوش ادا
پُھلوں کی کیلاہ	پُھلواریاں	پُھندوں کے بولنے کی آوازیں	چہچہ
ہریالی	سبزہ	مل کھانا، مڑنا	لچکنا

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کے مفہوم کی وضاحت کے لیے ہجروں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بنوائیں۔





## آپ نے کیا سمجھا؟

الف کو کالم: ب سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم: ب	کالم: الف
کریں بندگی ادا	لہرا دیا ہے کھیت کو
طاقت کہاں رہے	مرہیز ہوں درخت
بہتی ہیں بالیاں	بندوں کو چاہیے کہ
ہے بھاتی چمن کی سیر	چڑیوں کو یہ اڑان کی
نہ باغوں میں تجھ بغیر	تیرے ہی دم قدم سے

یہ حرف کو جو ذکر الفاظ بنائیں اور ان الفاظ سے متعلقہ مصرعے لکھیں۔

مصرعے	الفاظ	حرف
لہرا لے بھی جھوٹے میں لچکتی سس	لچکتی	ف۔ ک۔ ت۔ ی
بھلوار یوں میں تازہ شگوفے لھیل جلی	شگوفے	ل۔ و۔ ف۔ ی۔
سو یا بدلتا ہوا سبزہ اسے لگو جگا جلی	سبزہ	ک۔ ب۔ ز۔ ہ۔
جو یا نہ کوئی زمرہ بچے اور نہ آدھی	سو یا نہ	س۔ و۔ ی۔ ا۔ ہ۔
کیا دیکھیں رکھیں چال سے یہ خستہ ادا بگی	دیکھی	د۔ ک۔ ہ۔ ی۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

پندے اپنی ازان کیسے بھرتے ہیں؟

(الف)

اس نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

(ب)

نظم کے چوتھے شعر کو کاپی میں خوش خط لکھ کر اس کی نشر بنائیں۔

(ج)

ہمیں کس کی بندگی کرنی چاہیے اور کیوں؟

(د)

اپنے ارد گرد کا جائزہ لیں اور چار ایسی نعمتوں کے بارے میں لکھیں جن کے بغیر زندہ رہنا ناممکن ہے۔

(ه)

### مل کر کریں بات

۵۔ نظم میں موجود قدرتی منظر کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

### لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے گروہی الفاظ لکھیں۔

گروہی الفاظ	الفاظ
گھٹا، بادل، گرج، بارش، پکوان	برسات
	چمن
	تہوار
	کھیل
	بازار
	فلک

مثال:

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروانے سے قبل گروہی الفاظ کے تصوری وضاحت کریں۔ انھیں متلازم الفاظ بھی کہتے ہیں۔ یعنی ایک لفظ کو سننے کے بعد اس سے تعلق رکھنے والے الفاظ کہلاتے ہیں۔ جیسے: لفظ استاد سن کر تعلیم، مدرسہ، ادب، روحانی باپ وغیرہ ذہن میں آتے ہیں۔



## قواعد یکمیں

بجے  
بجے الفاظ نور سے پر ہیں۔

خوش شکل

خوش قسمت

خوش ادا

ایسے حروف یا الفاظ جو کسی لفظ سے پہلے لگائے جائیں اور اس لفظ کے معنی میں تبدیلی پیدا کر دیں، "سابقہ" کہلاتے ہیں۔  
خوش ادا، خوش قسمت، خوش شکل: ان سب الفاظ میں "خوش" سابقہ ہے۔  
پہلے سابقوں کی مدد سے دو الفاظ بتائیں اور ان کے معانی لغت میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

معانی	الفاظ	سابقہ
	۱۔ _____	
	۲۔ _____	
	۱۔ _____	
	۲۔ _____	

۲

بجے الفاظ نور سے پر ہیں۔

سپاہ گری

گدا گری

سودا گری

لفظ یا الفاظ جو کسی لفظ کے بعد لگائے جائیں اور وہ الفاظ اس لفظ کے معنی میں تبدیلی پیدا کریں، "لاحقہ" کہلاتے ہیں۔ جیسے: سودا گری، گدا گری، سپاہ گری۔  
لاحقہ: ان سب الفاظ میں "گری" لاحقہ ہے۔

لفظ یا الفاظ جو کسی لفظ کے بعد لگائے جائیں اور وہ الفاظ اس لفظ کے معنی میں تبدیلی پیدا کریں، "لاحقہ" کہلاتے ہیں۔ جیسے: سودا گری، گدا گری، سپاہ گری۔

۸۔ دیے ہوئے لائقوں کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیں اور آہٹ میں سے ان کے معانی تلاش کر کے لکھیں۔

معاون	الفاظ	سابقہ
	۱۔ _____	ہاک
	۲۔ _____	
	۱۔ _____	کار
	۲۔ _____	

پڑھیں



۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے اور آہٹ سے پڑھیں۔ بعد ازاں ان کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں بتائیں۔

کیسے اللہ نے بنائے رات دن  
کیسی حکمت سے سجائے رات دن  
دن ہوا تو لوگ سارے جاگ اٹھے  
رات آئی چاند تارے جاگ اٹھے  
دن ہوا سب کام کرنے لگ گئے  
شب ہوئی آرام کرنے لگ گئے  
(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

کچھ نیا لکھیں



۱۰۔ پانی کی ضرورت اور اہمیت پر مبنی دس سے پندرہ جملوں کے دو پیرا گراف لکھیں۔

آؤ کریں کام



۱۱۔ تحقیق کر کے معلومات اکٹھی کریں کہ اگر زمین پر آکسیجن کی کمی واقع ہو جائے تو کیا ہوگا؟

سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے اشعار لے اور آہٹ سے خود پڑھیں اپنے ساتھ بچوں کو دہرانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ان اشعار کا مرکزی خیال، منہ پر جوڑوں کی صورت میں بچوں سے سنیں۔ سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے انٹرویو / لائبریری کی مدد سے معلومات اکٹھی کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔





# میری پہچان ہے تو

سبق  
۸

## حاصلاتِ تعلیم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:  
وقت کے دوران مرکب جملوں کا استعمال کر سکیں۔  
پہیلیں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش سمجھ سکیں۔  
کوال کے سربراہ کے نام درخواست لکھ سکیں۔  
بہ ضرورت درخواست لکھ سکیں۔

اعراب کے بدلنے سے معانی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔  
علامتِ قائل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا صحیح استعمال کر سکیں۔  
اپنی جماعت میں پہیلیاں بوجھنے سے لطف اندوز ہو سکیں اور پسند کا اظہار کر سکیں۔  
فہم کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

کسی بھی ملک کی شناخت کن باتوں سے ہوتی ہے؟  
کیا ہر ملک کا اپنا قومی ترانہ ہوتا ہے؟ قومی ترانہ پڑھنے کے دو آداب بتائیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

قومی ترانے کی دھن پہلی بار شاہ ایران کی آمد پر بجائی گئی۔

ہر ملک کو کوئی نثر لکھنے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پہلیں اور متن" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "پہلیں اور متن" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



# میری پہچان ہے تُو

تلفظ سیکھیں



احترام

عقیدت

محسوس

پاکیزہ

اخوت

ٹیلی ویژن پر ۲۳ مارچ کی تقریب دکھائی جا رہی تھی۔ سب گھروالے بہت شوق سے یہ تقریب دیکھ رہے تھے۔  
ہوا، سب گھروالے قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہو گئے۔ سارہ بھی سب کو دیکھ کر کھڑی ہو گئی۔ قومی ترانے کے احترام  
تو سارہ نے بے چینی سے پوچھا:

سارہ: ابوجان آپ سب کیوں کھڑے ہو گئے تھے؟

ابوجان: بیٹی! جب بھی قومی ترانہ پڑھا جا رہا ہو اس کے احترام میں کھڑے ہو جانا چاہیے۔  
سارہ: ابوجان! ایسا تو صرف سکول میں کرتے ہیں۔ جب صبح اسمبلی میں ترانہ  
پڑھا جاتا ہے۔

ابوجان: پیاری بیٹی! پھر تو آپ نے ترانے کا اصل مقصد ہی نہیں سمجھا۔ آج میں  
آپ کو قومی ترانے کے بارے میں کچھ اہم اور دل چسپ باتیں بتاؤں گا۔  
ابوجان کی باتیں سننے کے لیے گھروالے بھی وہیں اکٹھے ہو گئے۔ انھوں نے  
احمد سے پوچھا: ”بیٹا! آپ قومی ترانے کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟“  
احمد: ابوجان! دنیا کی ہر قوم کا کوئی نہ کوئی ترانہ ہوتا ہے، جسے ”قومی ترانہ“ کہتے ہیں،



جو قوم کو بیدار کرتا ہے۔ اس کے افراد میں فخر، عقیدت اور وطن سے محبت کے جذبے کو ابھارتا ہے۔ انھیں شان دار  
ابوجان: شاباش! شاذیہ بیٹی کیا آپ قومی ترانے کے بارے میں کچھ جانتی ہیں؟  
شاذیہ: ابوجان! ہمارا قومی ترانہ مشہور شاعر حفیظ جالندھری نے تخلیق کیا تھا۔ اس کی دھن ایک مشہور موسیقار احمد رضا نے بنائی۔  
ابوجان: بہت خوب! اور مزے کی بات تو یہ تھی کہ دھن پہلے بنائی گئی اور ترانے کے بول بعد میں لکھے گئے تھے۔ ہمارا قومی ترانہ  
۱۹۵۳ء کو ریڈیو پاکستان سے نشر ہوا تھا۔ پورا قومی ترانہ بجنے میں تقریباً ایک منٹ اور بیس سیکنڈ لگتے ہیں۔  
سارہ: ابوجان! کیا یہ اچھا ہوا اگر آپ ہمیں قومی ترانے کے اشعار کا مطلب بھی بتادیں۔  
ابوجان: بچو! ہمارے قومی ترانے میں کل تین بند ہیں۔ ہمارے قومی ترانے کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہیں۔ پانچ مصرعوں  
”محسوس“ کہتے ہیں، یعنی ہمارا قومی ترانہ ”محسوس“ کی شکل میں ہے۔ ہر بند حرف ”پ“ سے شروع ہوتا ہے۔ آج  
مطلب جانتے ہیں۔



پاک سرزمین شاد باد

کشور حسین شاد باد

ہم اپنے ملک کی زمین کو پاک سرزمین کہتے ہیں۔ شاد باد کا مطلب ہے خوش رہو یا خوش رہے۔ یہ ایک دُعا ہے۔ یعنی اے میرے وطن ہمیشہ خوش رہے۔  
”یوسف“ کا معنی ہے، ملک یا وطن۔ پہلے مصر کے کی طرح دوسرا مصر بھی ایک دُعا ہی ہے۔ یعنی اے میرے خوب صورت ملک! تو بدوشوں سے بھرا ہے۔

نشان عزمِ عالی شان

ارضِ پاکستان

عزم سے مراد پکا ارادہ ہے اور عالی شان کا مطلب ہے اونچی شان والا۔ ہمارے بزرگوں نے یہ وطن بہت سی قربانیاں دے کر حاصل کیا۔ انہوں نے پاکستان بنانے کا پکا ارادہ کر لیا تھا۔ تو اس شعر کا مطلب ہوا کہ اے سرزمین تو ہمارے بزرگوں کے شان دار عزم اور ان کے پکے ارادے کی نشانی ہے۔

مرکزِ یقین شاد باد

کھسریں اور بتائیں

- ہمارا قومی ترانہ کس نے لکھا؟
- قومی ترانے میں کتنے بند ہیں؟
- قومی ترانہ پہلی بار کب نشر ہوا؟

مرکز درمیان یا بیچ والی جگہ کو کہتے ہیں جس کے ارد گرد تمام چیزیں گردش کرتی ہیں۔ یعنی ہمارے ایمان اور یقین کا یہ مرکز سدا خوش رہے۔

پاک سرزمین کا نظام

قوتِ اخوتِ عوام

قوت کا مطلب ہے طاقت اور اخوت کا مطلب ہے بھائی چارا۔ یعنی پاکستان میں بسنے والے سب لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔  
اس لئے ہمارے اور اتحاد کی طاقت سے اس ملک کا نظام چلتا ہے۔  
ہم نے ہند کے دوسرے شعر کو دیکھیے:

قومِ ملکِ سلطنت

پابندہ تابندہ باد

پابندہ یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا اور تابندہ یعنی چمکنے والا۔ باد کا مطلب ہے رہے، اس شعر کا مطلب ہے کہ ہماری قوم، ہمارا ملک، ہماری یہ طاقت ہمیشہ قائم رہے اور چمکتی دکتی رہے۔  
ہم نے ہند کا پانچواں مصرع بھی دیکھا ہے:

شاد باد منزلِ مراد

برصغیر کے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ یہاں ایک الگ اسلامی مملکت قائم ہو جائے۔ ان کی خواہش پوری ہوئی۔

گئی ہے کہ ہماری اُمیدوں اور مُرادوں کی یہ منزل ہمیشہ خوشیوں سے بھری رہے۔

اب تیسرے اور آخری بند کی باری ہے۔

پُرچم ستارہ و ہلال

رہبر ترقی و ترقی

اس کا مطلب ہے ہمارا پرچم چاند اور ستارے والا ہے۔ یہ پرچم زندگی کے ہر شعبے میں ترقی اور عظمت کی طرف توجہ دلاتا ہے۔

اگلا شعر ہے:

ترجمانِ ماضی شانِ حال

جانِ

استقبال

یعنی یہ سبز پرچم ہمارے شان دار ماضی کی کہانی بیان کرنے کے ساتھ ساتھ موجودہ زمانے میں بھی ہماری شان و شوکت کا مستقبل کی جان بھی سبز ہلالی پرچم ہے۔

آخری بند کا آخری مصرع ہے:

سایہ خُدائے دُوالجلال

اس مصرعے میں کہا گیا ہے کہ ہمارا پرچم ہم پر خُدا کا سایہ ہے۔ اس خُدا کا سایہ جو بڑی بزرگی والا ہے۔ بڑی عظمت والا ہے۔ اُبوجان نے جس طریقے سے قومی ترانے کا مطلب بتایا تھا، سب اس سے بہت خوش تھے۔

سارہ: اُبوجان مجھے تو اپنے وطن اور اس کے ترانے سے پہلے سے بھی زیادہ محبت ہو گئی ہے۔ میں ہمیشہ اپنے قومی ترانے کا ذکر کرتی ہوں۔ سب بچوں نے مل کر نعرہ لگایا: ”پاکستان زندہ باد!“

ہم نے سیکھا



- ہر قوم کا ایک ترانہ ہوتا ہے جو اس کی شناخت ہوتا ہے۔
- قومی ترانہ سنتے ہوئے احتراماً کھڑے ہو جانا چاہیے۔
- ہمارا قومی ترانہ معروف شاعر حفیظ جالندھری نے لکھا۔
- ہمارے قومی ترانے میں وطن عزیز کے لیے اچھی خواہشات اور نیک تمنائوں کا اظہار کیا گیا ہے۔





# مشق

معنی الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی
جاگا ہوا	بیدار	عزت
شان و شوکت	عظمت	پاک
رہنما	راہبر	خوش خبری

آپ نے کیا سمجھا؟

یہ دوسرے کالم: الف میں دیے ہوئے الفاظ کے بارے میں متعلقہ معلومات کالم: ب میں لکھیں۔

کالم: ب

کالم: الف

مختصر

۱۳/ اگست ۱۹۵۴ء

حافظ جہاندہری

ایک منٹ میں سیکنڈ

احمد قلام علی چھاگلا

پاکے معرعوں کے بزرگ عالیٰ عظیم

قومی شان پہ پہلی بار تشکر ہوا

قومی سرائے کے فائق

سرا ہوا کی سرگرمی کے لیے بچوں کو جڑیوں کی صورت میں بات چیت کرنے کا موقع فراہم کریں۔ بعد ازاں کتاب پر کام مکمل کروائیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

قومی ترانہ قوم کو کرتا ہے:

ج خبردار

بیدار

ب

ا ہوشیار

ہمارے قومی ترانے کے بند شروع ہوتے ہیں حرف:

پ سے

ج

ب سے

ب

ا ت سے

لفظ "شاد" کا مطلب ہے:

ج اُداس

ب غمگین

ب

ا پریشان

برصغیر میں ایک الگ اسلامی مملکت کے قیام کی خواہش تھی:

ج سیکھوں کی

ب مسلمانوں کی

ب

ا انگریزوں کی

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

3

قومی ترانے کے پہلے بند کا مفہوم لکھیں۔

(الف)

"پاک سرزمین کا نظام قوت اخوت عوام" کا کیا مطلب ہے؟

(ب)

قومی ترانہ کیسے کسی قوم کی اُمگوں کا ترجمان ہوتا ہے؟

(ج)

پاکستان کے قومی ترانے کے شاعر اور موسیقار کا نام لکھیں۔

(د)

کسی بھی ملک کی شناخت کن چیزوں سے ہوتی ہے؟ تین کے بارے میں بتائیں۔

(ه)



## پلی کر کریں بات

ذاتی زمانے کا مفہوم اپنے الفاظ میں بتائیں۔

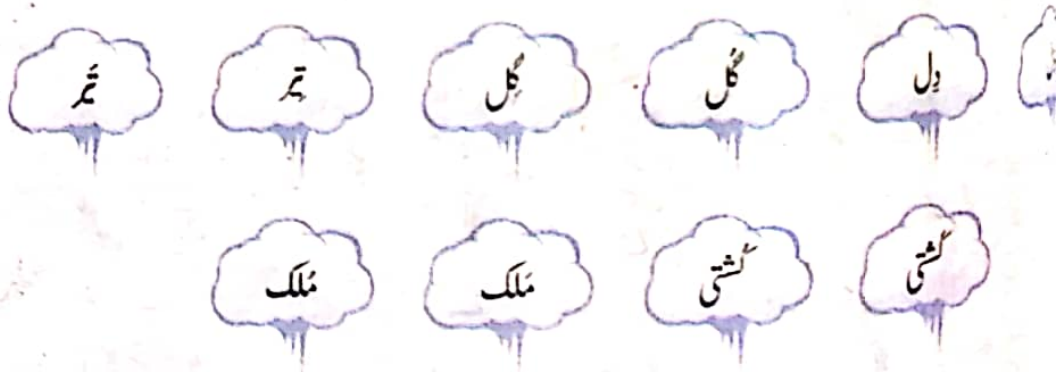
## لفظوں کا کھیل

یہاں مناسب حرف لکھ کر لفظ بنائیں اور لغت میں سے ان کے معانی تلاش کر کے لکھیں۔ (ی، ق، ف، ب، ت)

حروف	الفاظ	معانی
ق ی د ت	محققین	انستورم
ق ی ف ت ہ	شکستہ	بیارا
م ہ ب پ ل ت	عجیدت	بیارا
ل ف ق ی گ و	گفتگو	یاستاجیب
ل ف ی ذ	لذیت	نزدار

## اُچار سیکھیں

اس الفاظ کے اعراب کو مد نظر رکھتے ہوئے اس طرح جملے بنائیں کہ ان کی وضاحت ہو جائے۔



یہاں دیے ہوئے الفاظ کے لیے جماعت کے بچوں کے تین گروہ بنائیں اور ہر گروہ میں ایک ایک بند تقویٰ لکھیں اور قومی ترانے کا مفہیم بتانے کے لیے کہیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اپنی قوم کی خدمت میں اس کا استعمال کریں۔

فرح نے طوطے کو پوری ڈالی۔

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

اوپر دیے ہوئے جملے میں "نے" اور "کو" کو خط کشیدہ کیا گیا ہے۔ "نے" بطور علامتِ فاعل اور "کو" بطور علامتِ مفعول ہے۔  
 علامتِ فاعل "نے" بتاتی ہے کہ فرح فاعل ہے اور علامتِ مفعول "کو" بتاتی ہے کہ طوطا مفعول ہے۔  
 علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

احمد کے جاذب کو سلام کیا۔	شازیہ کے الماری کو کھولا۔
باریہ نے سبق یاد کیا۔	رضا باجی کو پھل کھلائے۔
شامردے استاد کو لقمہ سنائی۔	عادل کے اپنی کتاب کو کھولا۔



۹۔ دی ہوئی پہیلیاں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں انھیں بوجھیں اور جواب دیں۔

۱۔ منہ کھولا کیا شکل بنائی پسپ  
 ٹھکر کیا وہ جب بھی آئی اندر لوہے کا شیشے کا ہے ایک

۲۔ ڈھول چنگا بیٹھا بور کرے سرکچ  
 تھپڑ مارو شور کرے کھانے پینے کی  
 جب چاہو وہ کھولے اس میں لے ہر چیز

۵۔ شہ کی تپکی سر کی موٹی چاند اور  
 ہلکی پھلکی قد کی چھوٹی سورج  
 سر پٹے اور طیش میں آئے  
 اگلے شعلہ آگ لگائے  
 ایک گھر کے دو ہیں  
 روزانہ دکھاتے  
 کبھی نہ اُن کو لڑتے  
 ایسا اُن کا

جوابات برائے سوال نمبر ۹ (جہاں فرج، ذحول، چاند اور سورج دیوانہ لائی، باب) سوال نمبر ۹ کے لیے بچوں کو پہیلیاں پوچھنے اور بوجھنے کی ترغیب دیں۔ سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی پہیلیاں بچوں سے پڑھنے اور ان کے جواب بتانے کے لیے  
 بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی کام کرنے والے کو فاعل اور جس پر وہ کام واقع ہو رہا ہو اسے مفعول کہلاتے ہیں۔



## درخواست نویسی

ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمہ دار شخص سے بیان کر کے مدد کے لیے کہتا ہے، درخواست کہلاتی ہے۔ جیسے اگر  
نازدی کام کے لیے سکول سے رخصت لینی ہو تو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔

خدمت جناب ہیڈ ماسٹر ایڈ میٹر لیس گورنمنٹ پرائمری سکول (معمولہ)

عنوان: در خواص و سرائر صمدی الالباب

جناب عالی! / جناب عالیہ!

جناب عالی! اجنب عالیہ!  
 نہایت ادب سے گزارش ہے کہ تفریح کے اوقات میں اس سہم طلبہ کو بھی جگہ ملے  
 تاکہ مطالعہ کرے۔ یہ سہم جو علم حاصل کرنے میں اس قدر پیوستہ ہے کہ اس کو  
 معاون بنانا بہت ہی سہی ہے۔ اس دراست کے ذریعے بہت سے نفع حاصل ہوتے ہیں۔  
 (اس سہم کی) مصروفیت بہت ہی کم ہے۔ یہ سہم جو علم حاصل کرنے میں اس قدر پیوستہ ہے کہ اس کو  
 معاون بنانا بہت ہی سہی ہے۔ اس دراست کے ذریعے بہت سے نفع حاصل ہوتے ہیں۔  
 ایمان فاطمہ

ایمان فاطمہ

جماعت پنجم

رول نمبر ۱۱

۲۴- اپریل ۲۰۲۱ء

• مکمل لائبریری میں مزید کتابوں کے لیے اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام درخواست لکھیں۔

**آؤ کریں کام**

الکب چارٹ پر قومی پرچم بنا کر قومی ترانہ خوش خط لکھیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

سوال نمبر ۱۱ کے لیے درخواست کے نمونے کا خاکہ تختہ تحریر پر بنا کر درخواست لکھنے کا طریقہ بچوں کو بتائیں۔

مولانا کے لیے جماعت میں موجود خوش خط لکھنے والے تین بچوں سے قومی ترانے کے تینوں بند لکھوائیں یا ہر بچے کو قومی ترانہ اپنی اپنی کاپی پر خوش خط لکھنے کے لیے لکھا۔



### حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- سنی ہوئی چیزوں کی تنہیم کر کے بتائیں۔
- اپنی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے معاشرتی اور اخلاقی صفت کو کر سکیں۔
- نثر پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔
- متن (نثر) پڑھ کر سوالوں کے جواب تحریر کر سکیں۔
- اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
- فعل سے قائل بتائیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار) کے مطابق افعال کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- تصاویر دیکھ کر کسی واقعے یا خیال کا درست اظہار کر سکیں۔
- چھوٹے اور بڑے گروہ میں کسی موضوع / صورتِ حال پر دیا گیا کردار ادا کر سکیں۔
- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطہ نظر پیش کر سکیں۔

### سوچیں اور بتائیں

- آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟ وجہ بھی بتائیے۔
- سکول سے گھر واپس آتے ہوئے آپ نے راستے میں کن کن پیشوں سے منسلک لوگ دیکھے؟ کسی دو کے بارے میں بتائیں۔

### کیا آپ جانتے ہیں؟

- دنیا بھر میں کیم مٹی کو لبرڈے یعنی یومِ حرور منایا جاتا ہے۔
- حضرت داؤد علیہ السلام پٹے کے اعتبار سے لوہے کی زریں بنانے کا کام کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کپڑے کی تجارت کرنے کا بڑا عظیم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پٹے کے اعتبار سے ایک وکیل تھے اور محمد قاسم جناح ایک دندان ساز یعنی دانتوں کی ڈاکٹر تھے۔

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جاتے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”تضمیریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے بعد بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقعِ عمل کے مطابق دی جائیں۔





# ہمارے پیشے

تفصیل سے

زیر مبادلہ

تقلت

تنہا

اختیار

تذوری

لذیذ

فین

استاد صاحب نے ایک دن پہلے بچوں کے پانچ گروہ بنائے۔ ہر گروہ کو ایک ایک تصویر دی۔ انہیں بتایا کہ وہ اس تصویر پر جماعت کے طلبہ کریں۔ طلبہ نے اس سرگرمی کی خوب تیاری کی۔ آج انہوں نے جوش و خروش سے سرگرمی کا آغاز کیا۔ سب سے پہلے اجمل نے اپنے گروہ سے بات شروع کی۔



اسلامیہ سکول! مجھے اور میرے دوستوں کو سکول کی تمام باتیں یاد تھیں۔ سکول وہ جگہ ہے جہاں ہم تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اجمل نے تصویر دکھاتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کرام، لائبریرین، اور دیگر اساتذہ صاحب، یہ سب ہمارے محسن ہیں۔ اب کے ٹیچر ہیں۔ اجمل نے اپنی بات مکمل کی۔ اس نے استاد صاحب نے تختہ تحریر پر ایک کالم بنا کر اس پر سکول

بچے سکول میں کام کرنے والے افراد کے نام لکھ دیے۔ اب سلیم سے کہا کہ وہ اپنے گروہ کو ملنے والی تصویر کے بارے میں بتائے۔ انہوں نے تصویر کو دیکھیں یہ ایک ہسپتال کی تصویر ہے۔ یہاں مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور انہیں ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

بیماریوں سے بچاؤ کی مختلف تدابیر کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ یہاں ڈاکٹر، نرسیں، دوا فروش اور لیبارٹریوں میں کام کرنے والے لوگ اپنے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ سلیم نے اپنی بات ختم کی۔ استاد صاحب نے تختہ تحریر پر ہسپتال کے نام کا کالم بنا کر وہاں کام کرنے والے پیشہ ور افراد کے نام درج کر دیے۔ اس کے بعد ساجد کو اپنی تصویر کے بارے میں بتانے کے لیے کہا گیا۔ ساجد نے اپنی تصویر کی طرف اشارہ کیا اور کہنے لگا:



میں نے اپنے بچوں کو بتائیں کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے دوستوں سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ اور میری جگہ پر رہو۔





**ساجد:** دوستو! یہ ایک ہوٹل کی عمارت ہے۔ آپ اسے رستوران، چائے خانہ، کینے کچہ بھی کہہ لیجیے۔ یہاں لوگ مزے مزے کے لذیذ کھانوں سے لطف اندوز ہونے آتے ہیں۔ یہاں پر خانساں، تندورچی، بیرے، ہوٹل کی دیکھ بھال کرنے والے اور انتظامی امور کو دیکھنے کے لیے مینیجر وغیرہ کام کرتے ہیں۔ ساجد کی بات کے اختتام پر ماسٹر صاحب نے تختہ تحریر پر اس عمارت کے بارے میں بھی لکھ دیا۔

اب باری آئی مراد کے گرد کوٹنے والی تصویر کی۔ واہ! کتنا سرسبز و شاداب منظر تھا۔ یقیناً یہ کسی کھیت کی تصویر تھی۔ مراد نے بتایا۔



**مراد:** میرے گرد کوٹنے والی تصویر کسی عمارت کی نہیں بلکہ یہ ایک کھیت کی تصویر ہے۔ یہاں کسان ہم سب کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فصلیں اگاتے ہیں۔ سردی، گرمی، دھوپ، چھاؤں کی پروا کیے بغیر اپنا کام ٹن دہی سے کرتے ہیں۔ اگر یہ بروقت اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کریں تو ہم غذائی قلت کا شکار ہو جائیں۔

اب کسانوں کے ساتھ ساتھ زرعی ماہرین بھی اس شعبے میں کام کرتے ہیں تاکہ فصلوں اور زرعی زمینوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھیں اور بیماریوں کے استعمال سے زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کی جا رہی ہے۔ مراد نے بھی اپنی بات بہت اچھے طریقے سے

### کھسہریں اور بتائیں

- خانساں تندورچی، بیرے کہاں کہاں
- زرعی ماہرین کیا کام کرتے ہیں

اب حاید نے اپنی تصویر کے بارے میں بتانا شروع کیا۔ حاید کی تصویر میں دریا کا منظر واضح تھا۔ کشتیوں میں کچھ لوگ موجود تھے۔ حاید نے بتایا کہ ہمارے ملک میں بہت سے لوگ کشتیوں کے ذریعے سے لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لاتے اور لے جاتے ہیں۔ انھیں ملاح کہتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے لوگ سمندر اور دریاؤں سے مچھلیاں پکڑ کر اپنی روزی کماتے ہیں۔ انھیں مائی گیری کہتے ہیں۔



مائی گیری ایک اہم پیشہ ہے جس کے ذریعے سے زمینبادلہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔

بچوں کو بتائیں کہ ہر وہ پیشہ یا کام جو باعزت طور پر رزق حلال کمانے کا ذریعہ ہو وہ قابل احترام ہے۔ اس پیشے سے وابستہ تمام کارکن ہماری زندگی میں کرنے کا باعث ہیں۔ بچوں کو مختلف انبیاء کرام، پیغمبر اکرام، علی اور فاطمہؑ کی اہم شخصیات کے پیشوں اور معاشرے میں ان کے فعال کردار کے بارے میں بتائیں۔





ہم سب کو شاباش دی اور آج کی سہفت گھنٹے کو کو سمیٹتے ہوئے مزید بتایا۔  
آپ نے میری توقع سے بڑھ کر بہت سارے پیشوں کے بارے میں  
کچھ کوئی بھی کام چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا۔ روزی کمانے اور اپنی ضروریات  
کے لیے کوئی نہ کوئی پیشہ اختیار کیا جاتا ہے۔ کوشش کریں کہ وقت آنے پر ان  
معاشرے میں ضرورت ہے تاکہ ہم بھی ترقی یافتہ ممالک میں

- نقشہ نویس کیا کام کرتا ہے؟
- کوئی بھی پیشہ کیوں اختیار کیا جاتا ہے؟

م نے کیا

41



# مشق

## نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شن رہی	سخت محنت، لگن	امید	توقع
ماہی	مچھلی	دوا بیچنے والا	دوا فروش
ماہی گیری	مچھلیاں پکڑنا	مہیا کرنا	فراہم کرنا
پیشہ ور	ہنرمند	جڑا ہونا	مُسِک ہونا
پیداوار	فصل، وہ چیز جو کھیت میں اُگے	دار و مدار	انحصار

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: ب	کالم: الف
گوشت بیچتا ہے۔	کان کن
ہوائی جہاز اڑاتا ہے۔	موچی
زمین سے قیمتی اشیاء نکالتا ہے۔	برمنی
لکڑی سے فرنیچر بناتا ہے۔	ہوا باز
جوتے مرمت کرتا ہے۔	قصاب

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ معانی کی بہتر تفہیم کے لیے بچوں سے ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنے کو کہیں۔  
سوال نمبر ۲ اور ۳ سبق کے موضوع اور متن کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دیے گئے ہیں۔ انفرادی یا جوڑیوں کی صورت میں بچوں سے یہ سرگرمیاں مکمل کروائیں۔





ذات طاقی درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔  
 صاحب نے بچوں کے گردو بتائے:

دو ب تین ج چار د پانچ

بچے کے لیے ایک جیسی درکار نہیں ہوتی:  
 ہمت ب عمر ج طاقت د قابلیت

بارے لک کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کا انحصار ہے:  
 کھیتی باڑی پر ب دکان داری پر ج راج مزدوری پر د درس و تدریس پر

زمنہ زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے:  
 کسانوں اور ادویات کی مدد سے ب کھادوں اور مشینوں کی مدد سے  
 ادویات اور کھادوں کی مدد سے د مشینوں اور کسانوں کی مدد سے

رہنما رہن ہونے اور کینے میں کام ہوتا ہے:  
 پڑھنے لکھنے کا ب کھیتی باڑی کا ج علاج معالجے کا د کھانے پینے کا

وئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

کی بھی پٹے یا ہنر کو اپنانا کیوں ضروری ہے؟ گھجلی  
 فلاح اور مای گیر کہاں اور کیا کام کرتے ہیں؟ سبھی  
 کی عمارت کی تعمیر کے لیے کن لوگوں کی ضرورت پیش آتی ہے؟  
 زمین ماہرین کا کیا کام ہے؟ گھجلی

گھر سے سکول آتے ہوئے آپ نے کن پیشوں سے وابستہ افراد کو دیکھا؟ کوئی سے دو کے بارے میں بتائیں۔  
 گھر سے سکول آتے ہوئے آپ نے کن پیشوں سے وابستہ افراد کو دیکھا؟ کوئی سے دو کے بارے میں بتائیں۔

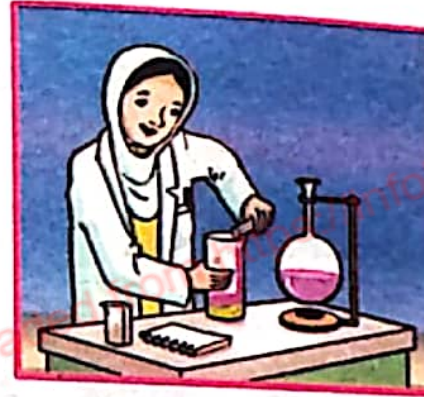
سب سے پہلے کون سے کام تھے؟ ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ کوئی بھی بچہ کسی بھی حلال ذریعے سے کمائی کرنے والے پیسے کو کم تر یا



## مل کر کریں بات



۵۔ مختلف پیشوں سے وابستہ ان افراد کے بارے میں تین تین جملے بتائیں جن سے ان کی اہمیت واضح ہو سکے۔



## لفظوں کا کھیل



۶۔ مثال کے مطابق خالی جگہ میں مناسب حرف لکھ کر پیشے کا نام مکمل کریں۔ بعد ازاں انھیں الف بائی ترتیب میں لکھیں۔

مثال: درزی      دکنی      المی

فوجی      حاجی      کسان

۱۔ چھانچہ      ۲۔ رزی      ۳۔ خوجی

۴۔ کدال      ۵۔ مالی      ۶۔ ویلا

سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے جماعت کے بچوں کے تین سے چار گروہ بنوا کر پہلے مشاورت کا موقع دیں۔ بعد ازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔





تو اندیکھیں

کے معانی دیے ہوئے افعال سے فاعل بنائیں۔

افعال	فاعل	افعال	فاعل
لکھتا	لکھاری / لکھنے والا	خریدتا	خریدار
کھاتا	کھلاڑی	گاتا	گیتاؤں کا گیتا
کھیتا	کھیتا	تیرتا	تیراکی
چلتا	چلتا		

یہ دیکھ کر تانیث کو مد نظر رکھتے ہوئے مختلف فعل لکھ کر جملے مکمل کریں۔

لوہی اور مقابلہ جیت لیا۔

اور باغ میں سیر کو چلا گیا۔

دھاکم تو سب جانور ڈر کے مارے اپنی اپنی جگہوں پر ڈبک گئے۔

ہوئے دار کھانے بننے لگے ہیں۔

سیرتا ہے۔

سوڑی اور چوزہ لے اڑی۔

یہ خدمت خط اور روانی سے پڑھیں اور پوچھ گئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔

بڑاوں سال پہلے انسان جنگلوں میں رہتا تھا۔ وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے جانوروں کا شکار کرتا، پتوں اور پھلوں پر گزارا کرتا اور غاروں میں پناہ لیتا۔ یہ زندگی مصائب اور خطرات سے بھری ہوئی تھی۔ انسان نے آگ کو استعمال کیا اور محفوظ بنانے کے لیے جل جل کر رہنے میں عافیت جانی۔ اس نے بستیاں بسائیں، مکان بنائے اور کھیتی باڑی کی۔ آہستہ آہستہ آبادی بڑھنے لگی تو ضروریات میں بھی اضافہ ہونے لگا۔ ایک فرد کے لیے ہر قسم کے کام کرنا ممکن نہیں تھا۔ انہی کمزوریات کی خاطر کام تقسیم کر لیے۔ کسی نے غذا کی ضروریات پوری کرنے کا کام سنبھالا، تو کسی نے کپڑا بنانے کا کام اپنے ذمے لے لیا۔ یوں مختلف افراد مختلف کاموں سے وابستہ ہونے لگے۔ یہ کام پیشے کہلائے۔

یہ دیکھ کر تانیث کے لیے پچھلے اور فاعل کے تصور کا اعادہ کروائیں۔



## سوالات

- ہزاروں سال پہلے انسان اپنی ضروریات کیسے پوری کرتا تھا؟
- انسان نے زندگی کو آسان اور محفوظ بنانے کے لیے کیا طریقہ اپنایا؟
- آبادی بڑھنے سے کیا ہوا؟
- پیشے کسے کہتے ہیں؟

## کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیں اور ان سے متعلق ایک دل چسپ کہانی خود سے بنا کر لکھیں۔



## آؤ کریں کام



۱۱۔ اپنی پسند کے کسی ایک پیشے کا روپ دھاریں اور معاشرے میں اس کی اہمیت کے بارے میں جماعت کے ساتھیوں کو بتائیں۔

سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کروانے کے لیے جوڑیوں کی صورت میں بچوں کو تصاویر دیکھ کر قیاس آرائی کرنے اور کہانی لکھنے کے لیے کہیں۔ بچوں کو بتائیں۔  
عنوان اور اخلاقی سبق یا نتیجہ ضرور تحریر کریں۔





## جائزہ-۲

سنا/بولنا

آپ اپنی پانچ اچھی عادات کے بارے میں بتائیں۔  
ویہ پانی اور روشنی کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے؟ چند جملوں میں بتائیں۔

پڑھنا

وہی بولی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ہم پاکستان کی خوب صورت ترین جھیل رتی گلی (وادی نیلم) دیکھنے کے لیے روانہ ہوئے۔ دواریاں سے چھ کلومیٹر تک گاڑی میں سفر کیا۔ پھر اس سے آگے چار گھنٹے پیدل سفر کرتے ہوئے رتی گلی جھیل پر پہنچے۔ رتی گلی کے دامن میں پھیلے ہوئے رنگین نظارے کہیں اور دکھائی نہیں دیتے۔ یہاں بھیڑ بکریوں کے بڑے بڑے ریوڑ بھی دکھائی دیے اور کھلے میدانوں میں دوڑتے ہوئے چرواہوں کے گھوڑے بھی۔ یہاں ہر طرف سُرخ پھول لہلہا رہے تھے۔ ابوجان نے بتایا کہ پہاڑی زبان میں سُرخ کو رتی کہتے ہیں چونکہ سُرخ پھول بہت زیادہ ہیں اس لیے اس وادی کو رتی گلی کہا جاتا ہے۔ ہم نے جھیل کے دامن میں پھیلے ہوئے گھاس کے وسیع میدان میں اپنا خیمہ لگایا۔ خوب گھومے پھرے، کونکلوں پر بٹھنے ہوئے دُبنے کے گوشت کا مزا بھی لیا۔ ہم نے حسین نظاروں سے بھرپور مقامات کیل، ازنگ کیل، سرداری، ہلمت اور تاؤبٹ کی سیر کی۔

سوالات

(الف) رتی جھیل پر کس جانور کے گوشت سے لطف اٹھایا گیا؟

(ب) دواریاں سے رتی گلی جھیل کیسے جایا گیا؟

(ج) رتی گلی کا نام کیسے پڑا؟

(د) اس پیرا گراف میں کن مقامات کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ کس وادی میں ہیں؟

زبان شناسی

نیچے دیے جملوں میں مناسب جگہ پر واوین کا استعمال کریں۔

○ اُستاد نے سمجھایا: سکول وقت پر آیا کریں۔

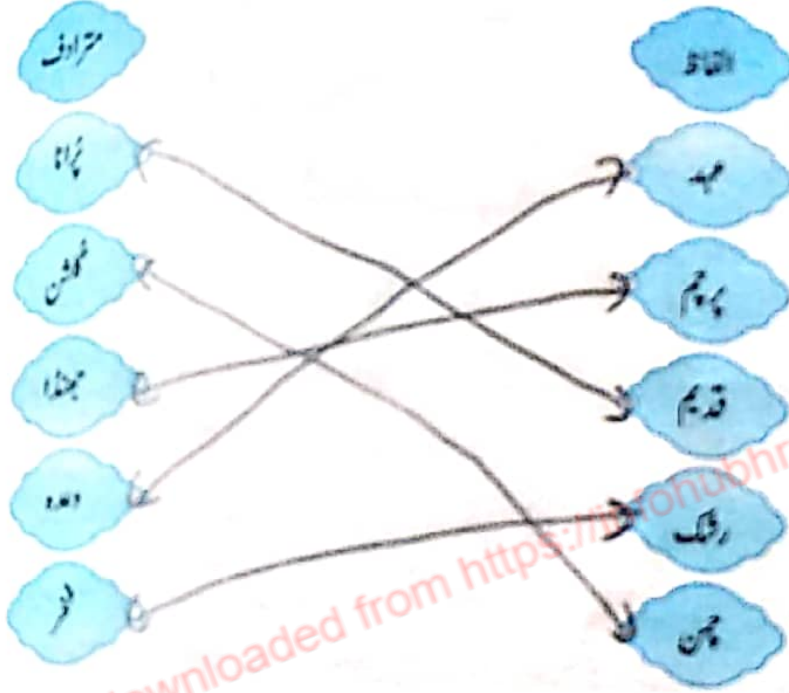
○ بچی نے فرمائش کی: میں بھی جھولا جھولوں گی۔

○ ٹائپو: اپنا وعدہ ہمیشہ پورا کرو۔

○ آئی نے کہا: دادا کو اخبار دے دو۔

۵۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ تلاش کر کے لکھیں۔

- کانٹن ایک تفریحی مقام ہے۔
- بنگلہ شیر کی دھار سے گونج اٹھا۔
- گلاب کے پھول کی کیا ہی بات ہے۔
- یہ میری اردو کی کتاب ہے۔
- الفاظ کو ان کے درست مترادف سے ملائیں۔



۶۔ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

نہر      تازہ      خوب صورتی      دیہاتی      بنگلہ

۸۔ "نے" اور "کو" کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

○ سپاہی نے چور پکڑا۔

○ بابا جان نے بھائی کو ڈانٹا۔

○ مائی نے پودوں کو سوتا لایا۔

○ اقی جان نے سوتا لایا۔

لکھتے

۹۔ دیے ہوئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

شاداب      منفرد      احترام      بیدار      خوشی

۱۰۔ اپنے کسی پسندیدہ قدرتی منظر کے بارے میں دس جملوں پر مبنی ایک پیرا گراف لکھیں۔



# ایک گائے اور بکری

سبق  
۱۰

## تعلیم

ان سب کی تعلیم کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:  
پچھلے چاروں کی تعلیم کر کے بتائیں۔  
قرآن کرآن کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔  
شرعی احکام کرآن کا مفہوم تحریر کر سکیں۔  
اسلام میں تبدیلی کر کے بتا لکھ سکیں۔  
دعوت کو درست کر سکیں۔

## جنتی اور بتائیں

ان دنیا کی نعمتوں اور احسانات کا شکر کیسے ادا کرنا چاہیے؟  
جنتیہ و نوروں کے نام بتائیں جن کا ہم دودھ پیتے، گوشت کھاتے اور ان کی کھال کو بھی استعمال میں لاتے ہیں۔

## بآپ جانتے ہیں؟

قرآن قبل از ولادت علیہ نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں: بچے کی دعا، ماں کا خواب،  
عشاق ایک پرانا اور گہری، ایک کڑا اور نکستی، پرندے کی فریاد وغیرہ۔  
قرآن قبل از ولادت علیہ کو جنوری ۱۹۲۳ء میں ”سر“ کا خطاب ملا۔ ان کی کئی کتب کے انگریزی، جرمنی، فرانسیسی، چینی، جاپانی اور دوسری  
زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔

قرآن کو کوڑھ لگانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل  
سبق کا خلاصہ ”سبق“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں  
تعمیل سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



# ایک گائے اور بکری

تلفظ سیکھیں



چراگہ سراپا سلیقے دہائی ماجرا زبیا

ایک چراگہ ہری بھری تھی کہیں تھی سراپا بہار جس کی زمین  
کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں  
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں طائروں کی صدائیں آتی تھیں  
کسی ندی کے پاس ایک بکری چرتے چرتے کہیں سے آئی  
جب ٹھہر کر ادھر ادھر دیکھا پاس ایک گائے کو کھڑا پایا  
پہلے جھک کر اُسے سلام کیا پھر سلیقے سے یوں کلام کیا

کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں؟ گائے بولی کہ خیر  
کٹ رہی ہے بڑی بھلی اپنی ہے مصیبت میں  
آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے اس سے پالا پڑے  
دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے ہوں جو دہلی تو ہے  
اس کے بچوں کو پالتی ہوں میں دودھ سے جان ڈالتی  
بدلے نیکی کے یہ بُرائی ہے میرے اللہ! تری



بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے لہجہ کی خواندگی کروائیں۔



مشکل الفاظ دو سے تین بار بلند آواز سے خود پڑھیں پھر لہجہ بچوں سے پڑھوائیں۔

لہجہ کی طوالت کی وجہ سے منتخب اشعار دیے گئے ہیں۔ اساتذہ کرام مناسب سمجھیں تو مکمل لہجہ بچوں کو پڑھا سکتے ہیں۔



## ظہریں اور بتائیں

- اس ظہری کی کہانی کے بارے میں اپنے دوستوں کو بتائیے۔
- اور تمہارا کردار کیا ہے؟
- کبھی لے آئے کی بات کی کہانی؟

بکری یہ ماجرا سارا بولی، ایسا جگہ نہیں اچھا  
میں کہوں گی مگر خدا گنتی ہے بے مزا گنتی  
یہ ہری گھاس اور یہ سایہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا  
یہ کہاں، بے زباں غریب کہاں نہیں نصیب کہاں!  
لطف سارے اسی کے دم سے ہیں ہم کو زیبا نہیں جگہ اس کا  
آدی کا بھی جگہ نہ کرے اگر سمجھو

گائے سن کر یہ بات شرمائی آدی کے بچے سے پچھتی  
دل میں پرکھا بھلا بُرا اس نے اور کچھ سوچ کر کہا اس نے  
ہا تو چھوٹی ہے ذات بکری کی دل کو گنتی ہے بات بکری کی

(علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ہم نے سیکھا

• اعمال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔  
• ان کی دعا کی ہوئی نعمتوں پر خوش ہونا چاہیے۔  
• ان کی پامسان گریں تو اسے جتنا نہیں چاہیے۔

# مشق

## نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
سر سے پاؤں تک	سراپا	جانوروں کے چرنے کی جگہ، چراگاہ	چراگہ
فریاد کرنا	دُہائی	تمیز	سلیقہ
مناسب لمبائی	زیبا نہیں	قصہ، جو کچھ گزرا، واقعہ	ماجرا
شکایت	گلہ	اچھا سلوک	احسان
واسطہ پرانا	پالا پڑنا	پرنڈے	طائر

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم: ب

کالم: الف

کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں  
کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی  
بدلے نیکی کے یہ بُرائی ہے  
بات سچی ہے بے مزا لگتی  
گائے سُن کر یہ بات شرمائی  
میرے اللہ! تری دُہائی  
آدمی کے گلے سے  
میں کہوں گی مگر خدا  
ہر طرف صاف ننڈیاں خیمہ  
مُصیبت میں زندگی



حق طاق دست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔  
بکری اور گائے کی بات چیت ہوئی:

آبشار کے پاس	ب	جھرنے کے پاس	ج	دریا کے پاس	د	عمی کے پاس
بکری نے گائے کو دیکھتے ہی سب سے پہلے اسے کیا:	ب	آگاہ	ج	سلام	د	نظر انداز
گائے کہنے لگی آدمی سے کوئی نہ کرے:	ب	بھلا	ج	گلہ	د	شکوہ
بکری نے گائے کا گلہ سن کر اسے جتایا انسان کا:	ب	انصاف	ج	بڑاپن	د	نا بھگرا ہونا
اس نظم کے شاعر کا نام ہے:	ب	صوفی غلام مصطفیٰ تبسم	ج	علامہ محمد اقبالؒ	د	حفیظ جالندھری

پچھلے سوالوں کے جواب لکھیں۔

- نظم میں بیان کیا گیا چراگاہ کا منظر اپنے الفاظ میں لکھیں۔
- گائے نے انسان پر اپنے کون سے احسان جتائے؟
- ”یہ حرے آدمی کے دم سے ہیں“ سے بکری کی کیا مراد تھی؟
- بکری کی بات سن کر آخر کار گائے کو کیا کہنا پڑا؟
- اس نظم سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوا؟

مل کر کریں بات

پچھلے سوالوں کے بارے میں بات کریں۔ آپ کو کس کا کردار پسند آیا؟ وجہ بھی بتائیں۔

## لفظوں کا کھیل



۶۔ حروف کی ترتیب درست کر کے جانوروں کے نام تلاش کریں اور سامنے دی ہوئی جگہ پر ان کے نام اور ان سے حاصل کیے جانے والے لفظ

حروف	جانور کا نام	فائدے
ل۔ے۔ب	سیل	یہ (ورک رسی) ہے
ے۔بھ۔ڑ	بھڑ	بھڑ سے ان ماحول بھڑ ہے
دھ۔گ۔ا	گدھا	یہ وزن اٹھانے میں استعمال ہوتا ہے
ڑ۔و۔گھ۔ا	گھڑا	یہ سواری کرانے میں استعمال ہوتا ہے

## قواعد سیکھیں



۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر جملے مکمل کریں۔

- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صحابیہ کی ماں ہیں۔
- میں نے سرا کو پانی پلایا۔
- ہمیں ملکی حواس کی پابندی کرنی چاہیے۔
- لیڈر نے حاضرین سے خطاب کیا۔
- جماعت پنجم میں سات سے آٹھ صف ہیں۔

- (مومن)
- (زار)
- (قانون)
- (حاضر)
- (مضمون)

ان جملوں کی درست صورت یہ ہوگی۔

- میری کمر میں درو ہے۔
- میں نے اُحد کا پہاڑ دیکھا۔
- آج اتوار ہے۔
- تمام موم بتیاں روشن تھیں۔
- اس لفظ کا املا غلط ہے۔

- (املا کی غلطی)
- (زارند الفاظ کی غلطی)
- (روزمرہ کی غلطی)
- (واحد جمع کی غلطی)
- (تذکرہ و تائید کی غلطی)

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- میری کمر میں درو ہے۔
- میں نے جبل اُحد کا پہاڑ دیکھا۔
- آج اتوار کا دن ہے۔
- تمام موم بتی روشن تھیں۔
- اس لفظ کی املا غلط ہے۔

سوال نمبر ۷ میں عربی قاعدے کے مطابق واحد الفاظ کی جمع بنوانے کی سرگرمی کروائی گئی ہے۔ تحریروں پر مختلف الفاظ لکھیں، ان کے ساتھ "میں" لگا کر جملے بنائیں۔  
معلمین۔ سامع۔ سامعین اور ناظر۔ ناظرین وغیرہ۔





جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

غلط جملے

شاگرد نے استاد سے ارض کی۔

راوی آج کل خشک ہوتی جا رہی ہے۔

میں ہر امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

جناب پرنسپل صاحب تشریف لائے۔

درست جملے

شاگرد نے استاد سے عرض کی

راوی آج کل خشک ہو چکا ہے

میں ہر مرض کا علاج کیا جاتا ہے

جناب پرنسپل صاحب تشریف لے گئے

پڑھیں

یہ اشعار درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں بتائیں کہ ان اشعار میں کیا نصیحت کی گئی ہے؟

لڑنے کا انجام بُرا ہے

جھوٹی بات نہ منہ سے کہنا

دل سے اُن کو اچھا جانو

اُس کی ہنسی ہرگز نہ اڑاؤ

(حامد حسن)

لڑنا بھڑنا کام بُرا ہے

آپس میں مل جل کر رہنا

اپنے بڑوں کا کہنا مانو

جس کو مصیبت میں تم پاؤ

کچھ نیا لکھیں

بیک وقت شعر کا منہ بوم لکھیں۔

میرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھ کو

نیک جو راہ ہو، اس رہ پہ چلانا مجھ کو

دیکھا

آؤ کریں کام

کو کرداری مکالمے کی صورت میں کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

# حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبق

۱۱

## حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- مرکب جملے سن کر سمجھ سکیں اور دہرا سکیں۔
- کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں درست لب و لہجہ کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- متن کو سمجھ کر معانی اخذ کر سکیں اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں۔ (مرکزی خیال اخلاص)
- متن (نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- عام موضوعات پر دو منٹ تک روانی اور درست لب و لہجہ سے تقریر کر سکیں۔
- عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، انیسواں، انیسویں وغیرہ) جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر کے بیان کر لکھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا لکھ سکیں۔
- اعراب کے بدلنے سے معنی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- اپنے سکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں/ رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔
- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطہ نظر پیش کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- آپ اپنے جیب خرچ کا استعمال کیسے کرتے ہیں؟
- کیا آپ نے مشکل میں اپنے کسی دوست کی کبھی مدد کی؟ اگر کی ہے تو بتائیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- نبی کریم ﷺ کی جن دو بیٹیوں کا نکاح حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوا، وہ حضرت زکریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں۔

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن ”سہمی اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”تفہیم اور بتائیں“ کے سوالات متن پر مبنی ہوں گے۔





# حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیت

جنت البقیع

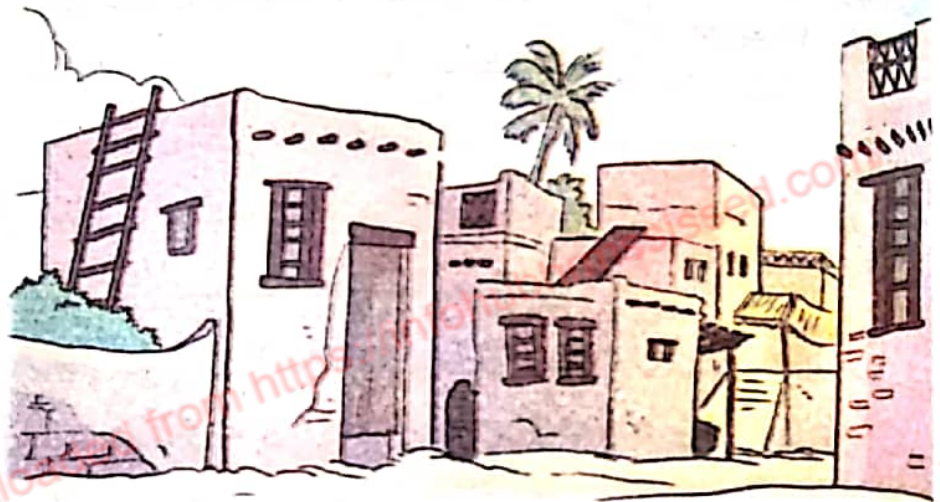
توسیع

ذوالنورین

نفع

ناامیدی

مایوسی



بدرہ منہم سخت قحط پڑا۔ کھانے پینے کی اشیاء ختم ہو گئیں۔ ہر طرف مایوسی اور ناامیدی پھیلی ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ سے اس قحط کے  
 کی باری تھی۔ اسی دوران میں ایک تجارتی قافلہ مدینہ منورہ پہنچ گیا۔ اس قافلے میں غلے سے لدے ہوئے ایک ہزار اونٹ تھے۔  
 اس کو بچا تو دو دوڑے دوڑے آئے۔ وہ اس غلے کو خریدنا چاہتے تھے تاکہ موقع سے فائدہ اٹھا کر زیادہ قیمت پر فروخت  
 کر سکیں۔ غلے کے مالک کو دگنی قیمت کی پیش کش کی، لیکن وہ راضی نہ ہوا۔ تاجروں نے قیمت میں مزید اضافہ کر دیا، لیکن غلے  
 کی تلاش سے زیادہ نفع مل رہا ہے۔ تاجروں نے حیرت سے پوچھا: ”وہ کون ہے جو آپ کو اتنا زیادہ نفع دے رہا ہے؟“  
 یہ تیر اللہ تعالیٰ ایک کے بدلے دس گنا دیتا ہے۔“ یہ کہہ کر اس نے وہ غلہ لوگوں میں مفت بانٹ دیا۔ مدینہ منورہ سے  
 لوگ خوش حال ہو گئے۔ یہ عظیم انسان نبی کریم ﷺ کے صحابی اور مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔  
 عیسوی ۵۷۶ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قبیلہ قریش کی ایک شاخ بنو امیہ سے  
 ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت کم تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدین نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پڑھایا لکھایا اور  
 بعد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غلے اور کپڑے کی تجارت شروع کر دی۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سچے اور دیانت دار تاجر تھے اس لیے بہت جلد مال دار ہو گئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی اور نیکی کے کاموں میں خرچ کرتے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سخاوت، نیکیوں اور اچھی عادات کی وجہ سے نبی کریم ﷺ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عزت کرتے تھے۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دور خلافت میں بھی بہت سے قابل ذکر کام کیے جیسے: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے لیے عظیم الشان قاضی مقرر کیے، خانہ کعبہ کے ارد گرد کے مکانات خرید کر حرم شریف کو گھرا کر دیا، مسجد نبویؐ کی تعمیر میں مؤذنوں کی تنخواہیں مقرر کیں اور وہاں خوشبوئیں جلانے کو رواج دیا۔ ان کاموں کے علاوہ عام لوگوں کی بیماریاں کے لیے عیسائی نبوت کے تیرھویں برس مسلمان مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ

### ٹھہریں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ ایک نیکی کا بدلہ کتنے گناوارے کرتا ہے؟
- ذوالنورین کے کیا معنی ہیں؟
- عشرہ مبشرہ کسے کہتے ہیں؟
- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مبارک کہاں ہے؟

پہنچے تو مدینہ منورہ میں انھیں پانی کے مسئلے کا سامنا کرنا پڑا۔ پورے علاقے میں پینے کے پانی کے جتنے بھی کنویں تھے سب کا پانی کھارا تھا۔ صرف ایک کنواں ایسا تھا جس کا پانی پینے کے قابل تھا۔ اس کا مالک ایک یہودی تھا جو مسلمانوں کو بہت مہنگے داموں پانی فروخت کرتا تھا۔ مسلمانوں نے اس بات کی شکایت نبی کریم ﷺ سے کی۔ سب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اکٹھے ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”کون ہے جو اس کنویں کو خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دے؟ ایسا کرنے پر

اللہ تعالیٰ اسے جنت میں چشمہ عطا کرے گا۔“ یہ سن کر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ کنواں اس یہودی سے خرید کر مسلمانوں کے لیے نبی کریم ﷺ کی ایک صاحب زادی حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی۔ اس کے بعد آپ ﷺ کی دوسری صاحب زادی حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح بھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ہوا۔ رضی اللہ عنہ کو ”ذوالنورین“ بھی کہا جاتا ہے۔ ذوالنورین کے معنی ہیں دو نور والا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نبی کریم ﷺ کے ساتھیوں کو جنتی قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ کے دس ساتھی ایسے تھے آپ ﷺ نے خود جنت کی خوش خبری دی۔ انھیں عشرہ مبشرہ کہتے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دس صحابہ کرام میں شامل ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا دور تقریباً بارہ برس پر مشتمل ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۸۲ برس کی عمر میں اپنا سفرِ نبوت مکمل کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مبارک جنت البقیع میں واقع ہے۔

(بحوالہ کتاب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مصنف: علامہ ابن کثیر)

ہم نے سیکھا

• حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ خوب سخاوت کیا کرتے تھے۔  
• حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالنورین بھی کہتے تھے۔  
• حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جنت کی بشارت دے دی گئی۔

بچوں کو بتائیں کہ جنت البقیع مدینہ منورہ میں مسجد نبویؐ کے قریب واقع ایک قبرستان کا نام ہے، جہاں نبی کریم ﷺ کے بہت سے اکابر ساتھی آرام فرماتے ہیں۔



# مشق

معنی الفاظ

پہلے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
قیمت	دام	کُشاہی	کُشاہی
خُشک سالی	قُط	خِیاض، مَیخِر	خِیاض، مَیخِر
فائدہ	نفع	دو نور والا	دو نور والا
خُدا کے نام پر چھوڑنا	وقف	تمکین	تمکین

آپ نے کیا سمجھا؟

قرآن کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

ابو ہریرہؓ منورہ میں سخت \_\_\_\_\_ پڑا۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ \_\_\_\_\_ میں پیدا ہوئے۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قبیلہ قریش کی ایک شاخ \_\_\_\_\_ سے تھا۔

مرف ایک \_\_\_\_\_ ایسا تھا جس کا پانی پینے کے قابل تھا۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے \_\_\_\_\_ برس کی عمر میں وفات پائی۔

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ معانی پچوں کو یاد کروائیں۔ ان الفاظ پر مبنی جملے یا ایک ہر اکراف لکھوائیں تاکہ بچے ان الفاظ کا بہتر استعمال کر سکیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر کے اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

قافلے میں غلے سے لدے ہوئے اُونٹوں کی تعداد تھی:

- ا. دو ہزار      ب. ایک ہزار      ج. تین ہزار      د. چار ہزار

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ رہے تقریباً:

- ا. دس سال      ب. گیارہ سال      ج. بارہ سال      د. تیرہ سال

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ایک نیک کے بدلے میں ثواب ملے گا:

- ا. پندرہ نیکیوں کا      ب. بیس نیکیوں کا      ج. پانچ نیکیوں کا      د. دس نیکیوں کا

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوفہ میں عظیم الشان مقرر کیے:

- ا. قاضی      ب. گورنر      ج. وزیر      د. منیر

جنت البقیع قریب ہے:

- ا. مسجد بلال کے      ب. مسجد نبوی کے      ج. مسجد قبا کے      د. مسجد اقصیٰ کے

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مدینہ منورہ کے تاجر غلے کو کیوں خریدنا چاہتے تھے؟

(ب) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غلہ لوگوں میں مفت کیوں تقسیم کیا؟

(ج) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ”ذوالنورین“ کیوں کہا جاتا ہے؟

(د) عشرہ مبشرہ سے کون لوگ مراد ہیں؟

(ه) سبق میں دیے ہوئے کاموں کے علاوہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دورِ حکومت میں کون کون سے کام کیے؟

## مل کر کریں بات

۵۔ لائبریری سے کتاب لے کر اس میں سے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سخاوت کے بارے میں کوئی واقعہ پڑھیں اور جماعت میں پڑھیں۔

۶۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کوئی خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دینے کا واقعہ اپنے الفاظ میں ایک دوسرے کو سنائیں۔

سوال نمبر ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے حقائق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔  
سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالات کے جوابات بچوں سے پیلے زبانی سنیں، بعد ازاں تحریر کروائیں۔



فقہ کا محفل

علاقہ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور جملے بنائیں۔

[illegible]

زائد ہیں

فعل مستقبل میں تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل مستقبل	فعل ماضی	فعل ماضی
اچھوٹا ہوا	اچھوٹے ہمارے کی	اچھوٹے ہمارے کی
	ہیں تھے سب سے	ہیں تھے سب سے

ہاں بے ہمتی الفاظ کے متضاد لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

(سنبھوس) }  
 (جھکین) }  
 (باطل) }  
 (خاموشی) }  
 (مستقل) }



۱۰۔ دیا ہوا پیرا اگر افسانہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس کا خلاصہ سنائیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول پاک ﷺ کے سب سے پیارے دوست اور ساتھی تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار ان چاروں میں ہے جو رسول اکرم ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لائے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سادہ اور معمولی لیکن سحرالباس پہنتے تھے۔ خوراک بھی بہت سادہ تھی۔ خوش حال تھے لیکن اپنا مال دل کھول کر نیکی کے کاموں میں خرچ کرتے رہتے تھے۔ اس لیے ہجرت کے بعد کبھی بکھارفاقہ بھی کرنا پڑ جاتا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول پاک ﷺ کی زوجہ تھیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کھڑے انسان تھے۔ انھوں نے ہمیشہ اور ہر موقع پر گواہی دی اور تصدیق کی کہ رسول پاک ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ اسی لیے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدیق کا لقب ملا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی جان و مال رسول اکرم ﷺ پر ہر وقت قربان کرنے کے لیے تیار رہتے تھے۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں بہت مال خرچ کیا اور بہت مصیبتیں بھی جھیلیں۔ نو، جبری میں غزوہ تبوک کے موقع پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی دولت کپڑے، بستر، سامان وغیرہ سب کچھ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ”ابوبکر! بال بچوں کے لیے کیا چھوڑا؟“ انھوں نے عرض کیا: ”ان کے لیے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ ہیں۔“ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی کریم ﷺ کے لیے میں دفنایا گیا۔



۱۱۔ اپنے دوست کے نام ایک خط لکھیں اور اپنی کسی پسندیدہ شخصیت کے بارے میں بتائیں۔

سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو خط کے مختلف اجزاء کے بارے میں بتائیں اور دوست کے نام خط لکھنے میں ان کی مدد اور رہنمائی فرمائیں۔





مطابق ہندی منہی کو مد نظر رکھتے ہوئے عددی ترتیب لکھیں اور اس عددی ترتیب کے تحت بنائیں۔

ہندی منہی	عددی	جملے
ہندی منہی	گیارہواں	کلی میں گیارہواں گھر عبد اللہ کا ہے۔
۱۱	گیارہویں	وہ امتحان میں گیارہویں نمبر پر آیا۔
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		

آؤ کریں کام

ایک معاشرتی مسئلہ ہے جسے آپ حل کرنا چاہتے ہیں؟ اس مسئلے کے مختلف پہلوؤں اور اس کے حل کی تجاویز پر منہی ایک مختصر تقریر کریں۔

اپنے جیب خرچ میں سے اس میں کچھ رقم ڈالیں اور کسی ضرورت مند کی مدد کریں۔

ہر نمبر ۳ کے لیے پہلے زبانی تقریر یا دس ہندسوں کو عددی ترتیب کی صورت میں تحریر پر لکھیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بعد ازاں کتاب کا مکمل کردہ کریں۔ سوال نمبر ۳ کی سرگرمی کے لیے گروہی انداز میں تین سے چار معاشرتی مسائل پر بچوں کو آپس میں بات چیت کا کہیں۔ بعد ازاں مختصر تقریر یا مکالمہ کی وضاحت یا اسٹیج میں پیش کروائیں۔

# دُنیا آپ کی مُٹھی میں

سبق  
۱۲

## حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- احتمالی دشمنی صفت کو کر سکیں۔
- اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، ادارے، اشتہارات اور خطوط بنام مدبر و غیرہ روانی سے پڑھ سکیں۔
- حکم اور تمنا کی جملے بنا سکیں۔
- روزمرہ زندگی میں کھلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔
- اُردو کے فروغ کے لیے جدید ذرائع ابلاغ (ٹی وی، موبائل فون، ٹیلیٹ، کمپیوٹر، لپ ٹاپ وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- یہ تمام رسائی یا معلومات حاصل کرنے کے چند جدید ذرائع کے نام بتائیں۔ آپ کے گھر میں کس ذریعے کا سب سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- کمپیوٹر انگریزی زبان کے علاوہ دُنیا کی اور بہت سی زبانوں میں بھی لکھ سکتا ہے۔ اردو زبان میں ٹائپ کرنے کے لیے بھی بہت سے سافٹ ویئر بازار میں دستیاب ہیں۔ جیسے: این بیج اُردو، پاک اُردو انسٹالر اور دیگر سافٹ ویئر میں بھی اُردو زبان میں ٹائپ کیا جاسکتا ہے۔



ہر کسی کو کوثر بنانے کے لیے سبق کے حاصلاتِ تعلیم دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے کی جگہ سے پہنچانے کے سوالات بچوں سے پہنچانے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے جتنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”تھمریں اور تائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے بعد بچوں سے پہنچانے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی بچوں کو سوچنے کی صلاح دی جائے گی۔



# دُنیا آپ کی مُٹھی میں

پہچانیں

منظم	انقلاب	اقادیت	دو چند	انٹرنیٹ	پیغام رسانی	آخبار	استفادہ
------	--------	--------	--------	---------	-------------	-------	---------

موجودہ دور کو سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور کہا جاتا ہے۔ ہماری دُنیا اہم ترین ایجادات سے بھری پڑی ہے۔ موبائل فون، ٹیلی ویژن، برقی جار، گاڑیاں، غرض ایک سے بڑھ کر ایک ایجاد ہماری زندگی کا حصہ ہے۔ یوں تو کبھی ایجادات اہم ہیں لیکن کمپیوٹر کو اہم ترین نہ کہ شروعات میں کمپیوٹر حساب کتاب کرنے، معلومات منظم کرنے اور محفوظ بنانے کے کام آتا تھا۔ انٹرنیٹ ایجاد ہوا تو کمپیوٹر کی پہچان انٹرنیٹ کے ذریعے سے دُنیا بھر کے کمپیوٹر آپس میں جڑ گئے۔ پیغام رسانی کی دُنیا میں انقلاب آ گیا۔ ایک کمپیوٹر کی یہ کمپیوٹر تک چھپکتے میں پہنچنے لگیں۔ یوں دُنیا نے عالمی گاؤں کی شکل اختیار کر لی۔



بچہ پورے جیسے ہی کمپیوٹر آن کیا۔ اس نے اتنی آواز دی کہ حامد بھائی کا پیغام آیا تھا۔ حامد کا نام سننے ہی اتنی آواز اور اس کا چھوٹا بھائی احمد دوڑے چلے آئے۔ ان کا بھائی ہے۔ کچھ ہی عرصہ پہلے وہ لندن تعلیم حاصل کرنے گیا تھا۔ حامد نے یہ سنا تو اس کی شکل کے ذریعے سے بھجوائی ہیں۔ اسی۔ میل خط کی جدید شکل ہے جو شیعے سے بھی جاتی ہے۔ حامد کی خیریت کے بارے میں جان کر سب نے اللہ تعالیٰ بھروسہ کی تصویریں دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

اب طلبہ کے لیے بھی انٹرنیٹ نے بہت سی سہولیات پیدا کر دی ہیں۔ انٹرنیٹ کی مدد سے اب گھر بیٹھے تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے۔ طلبہ اس بات کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ آج انٹرنیٹ کی مدد سے ایک دور دراز علاقے میں بیٹھا ہوا طالب علم بھی اعلیٰ سطح پر تعلیم حاصل کر سکتا ہے۔ پاکستان سمیت دُنیا کے کئی ممالک میں اس طرح کی یونیورسٹیاں چل رہی ہیں جو انٹرنیٹ کے ذریعے سے

انسانی زندگی کے ذریعے سے معلومات کے خزانے ہمارے سامنے کھل جاتے ہیں۔ دُنیا کے کسی بھی موضوع کے متعلق یہ ہمارے سامنے آ جاتی ہیں۔ انٹرنیٹ پر ہم کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کھولتے ہی دُنیا کی بڑی بڑی لائبریریاں ہمارے سامنے آ جاتی ہیں۔ انٹرنیٹ سائنس، ٹیکنالوجی، ادب، بچوں کی نظموں اور کہانیوں سمیت ہر موضوع پر ہزاروں کتابیں موجود ہیں۔

شہر یا کو جب بھی پر مدائی میں کوئی مشکل پیش آتی ہے یا اسے کسی موضوع پر معلومات درکار ہوتی ہیں، انٹرنیٹ اس کا کام آتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی قسم کے کھانے پکانے اور آرائشی اشیاء تیار کرنے میں دل چسپی ہے۔ وہ اپنے اس شوق کو انٹرنیٹ کے ساتھ پورا کرتی ہے۔ مگر وہ لے بھی سناٹہ کے بڑی داد دیتے ہیں۔

(2)

انٹرنیٹ صاحب ایک مصروف شخص ہیں۔ وہ سناٹا کچھچھچ میں کام کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ کی مدد سے اکثر وہ اپنے کام کو پورا کرتے ہیں۔ وہ کچھ پانی، گیس اور بجلی قوت کے بل انٹرنیٹ کی مدد سے جمع کروا کر اپنا قیمتی وقت بچا لیتے ہیں۔ ان کی بیگم بھی کبھی کبھار مددگار بن جاتی ہیں۔

انٹرنیٹ کا استعمال بزرگوں میں بھی عام ہوتا جا رہا ہے۔ دانیال کے دادا اور دادی جان قرآن پاک کی تلاوت انٹرنیٹ کے ذریعے کا اہتمام کرتے ہیں۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے نشر ہونے والی اذان سننا اور نماز کی ادائیگی براہ راست دیکھنا بھی ممکن ہو گیا ہے۔

### شہر میں اور بتائیں

- دنیا بھر کے کچھ
- دوسرے کے
- خط کی جگہ

دنیا کا شاید ہی کوئی شعبہ ایسا ہو، جس کے بارے میں انٹرنیٹ سے رہنمائی نہ ملتی ہو۔ جب اور مقام کے شعبوں میں بھی انٹرنیٹ سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔

پیرا میں بسٹل کی ٹوری پر مریض اور محتاج ایک دوسرے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ مرض کی تشخیص اور ادویات کے متعلق معلومات کے تبادلے بھی انٹرنیٹ کی مدد سے ممکن ہو گئے ہیں۔

بیمیں بھی چاہیے کہ انٹرنیٹ کے ذریعے سے اپنی صلاحیتوں کو نکھاریں۔ دنیا میں ہونے والی تحقیق سے فائدہ اٹھائیں لیکن ہر وقت کے منفرد اثرات سے بچیں۔ سارا دن کمپیوٹر یا لپ ٹاپ پر وقت گزارنے سے جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع نہیں ملتا۔ بول چال خراب ہو سکتی ہے اور ماضی نظریہ بڑے اثرات پڑ سکتے ہیں۔ اسی طرح انٹرنیٹ کے بے مقصد استعمال سے ہمارا وقت ضائع ہوتا ہے۔ ختم ہوتا ہے اگر ہم انٹرنیٹ کا استعمال متعین کر دو مقاصد کو مد نظر رکھ کر بامقصد کریں تو اس کے منفرد اثرات سے بچا جاسکتا ہے۔

### ہم نے سیکھا

- انٹرنیٹ موجودہ دور کی اہم ترین ایجاد ہے۔
- انٹرنیٹ کی مدد سے بہت سے کام آسان ہو گئے ہیں۔
- انٹرنیٹ کا استعمال تعمیری کاموں کے لیے کرنا چاہیے۔
- کبھی کبھی کسی بھی صورت حال میں اپنی ذاتی معلومات کسی اجنبی کو نہیں دینی چاہئیں۔ اگر کوئی ایسا کرنے کے لیے کہے تو اس کے بڑول کو بتانا چاہیے۔

بچے کہتے ہیں کہ سناٹا کچھچھچ حکومت پاکستان کا ایک ادارہ ہے جس ادارے کے تحت مختلف کمپنیوں کے حصص کی خرید و فروخت کی جاتی ہے۔





## مشق

### نئے الفاظ

پچھلے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی
اقتصاد	مؤثر	ڈھیر
تعریف کرنا	داد دینا	سلامتی
فائدہ حاصل کرنا	استفادہ کرنا	فائدہ مند ہونا
کام فہم	مُبہم	عنوان

### آپ نے کیا سمجھا؟

نئے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

موجودہ دور کو سائنس اور \_\_\_\_\_ کا دور کہا جاتا ہے۔

مذہبیت \_\_\_\_\_ ہوا تو کمپیوٹر کی افادیت دو چند ہو گئی۔

نہ سب خط کی \_\_\_\_\_ شکل ہے۔

مذاہق صاحب \_\_\_\_\_ میں کام کرتے ہیں۔

اپنے \_\_\_\_\_ کی شکل اختیار کر لی۔

نئے مطابق درست بیانات پر (✓) اور غلط بیانات پر (x) کا نشان لگائیں۔

☐

غزیت نے طالب علموں کے لیے سہولیات پیدا کر دی ہیں۔

☐

یادِ عمر کے کمپیوٹر تاروں کے ذریعے سے آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔

☐

غزیت کی بدولت پیغام رسانی کی دنیا میں انقلاب آ گیا ہے۔

☐

لنگر کو پڑوں کی سلائی کرنے کا شوق ہے۔

☐

غزیت کا استعمال بزرگوں میں بھی عام ہوتا جا رہا ہے۔

☐

سوالیہ نمبر اس لیے ہوئے الفاظ کی مدد سے بچوں سے جملے بنوائیں تاکہ وہ ان الفاظ کا مفہوم بہتر طریقے سے جان سکیں۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

- (الف) انٹرنیٹ کی ایجاد سے پیغام رسانی کی دنیا میں کیا انقلاب آیا؟
- (ب) شہر یار اور ملائکہ انٹرنیٹ کی مدد سے کیا کام کرتے ہیں؟
- (ج) ایک طالب علم کی حیثیت سے ہم انٹرنیٹ سے کیا فائدے حاصل کر سکتے ہیں؟
- (د) انٹرنیٹ نے ہماری زندگی میں کون سی آسانیاں پیدا کی ہیں؟
- (ه) انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

## مل کر کریں بات

۵۔ انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات کے بارے میں آپس میں بات چیت کریں۔

## لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور آخری حرف سے کوئی خوبی لکھیں۔

خوبی	حروف	الفاظ
دیانت دار	ت۔ ن۔ ق۔ ی۔ د	تقید
	هم	منعبد
		قسمت
		مجلس
		منعبر
		پیشہ

سوال نمبر ۳ کی سرگرمی کرانے سے قبل انفرادی طور پر مختلف بچوں سے مختلف سوالات کے جواب حاصل کریں۔ بچوں کو ترغیب دی کہ انٹرنیٹ سے کیا فائدے حاصل کر سکتے ہیں۔ جن باتوں میں انٹرنیٹ کی سہولت سے بچہ نہیں یا جہاں انٹرنیٹ کا استعمال کم ہوتا ہے۔ اساتذہ کرام ابلاغ کے کسی اور ذریعے سے انٹرنیٹ کے بارے میں بات کریں۔



بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔

مٹا سکول سے آگئی ہوگی۔

بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔

ریل گاڑی سٹیشن پر پہنچ چکی ہوگی۔

زاہد نے ای۔ میل پڑھ لی ہوگی۔

فہرست میں جملوں میں الفاظ ”پی لیا ہوگا، پڑھ لی ہوگی، آگئی ہوگی، پہنچ چکی ہوگی“ ایسے افعال ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں ہونے لگے یا ہونے میں شک کو ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔ یہی شک جملوں کو شک کی

بے گمانی میں سے پانچ جملے چنیں اور انھیں شک کی جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں۔

(سادہ جملہ)

گروہ ای میل لانا کے ہنر کی داد دیتے ہیں۔

(ماضی شک)

گروہ ای میل لانا کے ہنر کی داد دیتے ہوں گے۔

یا شرطیہ

بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔

تمنائی

تمنا کی ایک بار پھر روپیہ پیمائ جاے۔

شرطیہ

تمنا کی ایک بار پھر روپیہ پیمائ ہوگا۔

تمنائی

تمنا کی ایک بار پھر روپیہ پیمائ ہوگا۔

شرطیہ

تمنا کی ایک بار پھر روپیہ پیمائ ہوگا۔

بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔ بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔ بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔ بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔ بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔ بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔ بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔ بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔ بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔ بچے نے دودھ پی لیا ہوگا۔

۸۔ "کاش" یا "اگر" کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

- \_\_\_\_\_ بھائی جان جلدی گھر آ جاتے تو ہم سیر کرنے جاتے۔
- \_\_\_\_\_ تم سویرے جلدی اٹھتے تو وقت پر سکول پہنچ جاتے۔
- \_\_\_\_\_ میں دوبارہ آپ سے مل سکتا۔



۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ روانی سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

پیغام، معلومات اور اطلاعات کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے لیے، جو ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان کو ذرائع ابلاغ کہتے ہیں۔ مثلاً: اخبار، ریڈیو، رسائل اور انٹرنیٹ، وغیرہ۔ یہ ذرائع لوگوں کو اطلاعات و معلومات پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔ ملک کی ترقی اور دیگر معلومات بھی حاصل ہوتی ہیں۔ کسی بھی ملک کے ذرائع ابلاغ اس کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ملک کی ترقی اور سیاسی صورت حال کا اندازہ بھی ذرائع ابلاغ سے لگایا جاتا ہے۔ ذرائع ابلاغ کی دو اقسام ہیں: ۱۔ پرنٹ میڈیا ۲۔ الیکٹرانک میڈیا۔ ایسے ذرائع ابلاغ جو معلومات اور اطلاعات کو شائع کر کے لوگوں تک پہنچاتے ہیں "پرنٹ میڈیا" کہلاتے ہیں۔ جیسے: اخبار اور جریدے وغیرہ۔

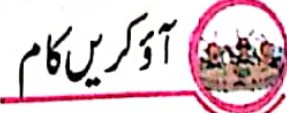
ایسے ذرائع ابلاغ جو برقی لہروں کی مدد سے اطلاعات لوگوں تک پہنچاتے ہیں، "الیکٹرانک میڈیا" کہلاتے ہیں۔ جیسے: الیکٹرانک میڈیا کے ذرائع، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ وغیرہ ہیں۔

### سوالات

- ذرائع ابلاغ کسے کہتے ہیں؟
- ذرائع ابلاغ کیا کام انجام دیتے ہیں؟
- پرنٹ میڈیا میں کون سے ذرائع ابلاغ شامل ہیں؟
- الیکٹرانک میڈیا میں کون سے ذرائع ابلاغ شامل ہیں؟



- ۱۰۔ ذرائع ابلاغ میں سے کسی ایک ذریعے کی تصویر اپنی کاپی میں چسپاں کریں اور اس کے بارے میں دو پیرا گراف لکھیں۔
- ۱۱۔ استاد صاحب کی مدد سے اردو زبان میں ای۔ میل لکھنا سیکھیں اور اپنے دوست کو ایک ای۔ میل بھیجیں۔



۱۲۔ چارٹ پر اردو کی۔ بورڈ کی تصویر بنائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے فصل ماضی قضا کے جملے بنانے اور سمجھنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ بچوں کو کمپیوٹر پر ای۔ میل لکھنا سکھائیں۔ سکول میں ای۔ میل کی سہولت میسر نہیں ہے تو اساتذہ کرام ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے یا پھر ٹیلیفون پر اس کام کی مشق کروائیں۔ حتمیہ تحریر پر اردو کی۔ بورڈ کی تصویر بنائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ ای۔ میل پر اردو کی۔ بورڈ بنائیں۔ بچوں کو اخبار، رسالے یا پھر انٹرنیٹ کی مدد سے کوئی خبر، اشتہار یا پھر روداد بنام مدیر پڑھنے کا موقع فراہم کریں۔



# ہم پھول اک چمن کے

بہن  
۱۳

تعلیم

ان سب کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:  
- مختلف موضوعات پر شعرا لے اور آہنگ سے سنائیں۔  
- سن (نظم) کو نظم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔  
- روزانہ (قوسین) کا استعمال کر سکیں۔  
- موقع ملنے کے مطابق محاورات کو اپنی تحریر میں شامل کر سکیں۔  
- بیسٹ کو کوٹ نامہ تحریر کر سکیں۔  
- بیسٹ اور علامات سن کران میں امتیاز کر کے بتا سکیں۔  
- مختلف بیسٹ کو پڑھ کر عمل کر سکیں۔  
- مختلف بیسٹ، تقریر، بیسٹ اور علامات سن کران کے مثبت اور منفی پہلوؤں  
- بیان دی کر سکیں۔

بہن اور بتائیں

آپ اپنے وطن کی کون سی بات سب سے زیادہ پسند ہے اور کیوں؟  
ہم کی قوم کی عزت اور احترام کی علامت کیسے ہوتا ہے؟

بابا جانتے ہیں؟

پاکستان کے جھنڈے میں سبز رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ دیگر مذاہب اور  
آئینہ نگاروں کی نمائندگی کرتا ہے۔



فہم کی کوٹھڑی کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل  
"سبق اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "مضمہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں  
بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع ملے کے مطابق دی جائیں۔

# ہم پھول اک چمن کے

تلفظ سیکھیں



لکھن ٹکٹاں عظیم یقین وطن

پرچم وطن کا ہم کو ہے جان سے بھی بڑا  
آنکھوں کا ہے اُبالا یہ چاند یہ ستارا  
ہلے ہلے دل میں اس کی کرن کرن کے  
ہم پھول اک چمن کے

جتنے نہ دیں گے اپنے لکھن میں ہم فزوں کو  
جتنے ہائیں گے ہم اس پاک ٹکٹاں کو  
رنگ دیں گے اپنے ٹٹوں سے یہ راستے وطن کے  
ہم پھول اک چمن کے

عظیم اور یقین کی راہوں پہ ہم چلیں گے  
آپس کے پیار ہی سے قائم سدا رہیں گے  
ہلے ہلے گر گر کے نئے نئے وطن وطن کے  
ہم پھول اک چمن کے

(سہبا اختر)

ٹھہریں اور بتائیں

• آنکھوں کا اُبالا کسے کہا گیا ہے؟



ہم نے سیکھا

- ہمیں اپنا وطن اور اس کا پرچم بہت عزیز ہے۔
- ہم اپنے وطن کی ترقی کے لیے دل کا کام کریں گے۔

فیاضیوں سے لے کر ایک اور نظم کے ساتھ چھوٹی ہیں۔ بچوں کو پڑھنا سیکھنا ہے۔ بچوں کو بتانا ہے کہ وطن سے جتنی محبت ہے۔  
نئی نئی بچوں کے لیے ہر قسم کی ترقی دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ بچوں کے دلوں کو دھڑکاتا ہے۔ ایک گروہ شعر کا پہلا مصرع پڑھنے سے دوسرا گروہ



# مشق

معنی الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی
نقارہ	جلوہ	باغ
ہمیشہ	سدا	شہر، قصبہ
منظم جماعت، نظام	تنظیم	پہاڑ کا دامن، وادی

آپ نے کیا سمجھا؟

یہ الفاظ درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

- رنگ دیں گے اپنے خولاے
- قائم سدا رہیں گے
- یہ چاند یہ ستارا

کے گلشن کے  
کے گلستان کو  
کے سار سے

یہ الفاظ کی ترتیب درست کر کے کالم: ب میں مصرعے لکھیں۔

کالم: ب

آنکھوں ماہی آجالا  
عظیم اور یقیں کی  
نغمہ رمن رمن  
یہ رستے عظیم کے  
گلشن میں آفتاب

کالم: الف

ہے آجالا کا آنکھوں  
نہیں اور کی تنظیم  
آفتاب نغمہ کے رمن  
رستے یہ عظیم کے  
آفتاب خزاں میں کو گلشن

دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

- چمن کے پھول کسے کہا گیا ہے؟ (الف)
- پہلے بند میں شاعر نے پرچم سے محبت کا اظہار کس طرح سے کیا ہے؟ (ب)
- شاعر نے نظم میں ٹکٹن کسے کہا ہے اور کیوں؟ (ج)
- آخری بند میں شاعر نے کن راہوں پر چلنے کی بات کی ہے؟ (د)
- ہم اپنے وطن کو جنت کیسے بنا سکتے ہیں؟ (و)

## مل کر کریں بات

- ۵۔ وطن سے محبت کے موضوع پر کوئی شعر یا نظم ساتھیوں کو سنائیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔
- ۶۔ گروہوں میں بات چیت کر کے دو ایسی تجاویز دیں، جن پر عمل کر کے ہم اپنے وطن کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

## لفظوں کا کھیل

۷۔ حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں۔ ان لفظوں کے دودو ہم آواز الفاظ بھی لکھیں۔

حروف	الفاظ	ہم آواز الفاظ
ل۔ پھو۔ و	پُھول	بُھول، دُھول
ن۔ م۔ ج	بجھن	صن۔ بجھنا
ا۔ ج۔ ن	جان	مان، پستان
گ۔ ن۔ ر	رن	دنگ۔ فرنگی
ر۔ پ۔ ی۔ ا	پیارا	سارا۔ انگارا



ڈاکنڈ سہیں

سہیں سہیں فور سے پڑھیں۔

ڈاکٹر کاشف خورشید صاحب (اُردو کے استاد) کو میں نے آج گاؤں میں دیکھا۔

ڈاکٹر رابعہ صاحبہ (دانتوں کی مشہور ڈاکٹر) سے میں نے علاج کے لیے رجوع کیا۔

میں نے جہاں میں کچھ الفاظ قوسین / بریکٹ میں دیے گئے ہیں۔ قوسین، قوس کی جمع ہے۔ قوس کے معنی ہیں: کمان۔ قوسین میں دیے گئے الفاظ کی وضاحت کے لیے دیے جاتے ہیں جو اصل عبارت کا لازمی حصہ نہیں ہوتے، انہیں ”جملہ معترضہ“ کہتے ہیں۔

جملہ معترضہ کو عام عبارت سے الگ کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

جہاں جگہ پر قوسین لگائیں۔

ایک نامور شاعر آج ہمارے سکول تشریف لائے۔

وہی مری پہاڑوں کی ملکہ کی سیر کی۔

یہ رہبر دانیال احمد دو ذہین طالب علموں نے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔

پہلی اصل نام محمد شریف اُردو کے معروف ناول نگار ہیں۔

پڑھیں

یہ شعر اور درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں۔ بعد ازاں پوچھے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب بتائیں۔

میری عظمت ہے یہ	میری عزت ہے یہ
میری جنت ہے یہ	میری دولت ہے یہ
میرا پیارا وطن	میرا پیارا وطن
تازگی سے بھرے	دیریا بڑے
لہلہاتے ہوئے	پھلے پھلے
میرا پیارا وطن	میرا پیارا وطن

یہ شعر قوسین یعنی بریکٹ لگوانے کی سرگرمی سے قبل بچوں کو تجزیہ تحریر پر مزید جملے لکھ کر قوسین لگوانے کی مشق پڑھ کروائیں۔

اس میں نمبر  
اس سے اچھی

اس کے چٹے جواں  
جنگل اور وادیاں

میرا پیارا وطن

(سیماب) کیا دیکھتا ہے؟

### سوالات

- ان اشعار میں سے چار ہم آواز الفاظ کی جوڑیاں بنائیں۔
- ان اشعار کے مطابق ہمارا وطن ہمارے لیے کیا ہے؟



### محاورات

دیا ہوا جملہ غور سے پڑھیں۔ حامد سے لہنی رقم وصول کرنے کے لیے خالد کو بہت پاپڑ بیلنے پڑے۔  
”پاپڑ بیلنا“ سے مراد ہے ”مصیبت برداشت کرنا۔“ ”پاپڑ بیلنا“ محاورہ ہے۔ ایسے الفاظ جو اپنے حقیقی معانی کے برخلاف  
میں استعمال ہوں ”محاورے“ کہلاتے ہیں۔  
۱۰۔ دیے ہوئے محاورات کے معانی لکھیں اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

آسمان سے آگ  
مگر چمچ کے آنسو بہانا  
چار چاند لگانا  
جان پر کھیلنا  
اُلٹو بنانا

۱۱۔ مثال کے سامنے دیے ہوئے ہندسوں کو عددی ترتیب میں بدلیں اور خالی جگہ پر کریں۔

- مثال: احمد دوڑ میں پہلے نمبر پر آیا ہے۔
- (۱) جماعت میں سب سے زیادہ پڑھتا ہے۔
  - (۳) گلی میں بیاگوالا گھر عبد اللہ کا ہے۔
  - (۵) ہفتے کے روز سکول سے چھٹی تھی۔
  - (۷) ہم نے گناہوں کو سب کی افطاری کروائی۔
  - (۱۱) میں نے آج بارش سے پہلے پارے کی تلاوت کی۔
  - (۱۲)

بچوں کو محاورات کے تصور کی وضاحت دیں۔ تختہ تحریر پر چند محاورے لکھ کر ان کا مفہوم بچوں کو بتائیں اور بچوں سے محاورات کے جملے بتوائیں۔  
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی سے پہلے تختہ تحریر پر ایک تا چند ہندی و نقلی کتب لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں ہندسوں کو عددی ترتیب میں زبانی پڑھائیں۔  
کی وضاحت کریں۔ جیسے (۲) دوسری جماعت میں پڑھتی ہے۔





## آؤ کریں کام

### نمونہ برائے ہدایت نامہ

باغ میں داخل ہوتے وقت درج ذیل ہدایات پامل کریں۔

- پوری آستین کا لباس پہنیں۔
- باغ میں جانور ہرگز نہ لائیں۔
- ٹھہول پتے توڑنے سے گریز کریں۔
- باغ میں گوزا ٹرکٹ اور گندگی نہ پھیلائیں۔

پایہ بندی کے لیے پانچ نکات پر مشتمل ایک ہدایت نامہ تیار کریں اور اپنے سکول کی لائبریری کے دروازے پر آویزاں کریں۔

### نمونہ برائے دعوت نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ!

ہمارے قریب بروز جمعہ منعقد ہو رہی ہے۔ اس خوشی کے موقع پر آپ کی شرکت میرے لیے عزت کا باعث ہوگی۔ تشریف لائیں۔

پروگرام ان شاء اللہ!

تاریخ \_\_\_\_\_

وقت \_\_\_\_\_

مقام \_\_\_\_\_

پابندی وقت اچھے لوگوں کا شیوہ ہے۔

شیر محمد

ہدایت نامہ تیار کریں اور اپنے دوست کو اپنی سالگرہ میں شرکت کی دعوت دیں۔

پایہ بندی کے لیے جماعت کے بچوں کے چار سے پانچ گروہ بنا کر مختلف جگہوں یا مواقع کے لیے ہدایت نامہ تیار کروائیں اور منافٹ بورڈ پر لگائیں۔ بچوں کو ہدایات اور احکامات کے بیان میں فرق بتائیں۔ بطور نمونہ دو سے تین احکامات سنائیں۔ بعد ازاں ان کے منہ کی اور ثبت پہلوؤں کی نشان دہی کروائیں۔

پایہ بندی کے لیے ہر جماعت کے تین لکھوائیں۔ چارٹ کے 6x6 انچ کے دعوت نامے تیار کرائیں۔ انہیں مختلف رنگوں اور چیزوں سے آراستہ کرائیں۔

# آؤ بچو! سنو کہانی

(برائے مطالعہ)

سبق

۱۴

## سوچیں اور بتائیں

- آپ کو کس طرح کی کہانیاں سننا اور پڑھنا پسند ہیں؟ وجہ بھی بتائیں۔
- اگر آپ کو کوئی کہانی لکھنے کے لیے کہا جائے تو آپ کیسی کہانی لکھنا چاہیں گے؟

یہ کہانی ہے پُرانے زمانے کے دو دوستوں کی۔ دونوں کاروبار کے سلسلے میں اپنے ہمسایہ ملک گئے۔ شروع میں تو انہیں یہاں بہت مٹا اور وہ چھوٹے موٹے کاموں سے گزارا کرتے رہے۔ انھوں نے پھر قصاب کا پیشہ اختیار کیا اور گوشت فروخت کرنے لگے۔ کچھ عرصے بعد جب ان کے پاس خاصی رقم جمع ہو گئی تو انھوں نے وطن واپسی کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے اپنی ساری کمائی ایک تھیلی میں ڈالی اور واپس کی گئی۔ راستے میں انھوں نے ایک اندھے فقیر کو صدا لگاتے دیکھا: ”ہائے میری قسمت! آنکھوں کی روشنی بھی گئی اور دولت بھی۔“ ایک بار پھر اپنے ہاتھ پر روپیہ رکھنے کا موقع مل جائے۔“ وہ بار بار یہی الفاظ دہرا رہا تھا۔ ان دونوں نے اندھے فقیر کی گریہ سن کر اس سے پوچھا: ”بھائی! تم ہو کون اور قسمت سے یوں شکوہ کیوں رہے ہو؟“ اندھے فقیر نے ایک آہ بھری اور کہا: ”کیا بتاؤں بھائیو! ایک وقت تھا، میں بھی تمھاری طرح تھکی تھا۔ میری بھی بہت سی کمائی تھی۔ میری بد قسمتی کہ سب کچھ تباہ ہو گیا اور میں امیر سے فقیر ہو گیا۔“ ان دونوں آدمیوں میں سے ایک نے کہا: ”مگر تم یہ کیوں کہہ رہے ہو؟“ بار پھر اپنے ہاتھ پر روپیہ رکھنے کا موقع مل جائے؟“ اندھے فقیر نے کہا: ”کبھی میرے پاس ہزاروں روپے ہوتے تھے۔ اب جی چاہتا ہے کہ اپنا نہ سبھی، دوسروں کا روپیہ لے کر رکھ کر تھوڑی دیر کے لیے جی خوش کر لوں۔“ وہ دونوں بہت رحم دل تھے۔ انھوں نے آپس میں مشورہ کیا اور اپنی تھیلی فقیر کے ہاتھ میں تھما دی اور کہا: ”لو بھائی! تم اپنا مال لے لو۔“ اندھے فقیر نے ان کا شکریہ ادا کیا اور تھیلی کھول کر سب کچھ ٹٹولنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد دونوں دوستوں نے اپنی تھیلی فقیر کے ہاتھ میں دے دی۔ فقیر نے کہا: ”تھیلی۔۔۔۔۔ کون سی تھیلی؟ کس کی تھیلی؟“ وہ کہنے لگے: ”بس! اب بہت ہو گیا۔“ تھیلی واپس کر دے! میں اپنے وطن واپس جاتا ہے۔“

اس بات کو یقینی بنائیں کہ مختلف کہانیاں اور واقعات پڑھ کر یا سن کر بچے اپنے رویوں کا اظہار کر سکیں۔  
بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ مثبت عادات اپنائیں۔ دھوکا دہی، جھوٹ بولنے، کسی کا مال ہتھیا لینے جیسی عادات کو برا جانیں۔





کھانے کی کوٹھڑی سے تمام لہا اور کھلے لگا: "کیا رازہ آگیا ہے اساری لہر پہ؟" مانگ کر میں نے بیانیہ کیا اور تم میری لہر میری  
 آگیا کہ لہر پہل دیا۔ ان دونوں نے فقیر سے اپنی ٹھیلی پیٹنے کی کوشش کی تو دروازہ سے چالے لگا: "ارے کو کو مجھے  
 دے دے۔" لہر پہل دے ہیں۔"



یہ سب باتیں سن کر لوگ دوڑے چلے آئے اور  
 لہر پہل دیا۔ وہ بے چارے لوگوں کو  
 بے کھانا کا ہے، فقیر نے دھوکے  
 دینے کی بات کسی نے نہ سنی۔ جب مسئلے کا  
 حل نہ ہو سکا تو لوگ اس فقیر اور دونوں آدمیوں کو  
 بادشاہ کے محل میں لے گئے۔ بادشاہ بہت عقل مند  
 اور فہم اور پھر دونوں آدمیوں کی کہانی

سن کر اس نے ایک بڑی سی کڑاہی منگوائی اور حکم دیا کہ اس کڑاہی میں پانی ڈال کر گرم کیا جائے۔

پانی ڈال کر بادشاہ کا حکم سن کر دوڑ گئے۔ ان کا خیال تھا کہ بادشاہ انہیں کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر مار دے گا۔ موت کے خیال سے  
 ان کی ہمت گبری اور انصاف پسندی بہت مشہور تھی۔ کڑاہی میں پانی ڈالنے لگا۔ بادشاہ نے حکم دیا: "ٹھیلی کھول کر سارے سگے پانی میں  
 نہ سہی قہقہہ کی گئی اور سارے سگے پانی میں ڈال دیے گئے۔ بادشاہ نے سب کو کڑاہی سے دوڑا ہٹ جانے کا حکم دیا اور خود کڑاہی  
 میں کھول کر دیکھنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد بادشاہ واپس اپنے تخت پر جا بیٹھا۔ اس کے بعد اس نے حکم دیا: "کڑاہی کا پانی گرم دیا  
 جائے اور اس کے حوالے کر دیے جائیں۔ فقیر ٹھوٹا ہے اسے قید میں ڈال دیا جائے۔"

بادشاہ نے ان دونوں آدمیوں کے دل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ شاہی فیصلے کے مطابق انہیں ان کا روپیہ واپس مل گیا۔ دونوں بادشاہ  
 پر راضی ہو گئے۔ فقیر کو قید خانے میں ڈال دیا گیا۔

بادشاہ نے ہر شخص حیران تھا کہ بادشاہ کو ان آدمیوں کی سچائی اور فقیر کے مچھوٹ کا کیسے پتا چلا؟ لوگ یہ بات جاننے کے لیے بے چین  
 رہتے تھے کہ پوچھا تو بادشاہ نے کہا: "ہم نے گرم پانی کی سطح پر گوشت کی چکنائی دیکھ کر اندازہ لگا لیا تھا کہ یہ روپیہ ان دونوں  
 آدمیوں کے لیے لایا ہے۔" بادشاہ کی بات سن کر دربار میں موجود ہر شخص بادشاہ کی دانائی اور انصاف پسندی پر آتش آتش کرا اٹھا۔ سچ ہے

## خبر اور بتائیں

- اندھے فقیر نے کس بات کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کی؟
- بادشاہ نے مسئلے کا حل کیسے نکالا؟
- اگر آپ بادشاہ کی جگہ ہوتے تو سچائی کا کھوج کیسے لگاتے؟
- اس کہانی میں کیا اخلاقی سبق پوشیدہ ہے؟

## جائزہ - ۳

### سننا/بولنا

- ۱۔ انٹرنیٹ کے استعمال کے مثبت اور منفی دونوں اثرات بتائیں۔
- ۲۔ طلبہ کیسے خدمتِ خلق کے کاموں میں حصہ لے سکتے ہیں؟ پانچ جملوں میں بتائیں۔

### پڑھنا

- ۳۔ دیا ہوا ہی آگراف درست نقطہ اور روانی سے پڑھیں اور اس کا خلاصہ سنائیں۔

رنی کوٹ قلعہ، ضلع جام شورو سندھ میں واقع ایک مشہور قلعہ ہے۔ اس عظیم الشان قلعہ کو دیوار سندھ بھی کہا جاتا ہے۔ قلعہ رنی کوٹ کے کھنڈرات سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ قلعہ تقریباً دو ہزار سال سے بھی پہلے تعمیر کیا گیا ہوگا۔ اٹلی کے ایک مسافر نے اس قلعے کی مرمت کروائی گئی۔ پھاڑوں کے درمیان موجود یہ قلعہ بالکل دیوار چین کی مانند تھا۔ اس قلعے کے بہت سے دروازے تھے۔ مشرقی دروازے "سان گیٹ" کے سامنے دریائے رنی واقع ہے، جو صرف موسمِ برسات میں بہتا ہے باقی سارا سال خشک ہی رہتا ہے۔ قلعے کی شکستہ دیواروں پر قدیم لکھائی کے آثار بھی ملتے ہیں۔ قلعے کے اندر داخل ہوتے ہی بالکل سائے دار برج ہے جو مقامی طرزِ تعمیر کا عکاس ہے۔ ذرا سا آگے بڑھیں تو دائیں طرف ایک مسجد کے آثار بھی نظر آتے ہیں۔ اس کا اور گنبد کے کچھ حصے شہید ہو چکے ہیں۔ قلعے کے مغربی جانب والا گیٹ "موہن گیٹ" کہلاتا ہے۔ اس کے سامنے ایک آبشار ہے۔ "امری گیٹ" رنی کوٹ قلعے کی آخری حد کہلاتا ہے۔ قلعے کے اندر پانی کا ذخیرہ کرنے کے لیے ایک وسیع دائرہ بنایا تھا جو گردشِ زمانہ سے نوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہے۔ لیکن اب بھی بارشوں کا پانی اچھی خاصی مقدار میں اس میں جمع ہوتا ہے۔ مختلف ادوار میں اس قلعے کی ترمیم و آرائش کی جاتی رہی مگر اب یہ قلعہ بالکل ویران ہے۔

### زبان شناسی

- ۴۔ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

جماعت  
شامیری ہم جماعتی ہے۔

ماہِ رمضان کا مہینہ شروع ہونے میں چند دن باقی ہیں۔

دادا جان نے اخبار پڑھی۔ دادا جان نے لکھا۔

آپ کا کیا ہال ہے؟

مجھ کو کھانا کھانا صواب کا کام ہے۔



علم غلم پل پل تیر تیر آفیس آفیس

دو دو با معنی الفاظ بنائیں۔  
 حرف  
 ان  
 دان  
 باز  
 تاک  
 خوشنماں  
 خوشنماں کی پر تو سین لگائیں۔  
 آج سر راہ ملاقات ہوئی۔

بہنائی گورنمنٹ سکول کے استاد نے ہمیں امتحانات کی تیاری کروائی۔

انش میں نے امتحانات کی تیاری اچھی طرح کی ہوتی۔

! افسوس میں بھی دوڑ میں اول آ سکتا۔

ہم متحد ہو جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں نہیں ہرا سکتی۔

اہتمام  
 آہ بھرنا  
 لطف  
 ہنر  
 خنی

FOR SALE-PESRP

# آئیں! مدد کریں

سبق  
۱۵

## حاصلاتِ تعلیم

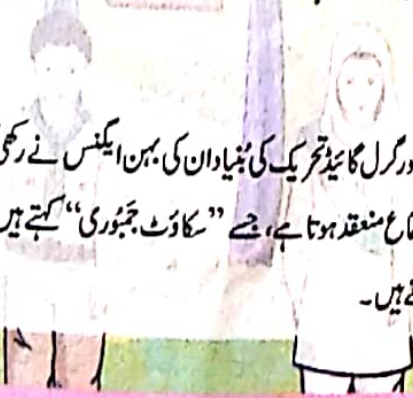
- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- سن کر گفتگو کے اہم نکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- کہانی سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- نصاب کے علاوہ بچوں کے اختیارات، رسائل اور جرائد سے مضامین اور کہانیاں سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- واقعے یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔
- اظہار کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- اپنے خیالات، جذبات، اور احساسات کا خط کی صورت میں تحریری اظہار کر سکیں۔
- حروفِ مد، استعجاب، افسوس کا استعمال کر سکیں۔
- قدرتی آفات اور ہنگامی صورت حال میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کی تدابیر کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- ایک دوسرے کی مدد کرنا کیسا عمل ہے؟ اگر آپ نے کسی مشکل میں اپنے دوست کی مدد کی ہو تو اس کے بارے میں بتائیں۔
- انسان میں خدمتِ خلق کرنے والے کسی فلاحی ادارے کے بارے میں بتائیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- سکاؤٹنگ تحریک کے بانی لارڈ بیڈن پاؤل تھے اور گرل گائیڈ تحریک کی بنیاد ان کی بہن ایلکس نے رکھی تھی۔
- ہر چار سال بعد سکاؤٹس کا ایک بین الاقوامی اجتماع منعقد ہوتا ہے، جسے ”سکاؤٹ جیمبوری“ کہتے ہیں۔
- اس میں سکاؤٹوں کے مابین مختلف مقابلے ہوتے ہیں۔



تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے کے لیے ”پوچھیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے وقتی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”نظمیں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے لیے بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع عمل کے مطابق دی جائیں۔



# آئیں! مدد کریں

خود اعتماد	کمپ	ناگہانی	ایمبولینس	ترہیت	نجوم
------------	-----	---------	-----------	-------	------



ایک روز ایک سکول سے واپس آرہے تھے۔ چوک میں پہنچے تو ٹریفک کی سرخ جلی جل اٹھی۔ ساری ٹریفک رُک گئی۔ ابا جان بھی رُک گئے۔ بڑا بڑا ٹریکس سوار سرخ جلی کی پروا کیے بغیر آگے بڑھا اور دوسری طرف سے آنے والی گاڑی سے ٹکرا کر دُور جاگرا۔ اس کے ارد گرد لوگ جمع ہو گئے۔ ابا جان بھی گاڑی سے نکلے تاکہ اس لڑکے کی مدد کی جائے۔ انھوں نے دیکھا کہ لڑکے کے سر سے خون بہہ رہا تھا اور بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ اتنے میں نجوم میں سے دو نوجوان آگے بڑھے، انھوں نے زخمی کے سر پر پٹی کی اور اس کے بازو کو سیدھا کر کے دوپٹے سے باندھ دیا۔

انہوں نے ان سے پوچھا: ”بھائی جان! کیا آپ ڈاکٹر ہیں؟“ ان میں سے ایک نوجوان نے جواب دیا: ”نہیں ہم سکاؤٹ ہیں اور ہم سکاؤٹ کی مدد کی تربیت حاصل کی ہوئی ہے۔“ تھوڑی ہی دیر میں ایمبولینس بھی آگئی۔ زخمی کو ایمبولینس کے ذریعے سے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ ابا جان کا ڈیڑھ گھنٹہ بعد واپس آ بیٹھے۔ علی نے ابا جان سے پوچھا: ”ابا جان! یہ سکاؤٹ کیا ہوتے ہیں؟“ ابا جان بولے: ”بیٹا! سکاؤٹ سکاؤٹ کی تربیت میں قائم۔ سکاؤٹ تنظیم کا رکن ہوتا ہے۔ اس میں طلبہ کو اپنے کام خود کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ جہاں کہیں بھی کوئی مشکل آئے تو آجائے یا کوئی حادثہ ہو، سکاؤٹ وہاں لوگوں کے کام آتے ہیں۔“

ابا جان نے ہم سے کہا کہ کچھ اور باتیں بھی بتائیں۔ یہ تو بڑی اچھی تنظیم ہے۔

ابا جان نے ہم سے کئی سچے سوالات پوچھے، تاکہ بچے ذہنی طور پر پڑھنے کے لیے تیار ہو سکیں۔ بعد ازاں بچوں سے فرد افراد بلند خوانی کروائیں۔ ساتھ ساتھ مشکل الفاظ کے معنی بھی بتائے جائیں۔ متن پڑھنے کے بعد بچوں سے متن کے کسی بھی ہیرا گراف کا زبانی املا لکھوائیں۔ نصاب کے علاوہ بچوں سے مختلف اخبارات، رسائل یا کتابیں بھی پڑھوائیں، تاکہ پڑھنے کی مہارت میں پیشگی پیدا ہو۔ سبق کے اختتام پر بچوں سے سبق کے اہم نکات بتانے کے لیے کہیں۔



**آبا جان:** بیٹا! سکاؤٹ تنظیم کی بنیاد ۱۹۰۷ء میں برطانوی فوج کے ایک افسر رابرٹ بیڈن پاول نے رکھی تھی۔ اس کے قیام کا مقصد کو جسمانی اور دماغی طور پر مضبوط بنانا تھا تاکہ نوجوان معاشرے میں اپنا تعمیری کردار ادا کر سکیں۔

**علی:** آبا جان! کیا میں بھی سکاؤٹ بن سکتا ہوں؟

**آبا جان:** (مُسکراتے ہوئے): کیوں نہیں بیٹا! اس تنظیم میں عمر کے لحاظ سے سکاؤٹس کے تین درجے ہیں:

**آبا جان:** ۱۔ سات سے گیارہ سال تک کے سکاؤٹ **شاہین سکاؤٹس** کہلاتے ہیں۔

۲۔ گیارہ سے سترہ سال تک کے سکاؤٹ **بوائے سکاؤٹس** کہلاتے ہیں۔

۳۔ سترہ سے پچیس سال تک کے سکاؤٹ **روور سکاؤٹس** (Rover scouts) کہلاتے ہیں۔

شاز یہ جو کافی دیر سے چُپ تھی، بولی: ”آبا جان! کیا یہ تنظیم صرف لڑکوں کے لیے ہے؟“

**آبا جان:** نہیں بیٹی! اس میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں شامل ہیں۔ طلباء کی تنظیم سکاؤٹنگ کہلاتی ہے، جب کہ طالبات کی تنظیم گرل سکاؤٹنگ کہلاتی ہے۔ پاکستان میں طالبات کی یہ تنظیم ۱۹۴۷ء میں قائم کی گئی تھی۔ اس میں بھی تین درجے ہوتے ہیں:

۱۔ **جونیئر گائیڈ:** یہ گیارہ سال کی عمر تک کی طالبات کے لیے ہوتی ہے۔ ۲۔ **گرل گائیڈ:** اس میں سولہ سال کی عمر تک کی طالبات ہوتی ہیں۔ ۳۔ **سینئر گائیڈ:** اس میں سترہ تا اکیس سال کی عمر تک کی طالبات شامل ہو سکتی ہیں۔

سکاؤٹنگ اور گرل گائیڈنگ کی تنظیموں کے رکن بچے ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ یہ مددگار اور خوش اخلاق ہوتے ہیں۔ سکاؤٹس اور گرل گائیڈز سے عہد بھی لیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ملک، تنظیم اور والدین کے وفادار ہیں گے۔ وہ جانوروں پر رحم رکھیں گے۔ اپنے قول و فعل اور خیالات کو ہمیشہ پاک صاف رکھیں گے۔ کفایت شعاری اختیار کریں گے۔ ہمیشہ خدمتِ عمر کریں گے۔ ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آئیں گے اور باقی سکاؤٹس کو اپنا دوست سمجھیں گے۔

**علی:** یہ تو بڑے اچھے اور مفید اصول ہیں۔

**آبا جان:** سکاؤٹ اور گرل گائیڈ اتنے خود اعتماد ہو جاتے ہیں کہ وہ زندگی کے کسی بھی میدان میں ہمت نہیں ہارتے۔ ہر قسم کے ہتھکنڈوں کے لیے تیار رہتے ہیں۔

**شاز یہ:** آبا جان! یہ کون کون سے کام کر لیتے ہیں؟

**آبا جان:** ان کو مختلف قسم کے کاموں کی تربیت دی جاتی ہے۔ انھیں خیمے لگانا، مختلف گرہیں لگانا اور تیراکی کرنا سکھایا جاتا ہے۔ اس کے ابتدائی طبی امداد کی تربیت دی جاتی ہے۔ انھیں ہر قسم کی مشکلات سے لڑنا سکھایا جاتا ہے۔ یہ لوگ کسی بھی ناگہانی آفت کی صورت میں لوگوں کی جانیں بچاتے ہیں۔ ۲۰۰۵ء کے زلزلے میں انھوں نے بہت سے لوگوں کو بلے سے نکالا اور ان کی مرہم بنائی۔

**شاز یہ:** آبا جان! میں بھی گرل گائیڈ کی تربیت حاصل کروں گی اور اپنے ملک و قوم کی خدمت کروں گی۔ علی بھی جلدی سے بولا۔



میں نے دیکھا ہے کہ کئی لوگ دوسروں کی مدد کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔  
 لیکن اگر مل گائیڈز کو کسی بھی آفت میں دوسروں کی مدد اور خدمت کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے۔

مختلف مثبت سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے تاکہ وہ معاشرے میں ایک فعال کردار ادا کر سکیں۔

مگر اچھے بندوں کو ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

اور گاہاں کو ساؤنگ اور گرل گائیڈ تنظیم میں شرکت کرنی چاہیے۔

نئے الفاظ

یہ اقاط کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تلمذ	بھیڑ	کیفایت شعار	سمجھ داری سے خرچ کرنے والا
ان	مُصِیبت، تکلیف	ناگہانی	اچانک

اُپ نے کیا سمجھا؟

ان کے مخالف دوست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

اس کی پہچان تو ریک کی سرخ جی جل اٹھی۔ اتنے میں بھوم میں سے دو لوہ والے آئے بڑھے۔

ہم نے ایستراحت طبی امداد کی تربیت حاصل کی۔

• ہمیشہ حوصلہ (خواب) کے کام کریں گے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست بیانات کے سامنے (✓) اور غلط بیانات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔



• علی اور شازیہ باغ سے واپس آرہے تھے۔

• لڑکے کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔

• زخمی کو سکوتر پر ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

• جونیئر گائیڈ گیارہ سال کی عمر تک کی طالبات کے لیے ہوتی ہے۔

• سکاؤٹ اور گرل گائیڈ مددگار اور خوش اخلاق ہوتے ہیں۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سکاؤٹس کے کتنے درجے ہیں؟

(ب) سکاؤٹنگ تحریک کے بانی کون تھے اور یہ کب قائم ہوئی؟

(ج) پاکستان گرل گائیڈ ایسوسی ایشن کب قائم ہوئی؟

(د) سکاؤٹ اور گرل گائیڈ، تربیتی پروگرام میں کیا سیکھتے ہیں؟

(ه) کسی بھی ناگہانی صورت حال سے نمٹنے کے لیے سکاؤٹ یا گرل گائیڈ کی تربیت حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

## حل کر کریں بات

۵۔ اپنے ارد گرد موجود مختلف مسائل کے حل میں آپ کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

## لفظوں کا کھیل

۶۔ درج ذیل الفاظ پڑھنے میں ایک جیسے مگر املا اور معانی کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ مثال کے مطابق الفاظ کو ان کے درست معانی سے جوڑیں۔

الفاظ	علم	الم	نذر	نظر	عسل
معانی	تحفہ	شہد	جھنڈا	بنیاد، جڑ	نگاہ

سوال نمبر ۶ میں املا اور معانی کے لحاظ سے مختلف مگر تلفظ کے لحاظ سے ایک جیسے الفاظ دیے گئے ہیں۔ انہیں تشابہ الفاظ کہتے ہیں۔ بچوں کو ان کی مشق کرائیں۔



## قواعد سیکھیں

پڑھیں۔

آہ! میں دوڑ میں اول نہ آ سکا۔

سُحان اللہ! کتنا خوب صورت منظر ہے۔

آپ کہاں جا رہے ہیں؟

ایسا

جیسے پہلے جملے میں ”ارے“ حرفِ ندا ہے۔

جیسے دوسرے جملے میں ”آہ“ حرفِ تاسف ہے۔

جیسے تیسرے جملے میں ”سُحان اللہ“ حرفِ استعجاب ہے۔

حروفِ استعجاب

حروفِ تاسف

حروفِ ندا

واہ رے، سُحان اللہ وغیرہ

افسوس، ہائے ہائے

اے، واہ رے وغیرہ

پڑھیں

بعد ازاں پوچھے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ایڈمی فاؤنڈیشن ایک فلاحی ادارہ ہے جو ۱۹۵۱ء میں عبدالستار ایڈمی کی طرف سے کراچی میں قائم کیا گیا تھا۔ ایڈمی کی خدمات میں ۲۳ گھنٹے کی ایمرجنسی سروس شامل ہے۔ عبدالستار ایڈمی نے صرف ۵۰۰ روپے کی مدد سے پہلا فلاح و بہبود کا مرکز قائم کیا۔ آج ایڈمی فاؤنڈیشن پاکستان میں فلاح و بہبود کی سب سے بڑی تنظیم ہے۔ اس فاؤنڈیشن کے زیرِ نگرانی ۳۰۰ سے زائد مراکز ہیں۔ سب سے بڑی رضا کارانہ ایسوسی ایشن سروس ہونے کی وجہ سے ۲۰۰۰ء میں انٹرنیشنل بک آف ایڈمی فاؤنڈیشن کی طرف سے عبدالستار ایڈمی کا نام اپنی کتاب کی زینت بنایا، جس کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی ایسوسی ایشن سروس ایڈمی ہے۔ ابتدا میں ان کی خدمات صرف زخمیوں کو ہسپتال تک پہنچانے تک محدود تھیں مگر بعد میں ان کا دائرہ وسیع تر ہوتا گیا۔ ان کے زیرِ نگرانی ۵۰۰ ایسوسی ایشنوں کا یہ نیٹ ورک پاکستان بھر میں پھیلا ہوا ہے۔

بعد ازاں زبانی جملے بنائیں اور کام مکمل کر لیں۔

## سوالات

- ایڈمی فاؤنڈیشن کب اور کس نے قائم کی؟
- ایڈمی فاؤنڈیشن کی کوئی سی ڈی و فلاجی سرگرمیوں کے بارے میں بتائیں۔
- ایڈمی فاؤنڈیشن کا نام گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں کب اور کیوں شامل کیا گیا؟

## کچھ نیا لکھیں



۹۔ مدد کرنے کے موضوع پر کوئی مضمون پڑھیں اور اپنے الفاظ میں لکھیں۔ (دو پیرا گراف)

صارفین (کسی بھی) انسان کی عمدہ خصوصیتوں میں سے ایک ہیں۔ انسان انسان کی طرح سے دوسرے انسان کا محض ایک حصہ ہے۔ اگر کوئی انسان دوسرے انسان کی ضرورتیں کو سمجھتا تو مشکل ہے۔ جو حق میں اس کی بھی ضرورت ہے۔  
نی جانے گی اسی طرح یہ بھی

## آؤ کریں کام



- ۱۰۔ دو چارٹ تیار کریں۔ ایک پرمگزل گائیڈ کا عالمی نشان بنائیں اور اس کے قوانین لکھیں، جب کہ دوسرے چارٹ پر سکاؤٹ کا عالمی نشان بنائیں اور اس کے قوانین لکھیں۔



سوال نمبر ۱ کے لیے بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ بچوں کے کسی رسالے یا جریڈ سے وغیرہ سے استفادہ کریں۔ جو بچے خود سے مضمون لکھتا ہے، ان کی حوصلہ افزائی کریں۔  
سوال نمبر ۱ کے لیے جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنائیں اور انہیں سرگرمی مکمل کرنے سے متعلق مختلف ذمہ داریاں سونپیں اور سرگرمی کی تکمیل پر انہیں شاباش دیں۔  
کی وہ سائنسنگ کے قوانین تلاش کرنے میں بچوں کی رہنمائی فرمائیں۔



# رکھیں میرا خیال



۱۶

تعلیم

بڑی محنت کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:  
 عہدہ کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت میں حصہ لے سکیں۔  
 نئی چیز کے لیے اسے درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔  
 نئے ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔  
 نئے موضوع پر کم از کم دو منٹ تک اظہار خیال / تقریر کر سکیں۔  
 بات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔  
 موضوع (استنباط) کا استعمال کر سکیں۔  
 نئے صنف کا درست استعمال کر سکیں۔  
 نئے موضوع پر کم از کم دو منٹ تک اظہار کر سکیں۔  
 ساری تقریبات میں میزبانی کے فرائض انجام دے سکیں۔

محسوس اور بتائیں

ہاں! ہاں! آپ کے پاس مجوس کا خالی ڈبا، یا چپس کا پکٹ ہے اور گڑے دان بھی موجود نہیں۔  
 کیا کیا کام بتائیں جس کے کرنے سے ہمارے ارد گرد کا ماحول صاف ستھرا رہ سکتا ہے۔

پتہ جاننے ہیں؟

ماحولیات کا عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد عوام میں ماحول کو صاف رکھنے اور آلودگی کے خاتمے سے  
 آلودگی میں زندگی، آبی، فضائی اور صوتی آلودگی شامل ہے۔

ماحولیات کو بچانے کے لیے سبق کے "حاصلات تعلیم" دیے جارہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل  
 سبق پڑھانے کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "مضمین اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں  
 کیا آپ جانتے ہیں؟ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع مل کے مطابق دی جائیں۔

# رکھیں میرا خیال

تأمل سیکیں



لہجہ

پڑوش

آلودگی

آن مول

دوبھر

بے ہنگم

صبح سے شام ہوگئی اور اب تو رات بھی ڈھل چکی تھی۔ مَن چلوں کی ٹولیاں سڑکوں پر باجوں کا شور مچاتی جا رہی تھیں۔ "پاں پاں" یہ کیسا جشن تھا جو ایک بے ہنگم شور کی صورت میں منایا جا رہا تھا۔ میں تو تھک چکی تھی۔ میرا سر بھی درد سے پھٹا جا رہا تھا مگر یہاں میرا خیال ہی نہیں تھا۔



اب آہستہ آہستہ سڑکوں سے بھیڑ کم ہونا شروع ہوگئی ہے۔ ادھر دیکھیے: اتنا کھرا، اُن خدا یا لوگوں نے میرا کیا حال کر دیا۔ کبھی میں کتنی خوب صورت اور ہری بھری تھی۔ میری فضا میں تر و تازہ اور میری ندیاں ٹھنڈے ٹھنڈے پانی سے لبریز تھیں مگر اب پہلے جیسا کچھ نہیں رہا۔۔۔۔۔ میں "زمین" ہوں۔ اس دُنیا میں آپ کا ٹھکانا۔ آپ کا گھر۔ میں نے آپ کو رہنے کی جگہ دی اور آپ نے میرے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

کبھی سوچا ہے آپ نے؟ نہیں نا، تو اب سوچیں۔ اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے اور زمینی، فضائی، آبی اور صوتی آلودگی میرا خُسن انداز کرے آپ کا جینا دُوبھر کر دے۔ بیمار پیاں، جراثیم اور دوائیں پھوٹ پڑیں۔ بل کر کوشش کریں اور ایک بار پھر مجھے میرا خُسن لوٹا دیں۔ میرے کچھ ساتھیوں کو بھی آپ سے ملے ہیں۔ آئیں اذرا ان کا حال زار بھی ملاحظہ فرمائیں۔

دوستو! میں درخت ہوں۔ زمین پر سبزے کا نشان، شادابی کی علامت اور زمین کی مضبوطی کی ضمانت ہوں۔ میری لکڑی سے آپ بناتے ہیں۔ میری چھال سے کاغذ بنانے کا کام لیا جاتا ہے۔ میں گرمیوں میں چھاؤں دیتا ہوں۔ میرے پتے، میرے پھل سب کو آپ کا پتہ پہنچاتے ہیں لیکن آپ نے دھڑا دھڑ مجھے کاٹنا شروع کر دیا۔ جنگلات کے جنگلات آپ کے شوق کی نذر ہوتے چلے گئے۔ نتیجہ کیا نکلا؟ تازگی کم ہونے لگی اور درجہ حرارت بڑھ گیا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ آپ مجھے بالکل نہ کاٹیں اگر ضرورت پڑے تو آپ بے شک کاٹ لیں مگر ضرورت بھی تو لگائیں۔ اپنے لیے، اپنے وطن کے لیے اور اس زمین کے لیے۔

بچوں کو بتائیں کہ ہمیں اپنی صفائی کے ساتھ ساتھ ماحول کی صفائی کا خیال بھی رکھنا چاہیے۔ جہاں تک ہو سکے ہم اپنے امہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔





یہ سندر کی دکھ بھری کہانی بھی سن لیجیے۔ تیس قد رت کا آن مول تحفہ ہوں۔ دریا، جھرنے، چشمے اور آبشاریں میرے ساتھی ہیں۔ کبھی سے محفوظ ہوتے ہیں تو کبھی مزے دار مچھلی سے لطف اٹھاتے ہیں۔ کبھی میری لہروں پر تختہ رانی کے ذریعے سے موج در موج آگے بڑھ جاتے ہیں۔ آپ مجھ سے کیا فائدے نہیں اٹھاتے۔ میرے سینے پر بڑے بڑے بحری جہاز چلتے ہیں، جو ایک ملک کا سامان دوسرے ملک پہنچاتے ہیں۔ اس سارے فائدے کے بدلے میں آپ مجھے کیا دیتے ہیں؟ کچرا، گندگی اور آلودگی۔ رہائشی کالونیوں، فیکٹریوں اور کارخانوں کا آلودہ پانی میرے صاف پانی میں ملا دیتے ہیں۔ بہت سی آبی مخلوق پلاسٹک کی تھیلیاں نکلنے سے یا زہر آلود پانی کی وجہ سے مر جاتی ہے۔ بھلا کوئی ایسے بھی کسی اپنے کو نقصان پہنچاتا ہے۔

## ٹھہریں اور بتائیں

- آپ کے نزدیک ماحولیات میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟
- زمین کو کس بات کا دکھ تھا؟
- اپنے گھر کو صاف کر کے کچرا گلی میں کیوں نہیں پھینکتا چاہیے؟

اب غور سے دیکھیں اپنی فضا کو۔ کیا چاند، تارے اتنے ہی روشن نظر آتے ہیں جتنے پہلے دکھائی دیتے تھے۔ پوچھیے اپنے بزرگوں سے۔ ان کا جواب یہ ہوگا۔ انسانوں کی لگائی ہوئی فیکٹریوں کے دھوئیں، کوڑا کرکٹ جلانے والی گاڑیوں، ایرکنڈیشنر اور ریفریجریٹر سے نکلنے والے خطرناک مادوں کی بخارات اور میری تازگی کو ماند کر دیا ہے۔ میں ہرگز یہ نہیں کہتی کہ

ماحولیات کی ترقی سے فائدہ نہ اٹھائیں، بلکہ درخواست کرتی ہوں کہ اس آلودگی کا کوئی حل نکالیں۔

آپ کے بس میں جو ہے کم از کم اس پر تو غور کریں۔ کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگائیں۔ گلیاں، نالیاں صاف رکھیں تاکہ پانی نہ کھائے۔ پانی کو بلاوجہ کھڑا نہ ہونے دیں۔ اسی کھڑے پانی پر چھتر پرورش پاتے ہیں اور ڈینگلی، ملیریا بخار جیسی بیماریاں پھیل جاتی ہیں۔ صحتی آلودگی کا باعث مت بنیں۔ خوشیاں منائیں مگر شور شرابا کرنے سے گریز کریں۔ شور و غل ذہنی سکون میں کمی اور چڑچڑے پن کا باعث بنتا ہے۔ ساحل سمندر، دریاؤں، جھیلوں اور ندیوں کے کنارے تفریح کی غرض سے جائیں تو کچرا سمیٹ کر کسی مناسب جگہ پھینکیں۔ زیادہ درخت اور پودے لگائیں، خود بھی خوش رہیں اور مجھے بھی آباد رہنے دیں۔ میری تن درستی میں ہی آپ کی تن درستی اور خوش حالی

## ہم نے سیکھا

ماحولیاتی آلودگی سے بیماریاں جنم لیتی ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی ہمارے قدرتی حسن کو تباہ کرنے کا باعث ہے۔

ہر ایک کو ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ماحول صاف ستھرا ماحول پر سکون اور صحت مند زندگی کا ضامن ہے۔



# مشق

## نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے ہنگم	غیر موزوں	صوتی	آواز سے متعلق
دوبھر	مشکل	گریز کرنا	بچنا، پرہیز کرنا
آن مول	بہت قیمتی	آلودگی	گندگی
پردوش	پالنا	ماند پڑنا	مدھم پڑ جانا

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- سڑکوں پر بے ہنگم شور تھا۔
- میں دھوکا کھاتا ہوں۔ اس دنیا میں آپ کا ٹھکانہ۔
- مل کر کوشش کریں اور مجھے میرا حصہ لٹا دیں۔
- درخت زمین کی صنعت کا باعث ہیں۔
- شور و غل ذہنی سکون میں کمی اور چڑچڑے پن میں اضافہ کرتا ہے۔



سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنوائیں تاکہ ان کا مفہوم واضح ہو سکے۔



تو کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: الف

کارخانوں کا آلودہ پانی

کچرے کو مناسب

شوروئل دہنی سکون میں کمی

میری تن درستی میں

اس سے پہلے کہ

سوالوں کے جواب لکھیں۔

کالم: ب

آپ کی تن درستی اور خوش حالی ہے۔

میرے صاف پانی میں ملا دیتے ہیں۔

بہت دیر ہو جائے۔

طریقے سے ٹھکانے لگائیں۔

اور چڑچڑے پن میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔



سبق ”رکھیں میرا خیال“ میں کس دن کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ دن کب منایا جاتا ہے؟

زمین ہمارا گھر ہے، لیکن کیسے؟ چند جملے لکھیں۔

پانی اگر زیادہ دیر کھڑا رہے تو کون سی بیماریاں پھیل سکتی ہیں اور کیسے؟

زمین کی پریشانی کی چار وجوہات لکھیں۔

آلودگی کی کسی ایک قسم کے خاتمے یا اس میں کمی کے لیے تجاویز دیں۔

مل کر کریں بات

بات چیت کریں اور بتائیں کہ ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔

الفحوں کا کھیل

لکھ کر یا الفاظ کن موقعوں پر کہے جاتے ہیں؟

الفاظ

السلام علیکم

خوش آمدید

معاف کیجیے گا

شکریہ

مواقع

ملاقات کے وقت

اسفیا کر رہے وقت

عطش کے وقت

اعلان صدقہ کے وقت

میں نے اس موقع پر الفاظ کن موقعوں پر کہے جاتے ہیں؟  
مختلف صورت حال تشکیل دے کر بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سے الفاظ کب  
بچوں کو ترغیب دیں کہ اپنی گفتگو کو اچھے اور مہذب الفاظ سے مزین کریں۔

## قواعد سیکھیں



۷۔ دیے ہوئے حروف کا استعمال کرتے ہوئے استفہامیہ جملے لکھیں اور علامت استفہام (?) بھی لگائیں۔



## حروف عطف

دیے ہوئے جملے فور سے پڑھیں۔

• جاذب اور سارہ دونوں بہن بھائی ہیں۔

• نوید ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔

• صحت اور صفائی کا آپس میں کبہر اقلق ہے۔

• ہمیں اپنے وطن کی ترقی کے لیے شب و روز محنت کرنی چاہیے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں "اور، و" کو خط کشیدہ کیا گیا ہے۔ ایسے حروف جو دو سے زیادہ لفظوں یا دو جملوں کو ملانے کا کام دیتے ہیں "حروف عطف" کہتے ہیں۔ ان جملوں میں "اور، و" بطور حروف عطف استعمال کیے گئے ہیں۔

۸۔ "اور، و" کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

• اس کی شب ۱۲ روز کی محنت رنگ لائی۔

• اللہ تعالیٰ کی حمد ۹ ثانیان کر۔

• زارا ۱۱ سارہ پانچویں جماعت میں پڑھتی ہیں۔

• لومڑی ہوشیار ۱۰ چالاک جانور ہے۔

• شمس ۱۲ قمر سے مراد سورج اور چاند ہے۔

• پرچم ستارہ ۹ بال۔

یہ کتاب صرف تعلیمی مقاصد کے لیے استعمال کی جائے گی۔ اس کی تصویق و مضامین تحریر پر چند خط لکھ کر کریں۔ بعد ازاں مشق کروائیں۔  
 حروف عطف کا تصور اور مشق تحریر پر لکھا گیا ہے۔ "اور، و" کی مدد سے جملوں سے الفاظ بنوائیں۔



NOT FOR SALE-PESRP



دن باریک دیکھ کر اس کا مفہوم بتائیں۔

جہاں صفا چاق چوبند اور صحت مند نظر آتا ہے۔ احمد سے اس کی صحت کا راز پوچھا جائے تو مسکرا کر جواب دیتا ہے: ”صفا“۔ اس کا معنی ہے کہ صفا اور صحت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ جہاں صفا کا خیال نہ رکھا جائے وہاں بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ صحت مند بننے کے لیے صفا کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ احمد اپنی صحت اور صفا کا خیال کیسے رکھتا ہے؟ آئیے! جانتے ہیں۔ وہ روز نہاتا ہے۔ صبح و شام دانت صاف کرتا ہے۔ اس وجہ سے اس کے دانتوں میں غذا کے ذرات نہیں پھنستے، اور سوزھوں کی بیماریوں سے بھی بچ جاتا ہے۔ اس کے ناخن ہمیشہ تراشے ہوئے نظر آتے ہیں۔ وہ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھو رہا ہوتا ہے اور کٹی بھی کرتا ہے۔ احمد کے گھر کا ہر فرد چُست اور تَن دُست ہے کیوں کہ وہ سبھی صفا کی کو پسند کرتے ہیں۔

## کچھ نیا لکھیں

اپنی تصویروں کی مدد سے ایک کہانی لکھیں۔



## آؤ کریں کام

بچے کے خالی ڈیوٹی کی مدد سے گودے دان اور گل دان بنا کر اپنے کمرہ جماعت اور سکول کے برآمدوں میں رکھیں۔  
 بچے کی آلودگی میں ہمارا کردار“ کے موضوع پر ایک مختصر تقریر تیار کر کے سکول اسمبلی یا جماعت میں پیش کریں۔

سول فریڈم میں دی ہوئی تصویروں کو دیکھتے ہوئے بچوں سے خود کہانی لکھنے کے لیے کہیں۔ یہ سرگرمی جوڑیوں میں مکمل کروائیں۔  
 سول فریڈم کی سرگرمی کے لیے جماعت کے بچوں کے حصے سے آٹھ گروہ بنا کر رنگین کاغذوں، ڈیوں، شیشہ کی بوتلوں کو استعمال کرتے ہوئے پراجیکٹ مکمل کروائیں۔  
 سول فریڈم کے لیے کامیابی کے کارآمد اشیاء بنائی جاسکیں۔ بچوں کو بتائیں کہ بیت الخلا سے فارغ ہونے کے بعد بھی اپنے ہاتھ صابن اور صاف پانی سے دھویں۔  
 سول فریڈم کے لیے جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا کر موضوع کی حمایت یا مخالفت میں انھیں اظہار خیال کا موقع دیں۔ مختصر تقریر تیار کرنے میں ان کی مدد کریں۔ تقریر کو مناسب اشعار سے مزین کریں۔ کچھ بچوں کو کمپیوٹر (میزبانی) اور کچھ بچوں کو تقریر کرنے کا موقع فراہم کریں۔ اساتذہ کرام کسی اور موضوع پر بھی تقریر تیار کروا سکتے ہیں۔



# نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

سبق  
۱۷

## حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- سنی ہوئی چیزوں کی تنہیم کر کے بتا سکیں۔
- عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر سکیں۔
- متن (نظم) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- نظم کو شعر میں تبدیل کر سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- اسم صفت کی پہچان کر سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- علامتِ فاعل ”نے“ اور علامتِ مفعول ”کو“ کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- داخلہ فارم پُر کر سکیں۔
- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطہ نظر پیش کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- اچھی عادات کون سی ہوتی ہیں؟ اچھی عادات اپنانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- تن درست اور چاق چو بند رہنے کے لیے کن باتوں پر عمل کرنا چاہیے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- پڑھائی اور کھیل دونوں متوازن زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہیں۔ کھیل کے وقت کھیلنا اور پڑھائی کے وقت پڑھنا چاہیے۔
- تعلیم ہمیں عقل، شعور اور تمیز سکھاتی ہے۔ جب کہ کھیل ہمیں چُست، ہوشیار اور نظم و ضبط کا پابند بناتے ہیں۔



تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے کے لیے ”پوچھیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ظہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے بعد بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔





# نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

خود پر نہیں

پانچ	رغبت	سُھرائی	ریس
------	------	---------	-----

ج بولو، سچے کہلاؤ  
ج ب اوروں کو راہ بتاؤ  
سچ کی سب کو ریس دلاؤ  
خود رستے پر تم آ جاؤ

قوم کو اچھے کام دکھاؤ

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

یو گی تم میں گر سُھرائی  
ہمائی کی دیکھ بھلائی  
سب سیکھیں گے تم سے صفائی  
چھوڑیں ہمسائی کی بُرائی

قوم کو اچھے کام دکھاؤ

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

جو پڑھنے میں کرتے ہیں محنت  
بیوی ہے جن کو کھیل کی عادت  
سیکھتی ہے شوق ان سے جماعت  
دیتے ہیں سب کو کھیل کی رغبت

قوم کو اچھے کام دکھاؤ

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

مُت کر کے جو ہیں کھاتے  
جو نہیں ہاتھ اور پاؤں ہلاتے  
سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے  
سب کو پانچ وہ ہیں بناتے

قوم کو اچھے کام دکھاؤ

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

(خواجہ الطاف حسین حالی)

## ٹھہریں اور بتائیں

• جو کچھ نہیں بولتا، اس کی عزت کیوں نہیں کی جاتی؟

• دوسروں کو اچھی باتوں پر عمل کرنے کی نصیحت کرنے سے پہلے ہمیں خود کیا کرنا چاہیے؟

نصیحت نہ ملے اور آہنگ سے پڑھوائیں۔ اشعار کا مفہوم بتائیں۔ اچھی عادات اپنانے کی ترغیب دیں۔

- ہم نے سیکھا
- ہمیں اچھی عادات اپنانی چاہئیں۔
  - ہمیں نیکی کے راستے پر چلنا چاہیے۔
  - نیکی کی بات دوسروں تک پہنچانی چاہئے۔

## مشق

### نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رہیں	برابری، نقل	سُتھرائی	صفا
مسائے	پڑوسی، قریب رہنے والے	رغبت	خواہش، آرزو
اپناج	معذور	کمانا	رزق یا روپیہ حاصل کرنا

### آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم (الف) میں دیے ہوئے حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں اور ان الفاظ سے متعلقہ مصرعے سامنے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

حروف	الفاظ	مصرعے
س۔ ی۔ ر	رہیں	
م۔ ن۔ ح۔ ت	تحنت	
د۔ کھ۔ ے	دیکھو	
ا۔ ج۔ ت۔ م۔ ع	جماعت	میں بسم جماعت ہے
ا۔ ج۔ پ۔ ا۔ ہ	ایا بج	منہ کو ایسا کھلے کھلا

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کے مفہوم کی وضاحت کے لیے جگہ سے ان الفاظ کے جملے بنوائیں۔ سوال نمبر ۲ میں دیے ہوئے حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں اور ان سے متعلقہ مصرعوں کی شناخت کروائیں۔



کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: ب

کالم: الف

اوروں کو راہ بتاؤ  
سب کو اپناج وہ ہیں بناتے  
کو اچھے کام دکھاؤ  
سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے  
نہیں ہاتھ اور پاؤں ہلاتے  
سائیک بنو، نیکی پھیلاؤ  
کر کے جو ہیں کماتے  
سیکھتی ہے شوق ان سے جماعت  
پڑھنے میں کرتے ہیں محنت  
خود رستے پر تم آ جاؤ

سوالوں کے جواب لکھیں۔

معاشرے میں نیکی کیسے پھیلائی جاسکتی ہے؟

ایک محنتی انسان دوسروں کو کس بات کا سبق دیتا ہے؟

اس نظم میں مسایوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کی بات کی گئی ہے؟

ایک طالب علم کیسے دوسروں کے لیے مثال قائم کر سکتا ہے؟

گلوبل کی اہمیت کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

املی کر کریں بات

بات چیت کریں اور بتائیں کہ اچھی عادات کا معاشرے پر کیا اثر ہوتا ہے؟

معاشرے میں نیکی کی گویا انداز میں مکمل کروائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ اظہار خیال کرتے ہوئے اچھے الفاظ کا استعمال کریں۔ ایسی تجاویز دیں جن کی مدد سے ہم معاشرے میں اچھی تبدیلی پیدا کر سکیں۔

## لفظوں کا کھیل



۶۔ ”سچا انسان“ ایک مرکب لفظ ہے۔ لفظ ”سچا“ اسم صفت اور لفظ ”انسان“ اسم موصوف ہے۔ ایسے ہی چھ مرکب الفاظ بتائیں۔

(۱) گھنڈا پائی	(۲) _____	(۳) _____
(۴) _____	(۵) _____	(۶) _____

## قواعد سیکھیں



۷۔ دیے ہوئے جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے مطابق تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل مستقبل	فعل ماضی	فعل حال
ماہی کھانا بیٹھا	ماہی کھانا کھا	ماہی کھانا کھا رہا ہے۔
گھنڈی ہوا چل رہی تھی۔	گھنڈی ہوا چل رہی تھی۔	گھنڈی ہوا چل رہی ہے۔
طوطا چوری کھائے گا۔	طوطا چوری کھاتا تھا۔	طوطا چوری کھا رہا ہے۔
سازیم چھوٹا چھوٹا تھا۔	سازیم چھوٹا چھوٹا تھا۔	سازیم چھوٹا چھوٹا ہے۔
بچہ رونے لگا۔	بچہ روتا تھا۔	بچہ روتا ہے۔

۸۔ ’نے‘ (علامت فاعل) اور ’کو‘ (علامت مفعول) کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

• عبد اللہ نے احمد کو شاباش دی۔

• بلی نے چوہے کو پنچ مارا۔

• بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی کو بتایا۔

• یاسر نے حامد کو ہنسایا۔

• ابا جان نے باجی کو کتاب دی۔



سوال نمبر ۷ میں فعل ماضی، حال اور مستقبل کے جملوں کی سرگرمی کروانے سے قبل زبانی تینوں زبانوں کے بارے میں بچوں سے پوچھیں۔ تجلے تحریر پر تینوں زبانوں کی ایک مثال لکھیں۔ بعد ازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔

سوال نمبر ۸ میں علامت فاعل ’نے‘ اور علامت مفعول ’کو‘ کا استعمال کرواتے ہوئے بچوں سے کام مکمل کروائیں۔



خدا کا نام لے کر پڑھیں اور اس کا مرکزی خیال بتائیں۔

ہاتھ سے محنت کرنے والو! محنت کا دم بھرنے والو!  
 بیٹے والو محنت کر کے محنت ہر دم کرنے والو!  
 قوم کی آنکھ کے تارے ہو تم  
 اللہ کو بھی پیارے ہو تم  
 اے مزدوروں اور کسانو! شمع محنت کے پروانوں!  
 تم سے ہے اس ملک کی رونق اپنے آپ کو کم مت جانو  
 قوم کی آنکھ کے تارے ہو تم  
 اللہ کو بھی پیارے ہو تم  
 (عنایت علی خان)

## کچھ نیا لکھیں

اپنا پسندیدہ شعر کاپی میں لکھیں اور اس کی نثر بتائیں۔  
 اور اس سے میل جول بڑھانے کے لیے آپ کون سی اچھی عادات اپناتا چاہیں گے اور اپنی کن نا پسندیدہ عادات کو بدلنا چاہیں گے؟ دس سے  
 لکھیں۔

## آؤ کریں کام

سکول اور گھر میں آپ کو کن مسائل کا سامنا ہے؟ ایک فہرست تیار کریں اور ان مسائل کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔  
 سکول کی مدد سے اپنے سکول کا داخلہ فارم پُر کریں اور اپنی کاپی میں چسپاں کریں۔

سول نمبر ۱۱ کی سرکری جزیروں میں مکمل کروائیں۔ بیچے آپس میں بات چیت کر کے اپنے مسائل اور ان کے ممکنہ حل کے لیے تجاویز دیں۔ بعد ازاں ایک مشترکہ فہرست تیار  
 کر کے اساتذہ کو دکھائیں۔ سول نمبر ۱۱ کی سرکری کے لیے انگریزی طور پر ہر بیچے کو سکول کا داخلہ فارم مینیا کریں۔ اس کے ہارے میں وضاحت دیں اور داخلہ فارم پُر کریں۔

### حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- سن کر محنت ٹو کے اہم نکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- متن کی تفہیم کے لیے اسے درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- موقع محل کے مطابق محاورات کو اپنی تحریر میں شامل کر سکیں۔
- کسی عنوان پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- غلط اخراجات کو درست کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا لکھ سکیں۔
- لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ تلاش کر سکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔
- بچوں کے رسائل اور اخبارات یا سکول میگزین میں اپنی کاوشیں بھیج سکیں۔

### سوچیں اور بتائیں

- اپنے شہر یا صوبے میں موجود چند تاریخی عمارات کے نام بتائیں۔
- تاریخی عمارات کی حفاظت کیوں کرنی چاہیے؟

### کیا آپ جانتے ہیں؟

- شمالا مار باغ، جامع مسجد شاہ جہاں ٹھٹھہ، شاہی قلعہ اور مہر گڑھ کے قدیم آثار، عالمی ثقافتی ورثے کا حصہ ہیں۔

تدریس کی مکمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”پتھر میں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔





# ایک قدیم شہر

تہذیب کی سبکدوش

تہذیب مراثت اثاثہ دریافت اوزار متبرک پرستش کھڈیاں نکاسی آب

وادی سندھ کی تہذیب دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے۔ یہ تہذیب دریائے سندھ کے کنارے پروان چڑھی۔ اس نے ہندوستان میں موئن جو دڑو اور پنجاب میں دریائے راوی کے کنارے ہڑپہ (ضلع ساہیوال) میں پائے گئے ہیں۔



میں سے ملنے والے آثار کی مدد سے وادی سندھ کی تہذیب کے بارے میں جاننا آسان ہے۔ ہڑپہ کے مقام سے مٹی کے کپے برتن، مہرے اور وزن کرنے والے باٹ ملے ہیں۔ مہرے ہڑپہ اور چاندی کی بنی ہوئی تھیں۔ مہروں پر ہاتھی اور کوبان والے میل کی تصویریں زیادہ تر ہزار کاشی سے تیار کیے جاتے تھے۔ موئن جو دڑو اور ہڑپہ سے ملنے والی اشیاء میں پانی پانی ہے کیوں کہ یہ دونوں شہر وادی سندھ کی تہذیب کا حصہ تھے۔

ہڑپہ سے ملنے والی مہروں پر دیوی دیوتاؤں کی تصویریں ملی ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے وہ مورتیوں اور دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے۔ مٹی کے پوجے کے لیے بنائے جاتے تھے۔ وہاں کے باسی درختوں کو متبرک خیال کرتے تھے۔ یہاں جانوروں کی پرستش کا بھی رواج تھا۔ مٹی میں بیل، شیر، ہاتھی اور گینڈے کی تصاویر بھی ملی ہیں۔

ہڑپہ میں کاروبار زندگی ایک باقاعدہ نظام کے تحت چلایا جاتا تھا۔ وزن اور ناپ تول درست اور معیاری رکھنے پر زور دیا گیا تھا۔ صفائی کے لحاظ سے گلیاں اور راستوں کو صاف رکھتے تھے۔ اس شہر کی منصوبہ بندی سے اندازہ ہوتا ہے کہ شہر کے اوپر والے حصے میں اُمرارہتے تھے۔ گھر بڑے ہوتے تھے۔ ملازموں کے لیے علیحدہ کمرے بنے ہوتے تھے۔ لوگوں کی اکثریت غریب تھی۔ یہ شہر کے نچلے حصے میں مکانات میں رہتے تھے۔

مہرے اور مورتیوں کے درمیان کام تقسیم کیے گئے تھے۔ عورتیں آنا پیستیں، کپڑا تیار کرتیں اور مویشیوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں جب کہ مرد بڑھکاشت کاری، تجارت اور صنعت کاری تھا۔ کچھ گھروں سے کپڑا بننے کی کھڈیاں بھی ملی ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کپڑا بننا بھی ان کی زندگی کی مورتیاں اور ان پر بننے کپڑوں کے نقشوں، کپڑا بنانے کی صنعت کا پتا دیتے ہیں۔ عورتیں آرائش اور بناؤ سنگھار کے لیے لگاتار لگی رہیں اور چڑیاں پہنتی تھیں۔

ہڑپہ کے لوگ پڑھ لکھ سکتے تھے۔ ان کا رسم الخط دل چسپ اور پیچیدہ تھا۔ اس عہد میں لکھنے کا ایک نظام بنایا گیا تھا، جس میں تقریباً چار سو

علامات تھیں۔ اسے تاجر، فوجی اور سیاسی افراد استعمال کرتے تھے۔ آثارِ قدیمہ کے ماہرین ابھی تک ان علامات کے معانی سے پائے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تحریریں ایک سے زیادہ زبانوں پر مشتمل ہیں۔ جب تک کوئی ماہر اس تہذیب کے رسم الخط اور اس وقت تک اس تہذیب کے کئی گوشے چھپے رہیں گے۔

ہڑپہ کی سر زمین زر خیز تھی۔ اس کی معیشت کا انحصار زراعت اور تجارت پر تھا۔ اس تہذیب کی اکثریت کاشت کار تھی۔ موٹی بارشوں کی وجہ سے یہاں خوب فصلیں اُگتی تھیں۔ یہاں کی فصلوں کے جو آثار ملے ہیں، ان کی بنیاد پر کہا جاسکتا ہے کہ یہاں جو، دالیں، کپاس اور چاول یہاں پیدا ہوتے ہوں گے۔

شہروں کی کھدائی سے ملنے والے ہتھیاروں کی تعداد سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں کے لوگ پُر امن زندگی بسر کرتے ہوں گے۔ ہتھیاروں کا استعمال شکاری کے لیے کیا جاتا ہوگا۔ مویشی ان کی زندگی کا اہم حصہ تھے۔ بیل ان کے نزدیک اہم ترین جانور تھا۔ بیل والے بے شمار مہرے اور کھلونے بھی ہڑپہ کے کھنڈرات سے برآمد ہوئے ہیں۔

### ٹھہریں اور بتائیں

- وادی سندھ کی تہذیب کہاں پروان چڑھی؟
- ہڑپہ سے ملنے والی مہروں پر کن چیزوں کی تصویر بنی ہوئی تھیں؟
- ہڑپہ کی عورتیں اور مرد کیا کام کرتے تھے؟
- کون کون سی فصلیں ہڑپہ میں اُگائی جاتی تھیں؟
- اس شہر کے کھنڈرات کے آثار بتاتے ہیں کہ یہ لوگ فنِ تعمیر سے اچھی طرح آشنا تھے۔ کاری گرائنٹیں بنانے اور انھیں پکانے کے فن سے واقف تھے۔ مکانات کی بنیادیں گہری اور مضبوط بناتے تھے۔ مکانات کی تعمیر میں پختہ اینٹیں استعمال کرتے تھے۔ ہر گھر میں غسل خانہ موجود ہوتا تھا۔ مکانوں میں روشنی اور ہوا کا بھی معقول بندوبست کیا جاتا تھا۔
- گندے پانی کے نکاس کا عمدہ انتظام تھا۔ قدیم دور میں کوئی بھی شہر ایسا نہیں تھا، جہاں نکاسی آب کا اتنا بہتر انتظام اور سہولیات موجود ہوں۔ یوں لگتا ہے کہ آج کل کا نکاسی آب کا انتظام اسی دور کی نقل ہے۔

آہستہ آہستہ اس شہر کا زوال ہونا شروع ہو گیا۔ بعض ماہرین کے خیال میں خشک سالی اس کی وجہ بنی اور بعض کے نزدیک فتنے آفات۔ بہر حال وجہ جو بھی تھی، آخر کار یہ تہذیب ختم ہو کر رہ گئی۔

ہڑپہ نہ صرف پاکستان کا تاریخی مقام ہے بلکہ عالمی ثقافتی ورثے کا حصہ بھی ہے۔ زندہ قومیں اپنی تہذیب و ثقافت کی وجہ سے بچتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے ثقافتی ورثے کی حفاظت کریں۔

### ہم نے سیکھا

- ہڑپہ کی تہذیب صدیوں پرانی ہے۔
- ہڑپہ کے لوگوں کا رہن سہن بہت منظم تھا۔
- اپنی تاریخی عمارات اور ثقافتی ورثے کی حفاظت کرنی چاہیے۔



# مشق

معنی الفاظ

معنی الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی
برکت والا	مُتبرک	بہ جگہ ہونا
مناسب	معقول	عبادت، پوجا
مشکل	پہچیدہ	تباہی
اچھا، خوب	عُمدہ	دوست، باخبر



آپ نے کیا سمجھا؟

فہم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

پہلے پہلے جوڑو واوی ~~مستبرک~~ کی تہذیب کا حصہ تھے۔

پہلے پہلے ~~تفاحی~~ ورثے کا حصہ ہے۔

پہلے پہلے ~~لہجہ~~ کی ~~لہجہ~~ بھی ملی ہیں۔

پہلے پہلے ~~لہجہ~~ دل چسپ اور پہچیدہ ہے۔

پہلے پہلے ~~لہجہ~~ پر دیوی دیوتاؤں کی تصویریں ملی ہیں۔

فہم کے مطابق درست بیانات کے سامنے (✓) اور غلط بیانات کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

پہلے پہلے والے آؤزار چاندی سے بنائے جاتے تھے۔

پہلے پہلے لوگ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے۔

پہلے پہلے مریضین غیر تھی۔

پہلے پہلے لوگوں کی اکثریت غریب تھی۔

پہلے پہلے والی ہمدوں پر ہاتھی اور کوہان والے نیل کی تصویریں زیادہ تھیں۔

- ☒
- ☒
- ☒
- ☒
- ☒

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

- (الف) وادی سندھ کی تہذیب کے آثار پاکستان کے کن علاقوں میں پائے جاتے ہیں؟
- (ب) ہڑپہ میں کس طرح کے مکانات تعمیر کیے جاتے تھے؟
- (ج) ہڑپہ میں کاروبار زندگی کیسے چلایا جاتا تھا اور کس بات پر زور دیا جاتا تھا؟
- (د) ہڑپہ کے رہنے والے کن چیزوں کی پوجا کرتے تھے؟
- (ه) ہڑپہ سے ملنے والی کوئی سی پانچ چیزوں کے نام اور ان کے بارے میں ایک ایک جملہ لکھیں۔

## مل کر کریں بات



۵۔ اگر آپ ہڑپہ کی سیر کو جاتے ہیں تو واپسی پر دوستوں کو اس سے متعلق کیا کیا بتائیں گے؟

## لفظوں کا کھیل



۶۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور انہیں الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

① باسی

② تحقیق

③ حکمران

④ جدید

⑤ قیمتی

## قواعد سیکھیں



۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کی جوڑیوں کی درست شناخت کریں۔

متضاد

<input type="checkbox"/>	<input checked="" type="checkbox"/>
<input checked="" type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>
<input type="checkbox"/>	<input checked="" type="checkbox"/>
<input checked="" type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>
<input type="checkbox"/>	<input checked="" type="checkbox"/>
<input checked="" type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>
<input type="checkbox"/>	<input checked="" type="checkbox"/>
<input checked="" type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>
<input type="checkbox"/>	<input checked="" type="checkbox"/>

آسمان	زمین
رفیق	دوست
جدید	قدیم
دانا	عقل مند
عروج	زوال
خوف	ڈر
اہم	خاص
گہرائی	سطح

مثال

سوال نمبر ۵ کے لیے بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اپنی گفتگو میں مرکب جملے اور کم از کم دو محاورے ضرور شامل کریں۔

بچوں کو بتائیں کہ لغت میں الفاظ الف بائی ترتیب سے لکھے ہوتے ہیں۔ انہیں لغت استعمال کرنے کا طریقہ سکھائیں۔





جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

غلط جملے

درست جملے

جملوں کے جملوں میں ہڑپہ سے متعلق ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا۔

جملوں کے جملوں میں ہڑپہ سے متعلق ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا۔

جملوں کے جملوں میں ہڑپہ سے متعلق ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا۔

جملوں کے جملوں میں ہڑپہ سے متعلق ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا۔

جملوں کے جملوں میں ہڑپہ سے متعلق ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا۔

پڑھیں

جملوں کے جملوں میں ہڑپہ سے متعلق ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا۔

لاہور کا شہر سے ۲۷ کلومیٹر کے فاصلے پر ”موئن جو دڑو“ کے کھنڈرات واقع ہیں۔ ہڑپہ اور موئن جو دڑو دونوں شہروں کا نقشہ اور  
ترتیب تقریباً ایک جیسی ہے، جس سے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ دونوں شہروں کی تہذیب سے تعلق رکھتے ہیں۔ سندھی  
زبان میں ”موئن جو دڑو“ کا مطلب ہے ”مردوں کا ٹیلا“۔ صفحہ ہستی سے مٹ جانے والا یہ شہر قریباً پانچ ہزار سال پہلے آباد ہوا  
تھا۔ اس شہر کے کھنڈرات سے بچوں کے کھلونے، عورتوں کے زیورات، ہاتھی دانت کی بنی ہوئی چیزیں، سیپ، گھونگے اور چینی  
کے برتن برآمد ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف مجسمے اور آواز بھی ملے ہیں۔ آثار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس شہر کے باشندے  
ذہن اور محنت تھے۔ ان لوگوں کا پیشہ کھیتی باڑی تھا۔ وہ لوگ ہندسوں کا استعمال جانتے تھے۔ اشارات اور تصاویر پر مبنی ان کا  
ایک اہتمام الخظ تھا، جسے ماہرین آج تک نہیں پڑھ پائے۔ یہ شہر ختم کیسے ہوا، اس بارے میں ماہرین میں اختلاف پایا جاتا  
ہے۔ کچھ ماہرین کے خیال میں وبائی امراض کے نتیجے میں ساری آبادی ختم ہو گئی اور کچھ ماہرین کے مطابق قدرتی آفات مثلاً  
سیلاب یا زلزلے کی وجہ سے یہ شہر نیست و نابود ہو گیا۔ ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ بیرونی حملہ آوروں نے اس شہر کی اینٹ سے اینٹ  
جھاڑ دی ہوگی، جس کی وجہ سے یہ شہر صفحہ ہستی سے مٹ گیا۔

موئن جو دڑو کے باشندے کس طرح کے تھے؟  
موئن جو دڑو کے کھنڈرات سے کیا برآمد ہوا؟

موئن جو دڑو کا کیا مطلب ہے؟  
موئن جو دڑو کا رسم الخظ کن چیزوں پر مشتمل تھا؟

اس پر مبنی ہوئی عبارت میں سے محاورات تلاش کریں اور بتائیں۔

## کچھ نیا لکھیں



۱۰۔ دیے ہوئے محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

آسمان سے باتیں کرنا

دانت کھٹے کرنا

ایڑی چوٹی کا زور لگانا

باغ باغ ہونا

ناک میں دم کرنا

باتیں بگھارنا

میں نے آسمان میں اول البیڑی چوٹی کا زور لگایا۔  
میری خوج نے پیارے اخون بے وارفتہ، کھٹے سرے۔  
آج محلِ جنت کی کھدائیں اس میں سے بائیں کرتا۔  
علی البیڑی خور۔ باتیں بگھارنا کر۔  
مجھے زماما کے پائے میں دم کرنا نہیں۔  
تذاتی لکھنے سے دل باغ باغ نہیں ہوتا۔

۱۱۔ اپنے صوبے کے کسی ایک تاریخی مقام کے بارے میں مختصر مضمون لکھیں، جس میں کم از کم دو محاورے بھی شامل ہوں۔

## آؤ کریں کام



۱۲۔ ایک کتابچہ تیار کریں، جس میں پاکستان کے مختلف صوبوں میں موجود تاریخی عمارات کی تصویریں لگا کر ان کے نام اور صوبے کا نام لکھیں۔ بعد ازاں کمرہ جماعت میں اس کی نمائش کا اہتمام کریں۔



سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کروانے کے لیے جتنے تحریر پر معلوماتی جال بنائیں اور بچوں سے تقریباً دس سطروں پر مضمون لکھوایں۔ بہترین مضمون کو سکول پتھر میں لکھنے کے لیے بھجوائیں، جس میں کم از کم دو محاورے بھی شامل ہوں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے انٹرنیٹ کی مدد سے پاکستان میں موجود مختلف تاریخی مقامات کی تصویریں بچوں کو دکھا کر ان کے بارے میں بنیادی معلومات بھی بچوں کو فراہم کریں۔ اس سرگرمی کو گروپ انداز میں مکمل کروائیں۔



## حُسنِ سلوگ



بڑی جمل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

لب سے نہ کرکھیں اور دہرا سکیں۔

پہلے ہی ہاتھ لگائی کر اپنے لفظوں میں درست لب و لہجہ کے ساتھ بیان کر سکیں۔

بے (تر) کراں کے بارے میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر کے بیان کر سکیں۔

آزاد، آواز، پیش اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق ترتیب دے سکیں۔

بے بدلے سے معافی کی تبدیلی کو سمجھ سکیں۔

خبردار اور استمال کر سکیں۔

بدانتظامیہ کا رد و تحریر کر سکیں۔

سارے بتائیں

دوسروں سے کیا مراد ہے؟ آپ دوسروں کے ساتھ کس طرح کی نیکی کرتے ہیں؟

پہناتے ہیں؟

دارالسلام اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم علی آلہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد مبارک ہے:

(صحیح مسلم)

”میں نے کوئی نیکو شخص نہ دیکھا ہے جس کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل اس کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے وقتی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”تھمریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں پوچھے جائیں۔ کیا آپ جانتے ہیں؟“ ”میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔“



# حُسنِ سُلُوک

تَلَفُّظُ سِکِّیْن



پینائی

اِشتِہار

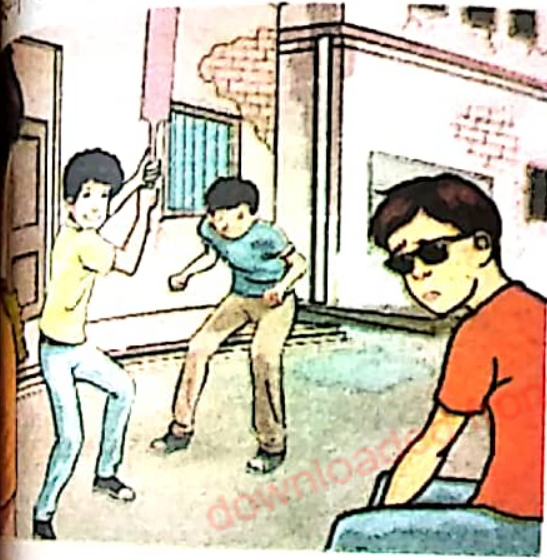
بے جا

مُہلِک

عیش و آرام

شان دار

ظفر کے ابا جان ایک دفتر میں بڑے افسر تھے۔ وہ ایک شان دار مکان میں پُر سکون زندگی بسر کر رہے تھے۔ ظفر ان کا انوکھا بیٹا تھا۔ ہر طرح کا عیش و آرام حاصل تھا۔ عام طور پر ماں باپ کا بے جالا ڈ پیار بچوں کی عادتیں بگاڑ دیتا ہے۔ وہ ضدی اور غرور بن جاتا ہے۔ ایسا نہ تھا۔ وہ ہر لحاظ سے ایک اچھا بچہ تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کے ماں باپ بہت نیک دل اور مہربان تھے اور اپنے بیٹے کی تعمیرِ خصوصی توجہ دیتے تھے۔



ظفر کے گھر کے قریب ایک کچی آبادی تھی۔ وہ اس کچی آبادی کے پاس سے گزر کر سکول جاتا تھا۔ کچی آبادی کے بچوں کے پاس نہ کھلونے ہوتے اور نہ صاف سُتھرے کپڑے۔ ویسے تو ظفر کو اس بستی کے سب ہی بچوں کے ساتھ ہمدردی تھی، مگر عابد کی حالت نے اُسے بے چین کر رکھا تھا۔ اس کی خاص وجہ یہ تھی کہ غریب ہونے کے ساتھ ساتھ وہ نابینا بھی تھا۔ صرف دو برس کی عُمر میں ایک مُہلِک بیماری کی وجہ سے اس کی آنکھوں کی پینائی ختم ہو

گئی۔ اب اس کی عُمر گیارہ برس کے قریب تھی اور وہ ٹول ٹول کر چلتا تھا۔ جب اس کے ساتھی کھیل کود میں مصروف ہوتے تو وہ ایک اپنے ہاتھوں کی اُنگلیاں چٹا تار ہٹا۔ ظفر جب بھی اسے دیکھتا تو تھوڑی دیر اس کے پاس رُک جاتا اور ہمدردانہ لہجے میں اس کا حال پوچھتا۔ ایک دن ظفر نے اپنی اُرڈو کی کتاب میں سفید چھڑی کے بارے میں پڑھا جو آنکھوں سے محروم لوگوں کے پاس ہوتی ہے۔ اس کے ہاتھ میں مضبوط چھڑی دیکھ کر دوسرے لوگ سڑک پار کرنے یا راستہ طے کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ ظفر کے دل میں بظاہر ہی اچھا ہو جو ایک سفید چھڑی عابد کو بھی مل جائے۔ وہ اس بات پر کئی دن تک غور کرتا رہا پھر اُس نے یہ عزم کیا کہ وہ اپنے جب خیریت سے بچا کر عابد کے لیے ایک سفید چھڑی ضرور خریدے گا۔ اگلے دن اس کے چچا جان کو بند سے لاہور آئے اور ظفر کی تعلیم میں نمایاں کارکردگی سن کر ایک ہزار روپے کا نوٹ انعام کے طور پر دیا۔ ظفر انعام پا کر بہت خوش ہوا اور اُس نے چچا جان کا شکریہ ادا کیا۔ ان دنوں سے سفید چھڑی خرید کر عابد کو دے دی۔ عابد کو چھڑی دینے کے بعد ظفر کو ایسی خوشی کا احساس ہوا جو اس سے پہلے اُسے کبھی نہیں ہوا تھا۔ عابد بھی چھڑی پا کر بہت خوش تھا۔



بچوں کو تائیں کہ نابینا بچے "بریل سسٹم" کے ذریعے سے پڑھتے ہیں۔ بریل کسی سطح پر ابھرنے ہوئے حروف ہوتے ہیں جو چھو کر پڑھے جاتے ہیں۔





ظفر نے ابا جان کا ہاتھ لے لیا اور سے اسلام آباد ہو گیا۔ ظفر  
نے ساتھ چلا گیا۔ پھر ظفر کے ابا جان کا ہاتھ جس شہر  
کے ساتھ ساتھ جاتا۔ یوں وہ مختلف شہروں  
میں سفر کرتا رہا۔ نئے نئے دوست بناتا رہا۔ وقت  
بہت گزرا اور اس میں رہنے والا

ظفر نے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ کوشش کر رہا تھا کہ کسی اچھے دفتر میں ملازمت کر لے۔

ظفر نے اخبار میں اشتہار دیکھ کر درخواست دی۔ کچھ دنوں بعد انٹرویو کے لیے بلایا گیا۔ انٹرویو کے لیے ظفر کمرے میں داخل  
ہوا۔ ایک خوب صورت اور ہارعب نوجوان ایک بڑی سی میز کے پیچھے گھومنے والی کرسی پر بیٹھا ہے۔ جب ظفر نے اُس نوجوان کو فوراً سے  
آنکھ میں لٹکی نہیں تو آپ کا نام عابد ہے؟“

### گھبریں اور بتائیں

- عابد کی بیٹائی کیوں ختم ہو گئی تھی؟
- ظفر، عابد سے کیوں ہمدردی رکھتا تھا؟
- سفید چھڑی کون لوگ استعمال کرتے ہیں؟
- عابد کی بیٹائی واپس کیسے آئی؟

ظفر بولا: ”بہت عرصہ  
پہلے میں رہتا تھا، میرا نام ظفر ہے۔“ یہ سن کر وہ نوجوان فوراً کھڑا ہو گیا اور ظفر  
کو دیکھ کر عابد ہی تھا۔ اس نے ظفر کو اپنی کہانی سنائی: ”میں تمہاری دی ہوئی  
پارکر پارکر ہاتھ لگا کر ایک خاتون نے مجھے روک لیا۔ وہ میرے ساتھ گھر تک  
بات کرنے کے بعد مجھے اپنے ساتھ لے گئیں۔ وہ خاتون ایک

میری تھی، جہاں تین بیٹیاں تھیں۔ انھوں نے مجھے سکول میں داخل کر لیا اور میں خوب دل لگا کر پڑھنے لگا۔“  
پھر وہ ہاتھ لگا کر کچھ عرصے بعد ایک ڈاکٹر صاحب ہمارے سکول میں آئے اور پرنسپل صاحبہ کی اجازت کے ساتھ مجھے اپنے ساتھ  
لے گئے۔ انھوں نے میری آنکھوں کا علاج کیا اور اس طرح میری بیٹائی واپس آ گئی۔ ظفر عابد کی روداد سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا:  
”اللہ تعالیٰ کی شان بہت بلند ہے۔ ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے ایک سفید چھڑی دی ہے، یعنی نیکی کے راستے پر چلنے کی سوچ۔ جو بھی  
اس راستے پر چلے گا وہ خوش رہے گا۔“

اس بات پر خوش تھے کہ نیکی کے چھوٹے چھوٹے کاموں سے بڑی تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں۔ دونوں نے مل کر اسی طرح  
زندگی بسر کی اور کچھ عرصہ گزرا۔

### میں نے سیکھا

نیکی کی باتیں ہمیں جانتی۔  
زندگیوں سے زندگیوں بدلی جاسکتی ہیں۔

# مشق

## نئے الفاظ



○ دے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
آنکھوں کی روشنی	بینائی	نکسہ، چین	عیش
مار ڈالنے والی	مہلک	بے وقت، نامناسب	بے جا
عالی شان	شاعر	تلاش کرنا	ثولنا

## آپ نے کیا سمجھا؟



○ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

○ بچوں کی عادتیں بگاڑ دیتا ہے ماں باپ کا بے جا:

د	ج	ب	ا
حملت کرنا	غصہ	لاڈلپیار	ڈانٹنا

○ کچی پستی میں رہتا تھا:

د	ج	ب	ا
سنبھالنا	اجھڑنا	عابد	ظفر

○ ظفر کو انعام کے طور پر پیسے دیے:

د	ج	ب	ا
بھائی جان نے	تایا جان نے	ماموں جان نے	چچا جان نے

○ ظفر نے عابد کے لیے خریدی ایک:

د	ج	ب	ا
ٹوپی	سفید چھتری	کتاب	گھڑی

○ ظفر کے ابا جان کا تبادلہ لاہور سے ہو گیا:

د	ج	ب	ا
اسلام آباد	کوئٹہ	پشاور	کراچی



جوئے الفاظ معنی میں سے تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں۔ بعد ازاں سبھی میں سے ان الفاظ سے جملہ بنائی جائے گی۔

ا	ع	و	د	ش
ک	ن	س	ر	پ
ل	و	ق	غ	ع
و	ن	ا	و	ل
ت	و	پ	ا	ا
ا	ا	ن	س	ق
ج	ن	ر	ت	ے

علاج

نوجوان

درخواست

انگلی

رکھو عابدی

پہلے ادولڈ نے مل سروسز کی سرکاری

نوجوان جو نوجوان کی سرکاری

پہلے سوالوں کے جواب لکھیں۔

منید چڑی کس کام آتی ہے؟

عابدی بیٹائی کس وجہ سے چلی گئی تھی؟

عابدی کو تعلیم کس نے دلوائی اور اس کا کیا فائدہ ہوا؟

ظفر نے جس خُسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا، اس کے بارے میں بتائیں۔

اگر آپ ظفر کی جگہ ہوتے تو عابدی کی مدد کیسے کرتے؟

مل کر کریں بات

اپنے پسندیدہ کردار کے بارے میں حُفّت مگو کریں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

جمال

**الفناء**

زنجی کی مرہم پٹی کر کے اسے گھر بھیج دیا گیا۔

مرہم پٹی

مثال

۷۔ اعراب کو مد نظر رکھتے ہوئے کالم: الف میں دیے گئے الفاظ کو کالم: ب میں دیے گئے معانی سے ملائیں۔

کالم: الف		کالم: ب
مکن		خوبی
مکن		گینا
دھن		دولت
دھن		شوق
میل		سٹون
میل		مگدگی

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

**اگر بارش نہ ہوئی تو میں آؤں گا۔**

جوںہاری کھائے گا سویا در کھے گا۔

اگرچہ اس نے محنت کی مگر وہ کامیاب

اوپر دیے ہوئے جملوں میں خط کشیدہ حروف ”اگر، جو، اگرچہ“ ایسے حروف ہیں جو شرط کو ظاہر کرتے ہیں، اسی لیے انہیں کہتے ہیں۔ حروفِ شرط آنے کے بعد جملہ مکمل کرنے کے لیے ایک اور حرف کی ضرورت پڑتی ہے۔ اوپر کے جملوں میں حروفِ شرط حروفِ جزا ہیں، جو حروفِ شرط کے جواب میں لکھے گئے ہیں، انہیں ”حروفِ جزا“ کہتے ہیں۔ حروفِ شرط و جزا جس جملے میں آئیں، طویل ہوتا ہے اور دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۶ کے لیے بچوں کو مرکب الفاظ کی وضاحت دیں۔ ایسے الفاظ جو دو الگ الگ لفظوں سے مل کر ایک معنی دیں مرکب الفاظ کہلاتے ہیں۔ جیسے  
مذنی، وغیرہ





جیلے مکمل کریں۔

ب | جب | تو | سو | جو | دیا | جیسا

بارش ہوگی۔ تب ہریالی ہوگی۔

ردے ہو گیا۔ بھروے۔ اگر وہ وقت پر دو الیتا۔ جلد صحت یاب ہو جاتا۔

پڑھیں

دست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں اسے اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

اسلام سے پہلے لڑائی میں پکڑے جانے والے قیدیوں کے ساتھ بہت بُرا سلوک کیا جاتا تھا۔ حضرت محمد رسول اللہ نے قیدیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تلقین کی۔ مسلمانوں نے بدر کی لڑائی میں کچھ کافروں کو پکڑ لیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تاکید کی کہ ان قیدیوں کا خاص خیال رکھا جائے۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جج یا مجوس کھا کر گزارا کر لیتے، لیکن قیدیوں کو اچھے سے اچھا کھانا فراہم کرتے۔ ان قیدیوں کے ہاتھ پاؤں رسیوں سے باندھے تھے، جس کی وجہ سے وہ درد سے کراہنے لگے۔ ان کی آوازیں سن کر آپ ﷺ بے قرار ہو گئے۔

نبی اللہ تعالیٰ عنہم سمجھ گئے کہ آپ ﷺ قیدیوں کی تکلیف کی وجہ سے بے چین ہیں۔ چنانچہ انھوں نے قیدیوں کی دوائیں دے دیں۔ قیدیوں کو سکون ملا تو آپ ﷺ کی بے چینی بھی دور ہو گئی۔

## کچھ نیا لکھیں

کئی وجہ سے امتحانات کی تیاری نہیں کر سکا۔ آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟ دو مختصر پیرا گراف میں لکھ کر بتائیں۔

بائیں کو مد نظر رکھتے ہوئے اچھے برتاؤ کے موضوع پر ایک مختصر کہانی لکھیں۔

## آؤ کریں کام

ذیل کے لیے ایک کارڈ بنائیں اور اسے رنگوں، ربن، یا پھر کسی اور چیز سے مزین کر کے اسے دیں۔ (سال گرہ، امتحان میں کامیابی، بچوں کی مبارک باد، صحت یابی وغیرہ کے لیے)

بچوں کی ہوتی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ اس عبارت میں حسن سلوک سے متعلق دیا گیا واقعہ مختصر اور سادہ عبارت سے متعلق سوالات بھی پوچھ سکتے ہیں۔

بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ کہانی کے آغاز، پیش کش اور انجام کو مد نظر رکھیں۔ نیز کہانی کا عنوان بھی لکھیں۔





کتاب: حروف تائیف اور ندا کی دو دو مثالیں لکھیں۔

- ۱۔ والہ ۲۔ سبکدوش حروف تائیف: ۱۔ آ ۲۔ اے
- حروف ندا: ۱۔ اے ۲۔ اے

بہت "واو" کا استعمال کرتے ہوئے پانچ الفاظ بنائیں اور ان کے جملے لکھیں۔  
 ہر ایک کو مد نظر رکھتے ہوئے الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرے لگائیں۔

معانی	الفاظ	معانی
گننا	خوبی	دولت
ایک اوزار	شرم	لحہ
مکان	امیری	شہد

یہی کتاب حروف استفہام لفظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟  
 یہ کس کی چادر ہے؟  
 دروازے پر کون ہے؟

- کیا ہاں ہے؟  
 کس کلمے کا؟  
 کیا کمال واقع ہے؟

یہ نواہز کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

- جب آپ آئیں گے تیا میں کھانا کھاؤں گی۔  
 اگر وہ بات سن لیتا تو نقصان نہ اٹھاتا۔

- جس سیر کی بھرنی۔  
 جس سرو کا ٹوٹے۔

یہ کتاب وہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے، کے موضوع پر مضمون لکھیں۔

# کہا اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے

سبق  
۲۰

## حاصلاتِ تعلیم



- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- سن کر خفہ گو کے اہم نکات سمجھ کر بتا سکیں۔
- حافظے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سن سکیں۔
- اسٹے (۶۱) تا سو (۱۰۰) گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- اپنی تقریر کو اشعار کے استعمال سے مؤثر بنا سکیں۔
- اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا لکھ سکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔
- مختلف سماجی تقریبات میں اردو بولنے میں فخر محسوس کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- پاکستان بنانے کا خواب سب سے پہلے کس نے دیکھا تھا اور ہم انھیں کس نام سے جانتے ہیں؟
- قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ میں کون سی دو باتیں مشترک تھیں؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد شیخ نور محمد اور والدہ امام بی بی دونوں نیک اطوار اور مذہبی رجحان رکھتے تھے۔
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو لاہور میں ہوا۔

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "نصہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے بعد بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع عمل کے مطابق دی جائیں۔





# کہا اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے

خطبات

اساس	برملا	خطبے	رو نمائی	منزل	آگاہ	بنت
------	-------	------	----------	------	------	-----

بنت و بنت کا بہت چرچا کیا اقبالؒ نے  
شاعروں نے کب کہا تھا جو کہا اقبالؒ نے

خوش رہو، لکھو، پڑھو، خدمت کرو، آگے بڑھو  
قوم کے بچوں کو دی کیا کیا دعا اقبالؒ نے

## ٹکھریں اور بتائیں

- علامہ محمد اقبالؒ نے قوم کے بچوں کو کیا دعا دی؟
- علامہ محمد اقبالؒ نے کس بات کا چرچا کیا؟

رو نمائی کے لیے بھٹکے ہوئے انسان کی  
ہے خدا کے بعد پیغمبر ﷺ، کہا اقبالؒ نے

پن مسلمان اور پندرہ دو الگ ہی سلسلے  
ہے خطبے میں کہا یہ برملا اقبالؒ نے

ملک اک ایسا بناؤ، دین ہو جس کی اساس  
مشورہ اہل وطن کو پھر دیا اقبالؒ نے  
(قیوم نظر)

## ہم نے سیکھا

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے قوم کو بیدار کیا۔  
علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا خواب دیکھا۔  
علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کو ان کے قومی فرض سے آگاہ کیا۔

پھر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کے بارے میں بتائیں۔ پہلے بچوں سے سوال کر کے ان کی معلومات کا جائزہ لیں۔ مختصر تحریر پر اہم نکات لکھتے جائیں۔ تمام  
اساتذہ کرام بتائیں۔ ۹۔ نومبر کو یومِ اقبال منانے کا اہتمام کریں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اردو زبان سے محبت کریں اور اردو زبان بولتے ہوئے فخر محسوس کریں۔

# مشق

## نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
شہرت	چرچا	قوم	ملت
جگہ	منزل	بتا دینا	آگاہ کرنا
بنیاد	اساس	کھلم کھلا، منہ پر	بر ملا

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

### کالم: ب

- ☐ پھر دیا اقبالؔ نے
- ☐ جو کہا اقبالؔ نے
- ☐ بھٹکے ہوئے انسان کی
- ☐ بر ملا اقبالؔ نے
- ☐ دوا لگ ہی سلسلے

### کالم: الف

- ☐ زہ نمائی کے لیے
- ☐ ہیں مسلمان اور ہندو
- ☐ مشورہ اہل وطن کو
- ☐ شاعروں نے کب کہا تھا
- ☐ اپنے خطبے میں کہا یہ

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے پچوں سے ایک پیرا گراف لکھوائیں۔





تک کے الفاظ بتائیں اور ان سے متعلقہ مصرعے لکھیں۔

الفاظ	مصرعے
مللت	قوم کے یکساں کر دی کیا کیا دعا احتیال
ہیچوں	نورِ طالعون کو کیا اُلائے ان کے سرفراز
فرغ	ان کی منزل پر کیا ان کو بنا افسار
منزل	

پہلی کے جواب لکھیں۔

فردِ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کس بات کا چرچا کیا؟

فردِ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچوں کو کیا دعا دی؟

فردِ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا کہا؟

ان مصرعے کا مفہوم لکھیں: ”ملک اک ایسا بناؤ، دین ہو جس کی اساس“

ایک پاکستانی ہونے کی حیثیت سے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

## پڑھ کر بات

”دلِ ملی کی نظم“ بچے کی دُعا پڑھیں۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اس میں کیا دعا مانگی گئی ہے؟

## فلوں کا کھیل

شہر کی مدد سے شخصیت کا نام پوچھیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

شہیدیت	علی گڑھ تحریک
سیاحت علی خان	سرسرا چتر خان
مادریات	شاہ نامہ اسلام
خاتمہ جناح	تحفظ جالندھر تحریک

یہ کھیل ہونے والے اشاروں سے متعلق بچوں سے سوال کریں۔ جنہے تحریر پر کالم بنا کر ان اشاروں سے متعلق ایک یا دو مزید اشارے دیں۔ بعد ازاں بچوں سے پوچھا جائے گا کہ جیسے شاہ نامہ اسلام کے اشارے کے لیے قومی ترانے کے خالق ”حفیظ جالندھری“ کا اشارہ بھی دیا جاسکتا ہے۔



## قواعد سیکھیں



۷۔ توہین میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف لکھ کر مناسب تہدیبوں کے ساتھ جملے دوبارہ لکھیں۔

آزادی حاصل کرنے کا سفر نہایت (کٹھن) تھا۔

ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے مردوں کے ساتھ  
عورتوں نے بھی (جدوجہد) کی۔

باغ میں دوسرے بچے بھی ان کے ساتھ کھیل میں  
ہو جاتے ہیں۔

قلات کا قلعہ (نرالا) طرز تعمیر کا شاہ کار ہے۔  
برصغیر کے مسلمانوں کے لیے الگ وطن بنانے کا (تصور) سب

سے پہلے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے دیا۔

ہمارا (علم) ہماری قومی شناخت ہے۔

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں اور ان کے معانی لغت میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

مشترک

حلقہ

قربان

فکر

بڑائی

دربان

## پڑھیں



۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں۔ بعد ازاں بتائیں کہ ان اشعار میں قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کیا لکھا ہے

اس پاک وطن کا  
ہیں اور بھی رہبر  
تو رہنما ہے  
تو ان سے بڑا ہے  
ان سب سے بڑا ہے  
اے قائد اعظم  
اے قائد اعظم  
کس شان سے آیا  
غاصب کو گرایا  
باطل کے مقابل  
کافر کو بچھاڑا  
اے مرد مجاہد  
اللہ رے دم خم  
اے قائد اعظم

(اخلاقی جملے)

بعد ازاں کاپی میں کام مکمل کر کے

جہاں ضرورت ہو، درج ذیل اشعار



سوال نمبر ۷ میں دیے ہوئے جملوں میں توہین میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف الفاظ بچوں سے پوچھیں۔ بعد ازاں کاپی میں کام مکمل کر کے

سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے پڑھاویں اور بچوں ہی کو ان میں پوشیدہ پیغام بتانے کے لیے کہیں۔ جہاں ضرورت ہو، درج ذیل اشعار



آج نیا لکھیں

پہلے اپنی کتابیں کے موضوع پر دس جملے لکھیں۔

downloaded from <https://infohubhrmssissed.com/>

آؤ کریں کام

پہلی کی تعبیریں ہم کے موضوع پر ایک تقریر تیار کریں۔ کمرہ جماعت / سکول اسمبلی میں پیش کریں۔  
ان کے دست اقبال میوزیم لاہور کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔  
(۱۰۰) لفظی اور عددی گنتی یاد کریں اور جماعت میں سنائیں۔

پہلی کے لیے بچوں کو تقریر کی تیاری میں مدد اور رہنمائی فراہم کریں۔ تقریر کو مناسب اشعار سے مزین کروائیں۔ سکولوں کے درمیان ہونے والے تقریری مقابلوں میں بچوں کی شرکت کو ممکن بنائیں۔  
پہلی کی عمر کے لیے جماعت کے بچوں کے گروہ بنا کر انھیں اکٹھے ماسٹر، اکبر تاسی، اکسی تانوے اور اکانوے تاسو ہندی و لفظی گنتی تفویض کریں۔  
تقریریں ہند کا نام بنا کر گنتی خود لکھیں۔ بعد ازاں گروہی انداز میں گنتی لکھوا کر سافٹ بورڈ پر لگائیں۔

# بے مثل ہے نظام تیرا

سبق  
۲۱

## حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں۔ (مرکزی خیال)
- ماحول کا مشاہدہ کر کے چند سطرے عبارت لکھ سکیں۔
- کسی عنوان پر دو سے تین مربوط اور بامقصد پیرا گراف پر مشتمل مختصر مضمون لکھ سکیں۔
- جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا لکھ سکیں۔
- فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا قدرتی ذریعہ کون سا ہے؟
- آپ کے خیال میں نظامِ زندگی میں کیا رکاوٹ آتی اگر یا تو صرف دن ہوتا، یا صرف رات ہوتی؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہماری زمین کے ارد گرد ایک حفاظتی خول ہے۔ یہ حفاظتی خول اوزون کی تہ کہلاتا ہے۔ یہ حفاظتی خول، سورج سے آنے والی کئی قسم کی خطرناک شعاعوں کو ہماری زمین تک پہنچنے سے روکتا ہے۔



تدریس کیل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے کے لیے "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے جتنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "تضمیریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے بعد بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع ملے گی کہ مطابق دی جائیں۔



# بے مثل ہے نظامِ تیرا

نظامِ شمسی

انتاج	نظامِ شمسی	گردش	مدار	انگار	مجلس	آکسیجن
-------	------------	------	------	-------	------	--------

پہلی صاحب نے پچھلے ہفتے سکول میں لائبریری کا افتتاح کیا۔ بچے بہت خوش تھے کہ اب طرح طرح کی کتابیں پڑھنے کو ملیں گی۔ اس استاد صاحب نے بچوں سے کہا: ”آپ کون سی کتابیں پڑھنا چاہیں گے؟“ بچوں نے مختلف موضوعات کی کتابوں کے نام لیے۔ پہلی صاحب نے کہا: ”کیوں نہ پہلے دن ہم سب سائنس کی کتابیں پڑھیں۔ اہم نکات اپنی ڈائریوں میں نوٹ کریں اور پھر اپنی معلومات کے سامنے پیش کریں۔“

اس استاد صاحب کی ہدایت کے مطابق ہم سب نے اہم نکات اپنی اپنی ڈائریوں میں لکھ لیے تھے۔



میں نے اصل کردہ معلومات کا تبادلہ کرنے کے لیے بے چین تھے۔ استاد صاحب نے کہا کہ وہ نظامِ شمسی کے بارے میں اکٹھی کی گئی معلومات کے بارے میں

اگر بتایا: ”اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو اربوں، کھربوں کہکشاؤں سے بنا۔ ان کہکشاؤں میں بے شمار ستارے، سیارے اور سیارچے موجود ہیں۔ ان میں ان کائنات میں ہماری کہکشاں کا حصہ ہے۔ نظامِ شمسی کا مطلب ہے، سورج کے گرد مختلف سیارے ہر وقت اپنے اپنے مدار میں گردش کرتے ہیں۔ سیاروں کی گردش کے اس نظام میں کبھی ایک لمحے کا بھی فرق نہیں پڑا۔

سورج نظامِ شمسی کا مرکز ہے جو روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا قدرتی ذریعہ ہے۔ فصلوں اور پودوں کی نشوونما اسی کی روشنی اور حرارت سے ہوتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ سورج صرف صبح کو چمکتا ہے اور رات ہوتے ہی کہیں آرام کرنے چلا جاتا ہے، مگر دوستو! ایسا نہیں ہے۔ یہ سورج ہمیشہ ہماری زمین پر گردش کرتے ہوئے اس کے گرد چکر لگاتی رہتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ زمین کا جو حصہ سورج کے سامنے ہوتا ہے وہ روشنی کی وجہ سے دن ہوتا ہے۔ اسی طرح سے زمین کا وہ حصہ جو سورج کے سامنے نہیں ہوتا وہاں رات ہو جاتی ہے۔

اسی طرح ایک ستارہ ہے۔ ستاروں کی اپنی روشنی اور حرارت ہوتی ہے۔ ستارے اپنی جگہ پر ساکن رہتے ہیں۔ اس کے برعکس ہماری زمین سورج کے گرد گردش کرتی رہتی ہے۔ سورج کے گرد چکر لگاتی رہتی ہے۔ سورج کے گرد چکر لگاتی رہتی ہے۔ سورج کے گرد چکر لگاتی رہتی ہے۔

ہیں۔" احمد نے اپنی بات ختم کی۔ ہم سب نے تالیاں بجا کر احمد کو داد دی۔ اُستاد صاحب نے بھی احمد اور اس کے ساتھیوں کو شاباش دی اور کہنے لگے۔ "سورج کے گرد اور بھی بہت سے سیارے اور سیارچے گردش کرتے رہتے ہیں۔ سورج سیاروں، ذیلی سیاروں اور سیارچوں سے مشابہت کا نظام بناتا ہے، اسے نظام شمسی کہتے ہیں۔ ہماری زمین سورج کے گرد تقریباً ۳۶۵ دنوں میں اپنا ایک چکر مکمل کرتی ہے۔ یہ ایک "شمسی سال" کہلاتا ہے۔ اسی طرح چاند زمین کے گرد گھومتا ہے اور اپنا ایک چکر تقریباً ۲۹ دنوں میں پورا کرتا ہے۔ اس کی گردش کے مطابق بارہ مہینوں میں ایک قمری سال مکمل ہو جاتا ہے۔"

ہم سب نظام شمسی سے متعلق معلومات کو دل چسپی سے سن رہے تھے۔ اُستاد صاحب نے عبد اللہ سے زمین کے بارے میں اپنی اگلی بات سنا لی۔

ساتھیوں کی جمع شدہ معلومات بتانے کے لیے کہا۔ عبد اللہ نے بتایا: "ہم نے نظام شمسی کے بارے میں جانا کہ ہماری زمین بھی اسی نظام کا حصہ ہے۔ زمین سورج سے ایک خاص فاصلے پر موجود ہے۔ اگر اس فاصلے کو کم یا زیادہ کر دیا جائے تو اس کرہ ارض پر زندگی کا نظام ختم ہو جائے۔ اگر یہ فاصلہ کم کر دیا جائے تو ہر شے غلغلہ مچا دے گی۔ اگر یہ فاصلہ بڑھا دیا جائے تو ہر چیز جم جائے گی۔ دوسرے سیاروں پر انسانی زندگی نہ ہونے کی وجہ بھی یہی ہے کہ یا تو وہ سورج کے بہت قریب ہیں یا پھر بہت دور۔ ساتھیو! زمین سے متعلق ایک بہت اہم بات یہ بھی ہے کہ اس زمین پر زندہ رہنے کے لیے ہوا اور پانی بے حد ضروری ہیں۔ ہماری زمین کا تین چوتھا حصہ پانی پر مشتمل ہے۔"

### ٹھہریں اور بتائیں

- ہمارے زمین پر ہواؤں کا ایسا نظام قائم ہے جس کے ذریعے سے بارشیں برتی ہیں۔
- ہوائیں سمندر کی سطح سے پانی کو بخارات کی صورت میں اُڑا کر لے جاتی ہیں اور دُور دراز علاقوں میں میٹھ برساتی ہیں۔ اگر ہواؤں کا یہ نظام ختم کر دیا جائے تو بارش برسا بند ہو جائے اور زمین پر نباتات اور حیوانات کی زندگی بھی ختم ہو جائے۔
- نظام شمسی کسے کہتے ہیں؟
- ہماری زمین کیسے ایک سیارہ ہے؟
- بارشیں کیسے برتی ہیں؟

عبد اللہ نے بھی بہت اچھے طریقے سے اپنی بات مکمل کی۔ اُستاد صاحب اور ہم سب نے عبد اللہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے تالیاں بجا لیں۔

اُستاد صاحب نے ہماری معلومات میں مزید اضافہ کرتے ہوئے بتایا کہ سائنس لیتے وقت ہم ہوا سے آکسیجن حاصل کرتے ہیں۔ ہماری نظامیں آکسیجن کا اتنا ہی دباؤ موجود ہے، جو ہمارے سائنس لینے کے لیے ضروری ہے۔ یہ دباؤ کم یا زیادہ ہو جائے تو ہمارے لیے سائنس لینے میں دشواری ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کائنات کو منظم انداز میں چلا رہا ہے، اس ترتیب و تنظیم میں ہلکا سا بگاڑ پیدا ہو جانے کی صورت میں زمین پر زندگی کا نام نشان بھی باقی نہیں رہے گا۔

بچوں کو بتائیں کہ اس کائنات کو تخلیق کرنے والی واحد ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا خالق و مالک ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کی بنائی ہوئی کوئی شے اللہ سے خالی نہیں۔



NOT FOR SALE-PESRP



ہم نے کیا

ہم نے کیا کائنات کمریوں کھٹکھاؤں سے مل کر بنی ہے۔  
ہم نے کیا کائنات کمریوں کھٹکھاؤں، ستاروں اور سیاروں والی اس کائنات میں خاص ربط پیدا کیا ہے۔  
ہم نے کیا کائنات کمریوں کھٹکھاؤں، ستاروں اور سیاروں والی اس کائنات میں خاص ربط پیدا کیا ہے۔  
ہم نے کیا کائنات کمریوں کھٹکھاؤں، ستاروں اور سیاروں والی اس کائنات میں خاص ربط پیدا کیا ہے۔

## مشق

نئے الفاظ

نئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی
کسی چیز کا پھیلاؤ، حجم	جسامت	شیدا
چکر	گردش	زمین
دو چیزیں جو زمین سے اُگتی ہیں	نباتات	خرابی
ٹھہرا ہوا، غیر متحرک	ساکن	چاند یا ستاروں وغیرہ کے گردش کی جگہ

آپ نے کیا سمجھا؟

نئے الفاظ کے معانی لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

نئے الفاظ کے معانی لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

نئے الفاظ کے معانی لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

نئے الفاظ کے معانی لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

نئے الفاظ کے معانی لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

نئے الفاظ کے معانی لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

نئے الفاظ کے معانی لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

پرنسپل صاحب نے سکول میں افتتاح کیا:

۱۔ لیبارٹری کا (ب) لائبریری کا ج۔ نمائش کا د۔ میچ کا

نیارے کس کے گرد گردش کرتے رہتے ہیں؟

۱۔ چاند کے ب۔ زمین کے ج۔ سورج کے د۔ سیاروں کے

زمین کی گردش کے مطابق مکمل ہونے والے سال کو کہتے ہیں:

۱۔ شمسی سال (ا) ب۔ قمری سال ج۔ ہجری سال د۔ عربی سال

زمین کا تین چوتھائی حصہ مشتمل ہے:

۱۔ پہاڑوں پر ب۔ میدانوں پر ج۔ جنگلوں پر د۔ پانی پر

چاند زمین کے گرد اپنا چکر پورا کرتا ہے:

۱۔ تقریباً ۲۹ دنوں میں (ا) ب۔ تقریباً ۲۷ دنوں میں ج۔ تقریباً ۲۸ دنوں میں د۔ تقریباً ۳۰ دنوں میں

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے کائنات کو کس چیز سے سجایا ہے؟

(ب) نظام شمسی سے کیا مراد ہے؟

(ج) سورج کی روشنی سے کیا کیا فائدے اٹھائے جا رہے ہیں اور مزید کون کون سے اٹھائے جاسکتے ہیں؟

(د) ستاروں اور سیاروں میں فرق لکھیں۔

(ه) نظم و ضبط کی پانچ مثالیں لکھیں۔

مل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ دن اور رات کے آنے جانے میں ہمارے لیے کیا بہتری ہے؟

سوال نمبر ۵ کا متعدد بچوں کے سننے، بولنے اور اظہار خیال کرنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کرتا ہے۔



## تفصیلات کا مکمل

کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور درمیان والے حرف سے ایک نیا لفظ بنا کر اس پر اعراب لگائیں۔

نی لفظ	حروف	الفاظ
کفایت	ت-ش-ک-ی-ل	تھیں
سناہ	ث-ج-یس-ک-خا	میں
پانچ	خ-ق-ی-ق-س	وقت
عرب	ص-ش-م-ل	میں
بہار	ت-ج-ب-ی-ر	میں
عقل و تدبیر	م-ن-ی-ل-ی	میں

## زوائد سیکھیں

یہ زوائد الفاظ کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد
نکات	نکات
استیاء	شے
دستاورزات	دستاور
نصیب	نعت
یارچے	سیارچہ
نشانات	نشان

۸۔ فاعل اور مفعول کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب فعل کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

پڑھتا	پڑھتی	پڑھتے
پیتا	پیتی	پیتے
کھاتا	کھاتی	کھاتے
خریدا	خریدی	خریدے
نہاتا	نہاتی	نہاتے
پکاتا	پکاتی	پکاتے

- شوق سبق ~~کھاتا~~ ہے۔
- باس شربت ~~پیتا~~ ہے۔
- طوطے نے چوڑی ~~کھاتی~~ تھی۔
- حامد نے کتاب اور قلم ~~خریدا~~۔
- بچے بارش میں ~~نہاتے~~ ہیں۔
- اس نے کیر ~~پکاتی~~ ہے۔



۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں اس کا مرکزی خیال چند جملوں میں بتائیں۔

سورج زمین کو روشنی فراہم کرتا ہے۔ اس کی بدولت پودے اپنی خوراک پاتے ہیں۔ دن رات کالٹ پھیر اور موسم تغیر و تبدل بھی اسی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ موسم مختلف قسم کی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کی نشوونما کا باعث ہیں۔ غرض ہمارے گرد و روئیں سورج ہی کے دم سے بحال ہیں۔ ذرا سوچیے! سورج کو اس مناسبت فاصلے پر کس نے رکھا؟ زمین کے ارد گرد یہ جہاں فضا نے بنایا؟ سیاروں کو اپنے مدار پر چلنے کا پابند کس نے کیا؟ ہواؤں، بارشوں اور پانی کا نظام ٹھیک ٹھیک طریقے سے کون چلا رہا ہے؟ ہمارا جواب یقیناً یہی ہوگا، ”اللہ تعالیٰ“۔ صد شکر ہے اس ذات کا، جس نے اس کائنات کو بے مثال تخلیق کیا۔



- ۱۰۔ دنیا کے کسی اور ملک سے اپنے وطن کے موبسوں کا موازنہ کریں اور پانچ جملے لکھیں۔
- ۱۱۔ دن اور رات میں سے آپ کا پسندیدہ وقت کون سا ہے اور کیوں؟ چند جملوں میں لکھیں۔



آؤ کریں کام

۱۲۔ نظام شمسی کے سیاروں کی تصاویر اور ان کے بارے میں معلومات پر مبنی ایک کتابچہ تیار کریں اور جماعت میں اس کی نمائش کریں۔



سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے پہلے فاعل، فاعل اور مفعول کے تصور کا اعادہ کروائیں۔ تحفہ تحریر پر چند جملے لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں سے کسی ایک کو الگ لکھیں۔ فاعل کسی بھی کام کے کرنے، ہونے یا سہنے کو فاعل کہتے ہیں۔ فاعل میں کوئی نہ کوئی زمانہ بھی پایا جاتا ہے۔ فاعل کسی بھی کام کے کرنے والے ہوتا ہے۔ مفعول جس چیز پر کام واقع ہوا، اسے مفعول کہتے ہیں۔ سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے عبارت کا مرکزی خیال پوچھیں۔



# اقوالِ زریں (برائے مطالعہ)

ہفتی  
۲۲

سوچیں اور بتائیں

• آپ کون سی اچھی باتوں پر عمل کرتے ہیں؟ کوئی سی باتوں کے بارے میں بتائیں۔

کہتے ہیں کہ "اقوال" کسے کہتے ہیں؟ لفظ "اقوال" قول کی جمع ہے، جس کا مطلب ہے "بات، مقولہ یا کہادت۔" یہ چند اقوال پر ہمیں گے جو دنیا کے بہترین انسانوں سے منسوب ہیں۔ یہ اقوال حکمت سے بھرپور ہیں۔ ان پر عمل کرنے سے ہمارے دل میں مثبت تبدیلی لاسکتے ہیں۔

پہلا قول پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (حضرت محمد رسول اللہ ﷺ)

دوسرا قول پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

تیسرا قول پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

چوتھا قول پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

پنجمے قول پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ششمے قول پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

ساتھواں قول پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ)

آٹھواں قول پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ)

نواں قول پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ)

دسواں قول پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

(بحوالہ کتاب: بہت اچھے اقوال)

سمجھیں اور بتائیں

- قول کسے کہتے ہیں؟
- خوش رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟
- غصے کا بہترین علاج کیا ہے؟
- سب سے افضل عبادت کون سی ہے؟
- مسلسل صحت کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟
- اچھا دوست کون ہوتا ہے؟
- اگر کھانا پسند نہ آئے تو کیا کرنا چاہیے؟

# ٹوٹ ہوٹ کے مرغی

سبق  
۲۳

## حاصلاتِ تعلیم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- بے ربط اور مربوط گفتگو میں تیز کر سکیں۔
- حافظے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہٹ سے سن سکیں۔
- لطائف سے لطیف انداز ہوتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش سمجھ کر بتا سکیں۔
- کسی عنوان پر پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- حروفِ نداء، استعجاب، افسوس کا استعمال کر سکیں۔
- حروفِ جار اور حروفِ عطف کا استعمال کر سکیں۔
- اپنے گھر، سکول، محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ، حرکت، اشارہ، ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- آپ کے دوستوں میں جھگڑا ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- معروف شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ایک استاد تھے۔ وہ اردو کے علاوہ فارسی اور پنجابی میں بھی بے ساختہ شعر کہتے تھے۔ اگرچہ ان کی شاعری کا زیادہ تر حصہ بڑوں کے لیے ہے لیکن بچوں کے لیے لکھی گئی نظموں کی وجہ سے ان کو زیادہ شہرت ملی۔



تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلیم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "نظمیں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقعِ عمل کے مطابق دی جائیں۔





# ٹوٹ بوٹ کے مُرغے

مُحکمہ تعلیم

ہنر

بکھیرا

سیخ

دستار

اک مُرغے کا نام تھا گیٹو، اک کا نام گنار  
اک مُرغے کی چونچ زالی، اک مُرغے کی چال  
اک پہنے انگریزی ٹوپی، اک پہنے دستار  
ایک چباتا لونگ سپاری، ایک چباتا پان  
پہلے سبزی منڈی پہنچے، پھر لنڈے بازار  
اک بولا، میں لگڑ بکھیرا، اک بولا میں شیر  
دونوں نے کی ہاتھ پائی ہی ہی، ہوں ہوں، ہا  
اک کے دونوں پنچے ٹوٹے، اک کی ٹوٹی ٹانگ  
ٹوٹ بوٹ نے گلے لگایا، بولے مگڑوں کوں  
(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

ایک بوٹ کے دو مُرغے تھے، دونوں تھے ہشیار  
اک مُرغے کی دم تھی کالی، اک مُرغے کی لال  
اک پہنے پتلون اور نیکر، اک پہنے شلوار  
اک کھاتا تھا ایک اور بکٹ، اک کھاتا تھا نان  
اک دن شہر کو نکلے، لے کر آنے چار  
اک بولا، میں باز بہادر، تُو ہے نرا شیر  
میں میں بھر ہوئی لڑائی مٹی مٹی، ٹھوس ٹھوس، ٹھاہ  
اک مُرغے نے سیخ اٹھائی، اک مُرغے نے ڈانگ  
انے دار نے ہنر مارا، چیخے چوں چوں چوں

کھہریں اور بتائیں

• لڑائی میں دونوں مُرغوں کا کیا نقصان ہوا؟

ہم نے سیکھا

اگر بھگڑنا بڑی بات ہے۔

اپنے دوستوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

دوست تھکا، لہجہ اور آہنگ کو مد نظر رکھتے ہوئے نظم کی خواندگی کرائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ لڑنا بھگڑنا اچھی عادت نہیں۔

بچوں کو چہرہ شبت اور منفی عادات کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اپنے ساتھ پیش آنے والے کسی بھی ناپسندیدہ واقعے کے بارے میں اپنے والدین کو فوراً اطلاع دیں۔



# مشق

## نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہشیار	چالاک	دستار	کپڑی
سج	لوہے کی سلاخ	یزالی	انوکھی
ہنتر	چابک، کوڑا	ہاتھ پائی	لڑائی، ماسٹ

## آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ نظم کے مطابق الفاظ کی ترتیب درست کر کے سامنے دی ہوئی جگہ میں مصرعے دوبارہ لکھیں۔

کالی دم تھی اک مرنے کی، لال اک مرنے کی
چار آنے لے کر دونوں شہر کو نکلے اک دن
میں شیر، اک بولا اک بولا میں گزر بھکیلا
بولے گلے لگایا ٹوٹ ٹوٹ نے نگہوں گوں
اک دستار پہنے اک انگریزی ٹوپی پہنے

۳۔ معنی میں دیے ہوئے الفاظ تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور ان سے متعلقہ مصرعے لکھیں۔

س	ب	ز	ی	ن
م	س	ا	ب	ر
جھ	ک	ل	ے	ا
ن	ٹ	م	ر	ل
ا	س	ی	خ	ی



جملے سوانوں کے جواب لکھیں۔  
 ٹوٹ ٹوٹ کے مرغوں کے نام کیا تھے؟  
 شہر جاتے ہوئے دونوں کے پاس کتنی رقم تھی؟  
 دونوں مرغوں کا خلیہ بیان کریں۔  
 اس نظم سے ہمیں کیا اخلاقی سبق ملتا ہے؟

## مل کر کریں بات

پہلے دو کوئی مزاحیہ واقعہ یا شعرا اپنے ساتھیوں کو سنائیں اور پسندیدگی کی وجہ بتائیں۔

## لفظوں کا کھیل

نیچے دیے گئے لفظوں کا کھیل کھیلیں، نئے الفاظ بتائیں اور پڑھیں۔

تیل، ریل، میل	"یل" سے پہلے ت، را اور م لگائیں تو بنیں گے:
	"باغ" سے غ بنا کر لی، جی اور ری لگائیں تو بنیں گے:
	"رانی" سے را بنا کر پا، تا اور ٹھا لگائیں تو بنیں گے:
	لفظ "بستر" کے حروف سے مزید تین لفظ بنیں گے:
	مور، لاج اور لوگ کو الٹا کر لکھیں تو بنیں گے:

## تواحد سیکھیں

غائب خدا، فوس اور استعجاب لکھ کر جملے مکمل کریں۔

یہ کیسی مشکل آن پڑی ہے۔ آ  
 لیکن یہ ہوا کیسے؟ ا  
 بجائی سنتے ہو۔ ا

میرا بیٹو کھو گیا ہے۔  
 میری مدد فرما۔  
 آپ نے تو کمال ہی کر دیا۔

۸۔ مناسب حروف چار اور حرف عطف کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

جن \_\_\_\_\_ اس سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔  
سکول سے گھر \_\_\_\_\_ کا راستہ ہے۔  
پردے کے \_\_\_\_\_ کون ہے۔

- چھت \_\_\_\_\_ کو آ بیٹھا ہے۔
- مجھے قلم \_\_\_\_\_ کتاب کی ضرورت ہے۔
- میرے \_\_\_\_\_ کچھ روپے ہیں۔

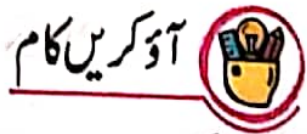


۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

یہ پھنپھناتا ہوا انتھاسا پرندہ آپ کو بہت ستاتا ہے۔ رات کو نیند حرام کر دی ہے۔ ہندو، مسلمان، سکھ، مسیحی، یہودی سب انسانوں سے ناراض ہیں۔ ہر روز اس کے مقابلے کے لیے ہمیں تیار ہوتی ہیں۔ جنگ کے نقشے تیار ہوتے ہیں۔ مگر پتھروں کے جہاز کے سامنے نہیں چلتی۔ شکست پر شکست ہوئی چلی جاتی ہے اور پتھروں کا لشکر بڑھا چلا آتا ہے۔ اتنے بڑے ڈیل ڈول کا انسان ذرا سے بھٹکے پر قابو نہیں پاسکتا۔ طرح طرح کے مسالے بھی بناتا ہے کہ ان کی بو سے پتھر جائیں لیکن پتھر اپنی یورش سے باز نہیں آتے۔ آتے ہیں اور نعرے لگاتے ہوئے آتے ہیں۔ بے چارہ آدم زاد خیران رو جاتا ہے۔ ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔



۱۰۔ ”خوش رہیں اور خوشیاں بانٹیں“ اس موضوع پر ایک مضمون لکھیں۔



آؤ کریں کام

- ۱۱۔ بچوں کی کسی کتاب، رسالے یا انٹرنیٹ کی مدد سے لطیفے پڑھیں اور جماعت میں سنائیں اور اپنی پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔
- ۱۲۔ ”یوم مزاح“ منانے کے لیے ایک اعلان اور مختصر ہدایت نامہ لکھیں۔



سوال نمبر ۸ اور ۹ میں دیے ہوئے قصص و روایات کا مادہ ایک بار کروائیں۔ بعد ازاں کتاب پر کام مکمل کروائیں۔

حروف نما: وہ حروف جو کسی کو نکالنے کے لیے کہے جائیں۔ ا، ب، پ، ی، و غیرہ

حروف ت: وہ حروف جو کسی غم برقع یا دکھ کے موقع پر کہے جائیں۔ آ، ا، ف، ہائے، وغیرہ

حروف استغاب: وہ حروف جو حیرانی کو ظاہر کریں: کیا، ایمان اللہ، واہ، و غیرہ

سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی مزاحیہ تحریر کی پڑھائی سے متعلق ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ پڑھتے وقت آواز اور لہجے میں بھی گرم جوشی لائیں۔

سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اپنے خیالات کا اظہار کا موقع دیں۔ بعد ازاں جوڑیوں کی صورت میں کام مکمل کروائیں۔ مضمون لکھوانے سے قبل، ان کو اور انتظام کا خیال رکھیں۔



## جائزہ - ۵

زندگی میں نظم و ضبط کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔  
 سب سے موجود کسی بھی نظم کے چند اشعار سنائیں۔ ان اشعار میں دیا گیا سبق بھی بتائیں۔

جائزہ برائے درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

شالامار باغ لاہور کے باغوں میں خاص تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ اسے مغل بادشاہ شاہ جہاں نے بنوایا تھا۔ اس باغ کی تعمیر ۱۶۴۱ء میں شروع ہوئی تھی اور اسے ۱۶۴۱ء میں مکمل کیا گیا۔ باغ مستطیل شکل میں ہے۔ اس باغ کے تین حصے ہیں: "فرح بخش" چوڑی پہچانے والا۔ یہ سب سے اوپر والا حصہ ہے۔ درمیانے حصے کو "فیض بخش" کہتے ہیں۔ یعنی فائدہ پہنچانے والا اور سب سے نیچے حصے کو "حیات بخش" کہتے ہیں۔ یعنی زندگی بخشنے والا۔ پورے باغ میں ۴۱۰ فوارے ہیں۔ ان فواروں کا پانی سنگ مرمر سے بہتے ہوئے حوضوں میں گرتا ہے۔ یہ فوارے گرمیوں کے موسم میں باغ کو خنڈار کھنے کے لیے لگائے گئے تھے۔ اس باغ میں شالامار سے بنی ہوئی پانچ خوب صورت بارہ دریاں بھی ہیں۔ برسات کے موسم میں بادشاہ شاہ جہاں یہاں بیٹھ کر بارش کا نظارہ دیکھتے۔

شالامار باغ کہاں واقع ہے؟

شالامار باغ کس بادشاہ نے بنوایا تھا؟

شالامار باغ کے کتنے حصے ہیں اور ان کے کیا نام ہیں؟

شالامار باغ میں موجود فواروں کی تعداد کتنی ہے اور وہ کس مقصد کے لیے لگائے گئے تھے؟

شالامار

بہت سے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

گیت منجند دُشوار عیب چٹا تقاضا شہید آبادی رابطہ

الف بائی ترتیب

۱۔ آجادی ۲۔ پیتا ۳۔ ~~خیر~~ ۴۔ ~~خیر~~ ۵۔ ~~خیر~~  
 ۶۔ ربت ۷۔ ~~سیر~~ ۸۔ خیب ۹۔ ~~آجادی~~ ۱۰۔ ~~خیر~~

۵۔ دیے ہوئے جملوں میں حروفِ استعجاب، افسوس اور انداگا کر جملے مکمل کریں۔

آج بچہ کا دانت ٹوٹ گیا۔  
 لے کر ہم پر رحم فرما۔  
 اس شخص کو ہم ہار گئے۔  
 کیا حسین نظارہ ہے۔  
 یہ بہت خطرناک حادثہ تھا۔  
 بھائی میری عرض بھی تو سن لو۔

۶۔ قائل اور مفعول کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب فعل لکھ کر جملے مکمل کریں۔

فاختہ شاخ پر ~~سیوھی~~ ہے۔  
 آج میں سر کے لیے ~~لیا~~۔  
 ماجد نے خط ~~لکھا~~۔  
 بچوں نے نیت ~~گناہ~~۔

۷۔ دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کارخانہ	کارخانے	صفحہ	صفحے
جھنڈی	جھنڈیاں	صوفی	صوفی
دھڑ	دھڑاں	صابر	صابرین



یہاں سے مترادف اور متضاد الفاظ کی جوڑیاں الگ الگ کریں۔

شس	جہنم	نجر	ست	اشان
نقصان	زرخیز	دوزخ	فائدہ	ہشت

مترادف	الفاظ
سست	سورج
اشان	سشیر
جہنم	دوزخ

متضاد	الفاظ
سست	تھکت
نقصان	فائدہ
نجر	زرخیز

۹۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر ختمہ، سکتہ اور استفہامیہ کی علامت لگائیں۔

اس کتاب میں اخلاقی کہانیاں مزاحیہ نظمیں اور لطیفے شامل ہیں

زارا نے اپنے بھائی سے کیا کہا تھا

چڑیا گھر میں شیر ہاتھی اونٹ دریائی گھوڑے اور ہرن بھی تھے

کیا آپ دوستوں رشتے داروں اور مسایلوں کا خیال رکھتے ہیں

نمرہ مومنہ اور ماہم نے آج کون سا کھیل کھیا

میرے بے میں کتابیں کا پیاں ڈائری اور کھانے کا ڈھنگ بھی ہے

لکھنا

۱۰۔ ہیڈ ماسٹر ایڈ مسٹر لیس کے نام ضروری کام کے لیے رخصت کی درخواست لکھیں۔

downloaded from <https://infohubhrmssissed.com/>

۱۱۔ عید کے موقع پر آپ اپنے دوستوں، ملازموں یا پھر ہم جماعتوں کو کیسے اپنی خوشیوں میں شریک کرنا چاہیں گے؟ دو پیرا گراف لکھیں۔



## حکومت پنجاب کی ڈینگ کی آگاہی مہم



### میں بیماری پھیلانے والا کیرا

میں ہاتھوں اور دوپروں پر اڑنے والے نازک  
مچھر انسان میں ملیریا، ڈینگہ اور پیلا بخار جیسی  
بیماریاں پھیلاتے ہیں۔ صرف مادہ مچھر ہی انسانوں میں

### ڈینگہ مچھر

ڈینگہ مچھر "پلازموڈیم جراثیم" کے ذریعے  
انسانی بیماری پھیلاتی ہے۔

### ڈینگہ مچھر

ڈینگہ مچھر "ڈینگہ وائرس" کے ذریعے انسان  
بیماری پھیلاتی ہے۔

### انسانی تقسیم

انسانی تقسیم اور نیم ٹراپیکل علاقوں میں

پائے جاتے ہیں۔ جیسے پاکستان، بھارت، سری لنکا، بنگلہ دیش، ملائیشیا اور انڈونیشیا۔ مچھروں کے زندہ رہنے  
کے لیے گرم مرطوب آب و ہوا کے ساتھ بارشوں کا ہونا بھی ضروری ہے۔  $28^{\circ}\text{C}$  سے  $35^{\circ}\text{C}$  کا  
درجہ حرارت کو بہت پسند ہے۔

انسانی تقسیم کی سخت گرمی میں یعنی  $40^{\circ}\text{C}$  سے زیادہ درجہ حرارت والی خشک آب و ہوا میں  
ان کی وجہ سے ان کی تعداد کم رہ جاتی ہے۔ اسی طرح دسمبر، جنوری اور فروری کی شدید سردی  
ان کی وجہ سے حرارت والی خشک آب و ہوا میں بھی مچھر بہت کم رہ جاتے ہیں۔

انسانی تقسیم کے موسم یعنی جولائی، اگست اور ستمبر میں مچھروں کی بہتات ہو جاتی ہے۔



## ایڈیز مچھر کی پہچان

ایڈیز مچھر کا رنگ گہرا بھورا ہوتا ہے۔ اس کے جسم اور ٹانگوں پر سفید دھبے اور دھاریاں ہوتی ہیں۔

## انوفلیز مچھر کی پہچان

یہ مچھر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کے جسم پر دھبے یا دھاریاں نہیں ہوتیں۔ ان کے پیروں میں سیاہ اور سفید نشان ہوتے ہیں۔ یہ حسامت میں ایڈیز مچھر کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں۔

## خوراک

تمام نر اور مادہ مچھر پھولوں کا رس پیتے ہیں لیکن مادہ مچھر انڈے دینے کے لیے انسان، حیوان (دودھ دینے والے جانور) اور پرندوں کا خون بھی پیتی ہے۔ نر مچھر انسانی خون نہیں پی سکتے کیونکہ ان کے منہ میں کانٹے والے حصے نہیں ہوتے۔

## عمر

مچھروں کی عمر دوسے تین ہفتے ہوتی ہے۔

## کانٹے کا وقت

ایڈیز مچھر سارا دن کاٹتا ہے لیکن یہ صبح سویرے اور شام ڈھلے غروب آفتاب تک خوراک کے لیے زیادہ متحرک ہو جاتا ہے۔ انوفلیز مچھر زیادہ تر رات کے وقت کاٹتے ہیں۔

### انوفلیز مچھر

### ایڈیز مچھر

رہنے کی جگہ: یہ مچھر گندے لیکن چلتے یاڑ کے ہوئے پانی میں رہتے ہیں۔ مثلاً: تالوں، گٹر وغیرہ میں۔



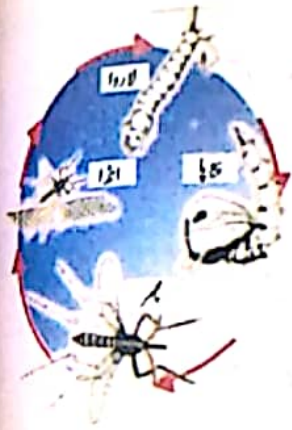
رہنے کی جگہ: یہ صاف رکے ہوئے پانی کی جگہوں پر رہتے ہیں۔ مثلاً: جوہڑ، تالاب، پرانے ٹائز، خالی بوتلیں اور ٹوٹے ہوئے





<p>انوفلیز چمچر بھی دن میں گھاس، جھاڑیوں اور درختوں کے چھل میں چھپے رہتے ہیں۔ یہ گھروں کے اندر تاریک اور مرطوب جگہوں میں بھی چھپ سکتے ہیں۔ یہ چمچر انسانی آبادیوں کے قریب اور دور دونوں جگہوں پر رہتے ہیں۔</p>	<p>یہ بڑے چمچر دن کے وقت گھاس، جھاڑیوں اور درختوں کے چھل میں رہتے ہیں۔ یہ گھروں کے اندر تاریک اور مرطوب جگہوں میں بھی چھپ جاتے ہیں۔ جیسے الماریوں کے پیچھے پردوں کے نیچے اور غسل خانوں، بادریچی خانوں اور سنور کے قریب رہتے ہیں۔</p>
<p><b>افزائش کی جگہیں:</b> مادہ انوفلیز چمچر جو ہڑوں، نالوں اور کم رفتار چشموں کے گندے پانی پر 40 سے 100 تک انڈے دیتی ہے۔</p>	<p>یہ مادہ انوفلیز چمچر صاف رکے ہوئے پانی کی سطح پر 100 سے 150 انڈے دیتی ہے۔ یعنی گملوں، ٹین کے ڈبوں، پانی کی ٹینکیوں، جو ہڑوں اور تالابوں میں رکا ہوا سورخوں کے سورخوں میں رکا ہوا بارش کا صاف پانی کے انڈے دینے اور افزائش کی جگہیں ہیں۔</p>
<p><b>دور حیات</b></p>	<p><b>دور حیات</b></p>
<p><b>انڈے:</b> انوفلیز چمچر کے انڈے تکلیف نما ہوتے ہیں۔ یہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہیں اور پانی کی سطح پر تیرتے ہیں۔</p>	<p>یہ چمچر کے انڈے لبوترے اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ یہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہیں اور پانی کی سطح پر تیرتے ہیں۔</p>
<p><b>لاروا:</b> ایک سے پانچ دنوں کے اندر انڈوں میں سے لاروے نکل آتے ہیں۔ جو بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ لاروے پانی میں موجود خوراک کے ذرات، بیکٹیریا، کائی اور اپنے سے چھوٹے جانوروں کو کھاتے ہیں۔ یہ لہرانے والے بھی کہلاتے ہیں۔ یہ لاروے 10 ملی میٹر تک لمبے ہو سکتے ہیں۔ یہ جسم پر موجود ننھے سورخوں کی مدد سے سانس لیتے ہیں۔ یہ پانی کی سطح پر متوازی رہتے ہیں۔ یہ گہرے پانی میں نہیں جاتے اور سطح سے خوراک کھاتے ہیں۔ یہ چار مرتبہ اپنا خول بدلتے ہیں۔ دو سے چار دن کے اندر لاروے بڑے پے میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔</p>	<p>یہ لاروے دنوں کے اندر انڈوں میں سے لاروے نکلتے ہیں۔ پانی میں موجود خوراک کے ذرات، بیکٹیریا، کائی اور اپنے سے چھوٹے جانوروں کو کھاتے ہیں۔ یہ لاروے 10 ملی میٹر تک لمبے ہو جاتے ہیں۔ یہ چھوٹی لاروے کی مدد سے سانس لیتے ہیں۔ یہ پانی کی سطح پر متوازی رہتے ہیں ان کی سانس کی نالی پانی میں موجود رہتی ہے۔ یہ لاروے چلے جاتے ہیں۔ اور تھ سے خوراک کھاتے ہیں۔ دو سے چار دن کے اندر لاروے بڑے پے میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔</p>

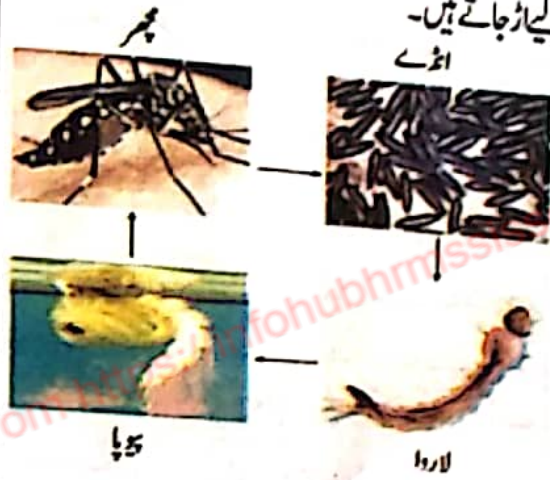
**پوپا:** پوپے کی شکل ”و“ جیسی ہوتی ہے۔ یہ تیز ترستے ہیں۔ کھاپی نہیں سکتے۔ ایک یا دو دن کے اندر کسی چیز کے ساتھ جڑ جاتے ہیں۔ ان کی جلد پھٹتی ہے تو نئے مچھر نکل آتے ہیں۔ پھر اپنا دنیا دور حیات شروع کرنے کے لیے اڑ جاتے ہیں۔



انوفلیز مچھر کا دور حیات

نوٹ: انوفلیز لاروا پانی کی سطح پر متوازی رہتا ہے۔ یہ پانی کی عمودی انداز میں نہیں رہتا۔

**پوپا:** پوپے کی شکل ”و“ جیسی ہوتی ہے۔ انہیں ”قلا باز“ بھی کہتے ہیں۔ یہ تیز تیراک ہیں لیکن کچھ کھاپی نہیں سکتے۔ ایک یا دو دن کے اندر کسی ٹھوس چیز کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں۔ جب ان کی جلد پھٹتی ہے تو نئے مچھر نکل آتے ہیں جو اپنے پر پھیلاتے ہیں کچھ دیر پانی کے اوپر آرام کرتے ہیں اور اپنا دنیا دور حیات شروع کرنے کے لیے اڑ جاتے ہیں۔



ایڈیز مچھر کا دور حیات

### مچھر نقصان دہ کیڑا:

بہت سے مچھر انسانوں، حیوانوں اور پرندوں میں مختلف قسم کی بیماریاں پھیلاتے ہیں۔ ڈینگی کا وائرس مادہ ایڈیز مچھروں کے اندر کسی بیمار شخص کو کانٹے سے آتا ہے۔ یہ وائرس مچھر کے اندر پرورش پاتا ہے۔ یہ مچھر کے لعاب اور لعاب بنانے والے غدودوں میں پایا جاتا ہے۔ جب وائرس والا مچھر کسی صحت مند شخص کو کانٹا ہے تو لعاب کے ذریعے یہ وائرس اُس شخص کے خون میں داخل کر دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے اُسے ڈینگی بخار ہو سکتا ہے۔ مادہ انوفلیز مچھر پلازموڈیم جراثیم کسی ملیریا کے مریض کو کانٹے پر حاصل کرتے ہیں۔ پلازموڈیم مچھر







جب پلازموڈیم والا چھڑ کسی صحت مند شخص کو کاٹتا ہے تو پلازموڈیم کو لعاب کے ذریعے انسان کے  
مخ پر لگاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اُسے ملیریا بخار ہو سکتا ہے۔  
بیماروں کو تلف کرنے سے ہم ڈینگلی اور ملیریا جیسی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

## تلف کرنے کے طریقے

### مار ادویات کا چھڑ کاؤ:



ر کے اندر تمام جگہوں پر کیڑے مار ادویات کا  
پانی ہے مثلاً: پردوں، الماریوں اور صوفوں کے  
ان کے نیچے، گھر کے کونے کھدروں میں، غسل  
خانہ کی خانوں میں جہاں چھڑ چھپتا ہے۔ سپرے  
درجن وقت سورج غروب ہونے سے ایک گھنٹہ  
بہر کاؤ کے بعد کمروں کو دو گھنٹوں کے لیے بند  
رہے تاکہ چھڑ مر جائیں اور انسان ادویات کے  
سے بچا رہے۔ چھڑ مار ادویات کا چھڑ کاؤ ہفتہ میں ایک بار ضرور کرنا چاہیے۔

### مار ادویات کا دھواں (Fogging):



ہوائی جگہوں جیسے کھیل کے  
مات، گلیوں، سڑکوں، ریلوے  
سٹیشنوں، ہوائی اڈوں، دفاتروں،  
مکانوں، کالوں اور سینما گھروں میں  
ادویات کا سپرے اور دھواں ہر ہفتہ



## نکاسی آب:

گھروں، سڑکوں، بازاروں، میدانوں اور باغات میں جمع شدہ پانی کو فوراً خشک کر دینا چاہیے۔

## صفائی ستھرائی:

صفائی نصف ایمان ہے۔ گھر اور گھر کے باہر ٹین کے ڈبے، پرانے ٹائر، ٹوٹی ہوئی بوتلیں اور کوڑا کرکٹ مت پھینکیں تاکہ مچھروں کی افزائش نہ ہو سکے۔

## لاروے مارا دویات اور مٹی کے تیل کا چھڑکاؤ:

تالابوں، جوہڑوں، دلدلی علاقوں اور جھیلوں میں پانی کے اوپر لاروے مارا دویات اور مٹی کے تیل کا چھڑکاؤ کرنا چاہیے۔

## برقی مچھر مار (Electric Mosquito Killer) اشیا کا استعمال:

رات کے وقت دکانوں اور گھروں میں برقی مچھر مار اشیا کا استعمال کرنا

چاہیے۔

## مچھروں کے کاٹنے سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر

1- گھروں اور عمارتوں کے دروازوں، کھڑکیوں اور روشندانوں پر جالی لگوانی چاہیے۔

2- مچھر دانی کے اندر سونا چاہیے۔





ہم کے کھلے حصوں پر مچھر بھگاؤ تیل / لوشن لگانا چاہیے۔  
 بھر بھگاؤ کوائل اور ٹکیوں کو رات کے وقت کمروں میں سونے سے پہلے جلانا چاہیے۔



پہلی آستیں والی قیص اور ایسے لباس کا استعمال کرنا چاہیے جو پوری طرح جسم کو ڈھانپ کر رکھے۔  
 دہائی اور پیریا کے مریضوں کو مچھر دانی کے اندر رکھنا چاہیے تاکہ مچھر متاثرہ شخص کو کاٹ کر بیماری کے جراثیم  
 پھیل نہ کر سکے اور دوسرے صحت مند لوگوں میں منتقل نہ کر سکے۔ اس طرح بیماری کے پھیلاؤ کی روک تھام  
 کی جاسکتی ہے۔

ڈینگی بخار کا سبب وائرسز کا ایک گروپ ہے جنہیں ڈینگی وائرسز کہا جاتا ہے۔ یہ وائرس متاثرہ ایڈیز مچھروں کے  
 (Saliva) میں پائے جاتے ہیں۔

جب متاثرہ مادہ ایڈیز مچھر کسی صحت مند شخص کو کاٹتی ہے تو اپنا لعاب اس شخص کے جسم میں منتقل کر دیتی ہے۔  
 اس شخص کے خون کے سفید خلیوں (White Blood Cells) پر حملہ کرتے ہیں جس کے نتیجے میں  
 اس شخص کے سفید خلیوں اور پلیٹ لیٹس (Platelets) کی کمی واقع ہو جاتی ہے اور اس طرح متاثرہ شخص  
 بیمار ہو جاتا ہے۔

ڈینگی بخار دنیا کے 110 ممالک میں پھیل چکا ہے۔ دنیا میں ہر سال ڈینگی بخار سے متاثرہ افراد کی تعداد  
 50 کروڑ سے زائد ہوتی ہے۔

## ڈینگی بخار اور ملیریا بخار کا تقابلی جائزہ



ملیریا بخار	ڈینگی بخار
<p><b>علامات:</b></p> <p>انوفلیزیمچھر کے کانٹے سے سات دن کے اندر ملیریا بخار کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ کی علامات درج ذیل ہیں:</p> <p>1- ملیریا کے مریض کا درجہ حرارت <math>102^{\circ}\text{F}</math> ہو سکتا ہے۔ ایک خاص وقفے کے بعد پسینے سے بخود اتر جاتا ہے۔</p>	<p><b>علامات:</b></p> <p>ڈینگی مچھر کے کانٹے سے پانچ سے سات دن کے اندر ڈینگی بخار کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ ڈینگی بخار کی علامات درج ذیل ہیں:</p> <p>1- ڈینگی بخار کے مریض کا درجہ حرارت <math>102^{\circ}\text{F}</math> سے زیادہ ہو سکتا ہے۔ بخار لگاتار رہتا ہے۔</p>
<p>2- ملیریا کے مریض کو سخت سردی اور کچلی محسوس ہوتی ہے۔</p>	<p>2- ڈینگی کے مریض کو سردی نہیں لگتی۔</p>
<p>3- شدید سرد درد ہوتا ہے اور مریض کو پسینہ آتا ہے۔</p>	<p>3- شدید سرد درد خصوصاً آنکھوں کے پیچھے بہت درد محسوس ہوتا ہے۔</p>
<p>4- سرخ خراشیں جسم پر نمودار نہیں ہوتیں۔</p>	<p>4- سرخ خراشیں جسم پر نمودار ہو سکتی ہیں۔</p>
<p>5- اگر دوا نہ لی جائے تو ملیریا بخار ایک خاص وقفے کے بار بار چڑھتا اترتا رہتا ہے۔ اسی لیے اسے بار بار بخار کہا جاتا ہے۔</p>	<p>5- ہڈیوں، جوڑوں اور پٹھوں میں شدید درد کی وجہ سے اسے ہڈی توڑ بخار کہا جاتا ہے۔</p>
<p>6- مریض کو پچیش اور تے نہیں ہو سکتی ہے۔</p>	<p>6- مریض کو پچیش اور تے ہو سکتی ہے۔</p>







<p>علاج:</p> <p>ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق ٹیبرا کی دوا لینے سے ٹیبرا بخار مکمل طور پر اتر جاتا ہے۔</p>	<p>ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دوا (پیراسیٹامول) کا استعمال</p>
--	---

## بیمار کی دیکھ بھال



ڈاکٹر کے مشورے سے ڈیٹنگی بخار کے مناسب ٹیسٹ کے بعد مریض کو ہسپتال میں داخل کروایا جائے۔

مریض کو پندرہ دن سے زائد مکمل آرام کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دوا لینی چاہیے۔

ڈاکٹر کے مشورے سے مریض کو مشروبات جیسے تازہ پھلوں کا جوس / ORS / سکنجبین زیادہ سے زیادہ دینی چاہیے تاکہ جسم

کی توانائی بحال ہو اور پانی کی کمی بھی پوری ہوتی رہے۔

مریض کو پریشان مت کریں اُس کو حوصلہ دیں اور مکمل آرام

کرائیں۔ سات سے پندرہ دن کے اندر مریض مکمل طور پر صحت یاب

ہو جاتا ہے اور اس کے جسم میں اس بیماری کے خلاف قدرتی مدافعت

تجیداً پیدا ہو جاتی ہے۔





## ان سوالات کے مختصر جواب دیجیے

1. مجھروں کی افزائش کس موسم میں کثرت سے ہوتی ہے؟
2. انسانوں میں ملیریا بخار پھیلانے والے مجھر کا نام بتائیں۔
3. انسانوں میں ڈینگی بخار پھیلانے والے مجھر کا نام بتائیں۔
4. ڈینگی بخار پھیلانے والی مادہ مجھر کن جگہوں پر انڈے دیتی ہے؟
5. ملیریا بخار پھیلانے والی مادہ مجھر کن جگہوں پر انڈے دیتی ہے؟
6. مجھروں کے مارنے کے طریقے بتائیں؟
7. پانی میں موجود مجھروں کے لاروے مارنے کا طریقہ بتائیں؟
8. ڈینگی بخار کے جراثیم کا نام بتائیں؟
9. ڈینگی بخار کے مریض کا درجہ حرارت کس حد تک بڑھ سکتا ہے؟
10. ملیریا بخار کو باری والا بخار کیوں کہتے ہیں؟
11. ڈینگی بخار کو ہڈی توڑ بخار کیوں کہتے ہیں؟
12. ڈینگی بخار کے مریضوں کو کیسی خوراک دینی چاہیے؟

صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

1. انسان میں ڈینگی بخار کون پھیلاتا ہے؟

- (ا) انوفلیز مجھر
- (ب) ایڈیز مجھر
- (ج) مکھی
- (د) لال بیک





ہتھی کی وجہ کیا ہے؟

(ا) پلازموڈیم

(ب) بیکٹیریا

(ج) وائرس

(د) جوہر کا پانی

ایڈوائیز مجھ کہاں انڈے دیتی ہے؟

(ا) گندے کھڑے پانی میں

(ب) صاف کھڑے پانی میں

(ج) صاف بہتے ہوئے پانی میں

(د) گندے بہتے ہوئے پانی میں

جلد پر سرخ نشان اور خراشیں کس بخار میں پیدا ہوتی ہیں؟

(ا) ملیریا

(ب) ڈینگی

(ج) ٹی۔بی

(د) ہیضہ

بغلی کے مریض کو خوراک میں کس چیز کی مقدار زیادہ دینی چاہیے؟

(ا) تازہ پھلوں کا جوس

(ب) آئس کریم

(ج) کسٹرو

(د) جلی



## سرگرمی (Activity)

- اپنے سکول اور محلے میں اُن جگہوں کی نشاندہی کریں جہاں مچھر پرورش پاتے ہیں۔
- سکول کی انتظامیہ اور محلہ کمیٹی کو اس کے بارے میں رپورٹ بنا کر آگاہ کیجئے۔ اس کے لیے اپنے ٹیچر اور والدین سے مدد لیجئے۔



downloaded from <https://infohubhrmssissed.com/>